

درد

علامت اور علاج

ابوسعبدی خالد جاورید



قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

وزارت ترقی انسانی وسائل، حکومت ہند

ویسٹ بلاک-1، آر۔ کے۔ پورم، نئی دہلی۔ 110066

D A R D Alamat Aur Ilaj

By : Abu Sadi Khalid Javed

© قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی

سنہ اشاعت :

پہلا ایڈیشن : 1991

دوسرا ایڈیشن : 2002 تعداد : 1100

قیمت : 50/-

سلسلہ مطبوعات : 654

ناشر : ڈائریکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان،

ویسٹ بلاک آر کے پورم، نئی دہلی - 110066

طابع : میکاف پرنٹرس، بلبلی خانہ، ترکمان گیٹ، دہلی - 110006

پیش لفظ

انسان اور حیوان میں بنیادی فرق نطق اور شعور کا ہے۔ ان دو خداداد صلاحیتوں نے انسان کو نہ صرف اشرف المخلوقات کا درجہ دیا بلکہ اسے کائنات کے اُن اسرار و رموز سے بھی آشنا کیا جو اسے ذہنی اور روحانی ترقی کی معراج تک لے جاسکتے تھے۔ حیات و کائنات کے مخفی عوامل سے آگہی کا نام ہی علم ہے۔ علم کی دو اساسی شاخیں ہیں باطنی علوم اور ظاہری علوم۔ باطنی علوم کا تعلق انسان کی داخلی دنیا اور اس دنیا کی تہذیب و تہذیب سے رہا ہے۔ مقدس پیغمبروں کے علاوہ، خدائے بزرگوں، سچے صوفیوں اور سنتوں اور فکر رسا رکھنے والے شاعروں نے انسان کے باطن کو سنوارنے اور نکھارنے کے لیے جو کوششیں کی ہیں وہ سب اسی سلسلے کی مختلف کڑیاں ہیں۔ ظاہری علوم کا تعلق انسان کی خارجی دنیا اور اس کی تشکیل و تعمیر سے ہے۔ تاریخ اور فلسفہ، سیاست اور اقتصاد، سماج اور سائنس وغیرہ علم کے ایسے ہی شعبے ہیں۔ علوم داخلی ہوں یا خارجی ان کے تحفظ و ترویج میں بنیادی کردار لفظ نے ادا کیا ہے۔ بولا ہوا لفظ ہو یا لکھا ہوا لفظ، ایک نسل سے دوسری نسل تک علم کی منتقلی کا سب سے موثر وسیلہ رہا ہے۔ لکھے ہوئے لفظ کی عمر بولے ہوئے لفظ سے زیادہ ہوتی ہے۔ اسی لیے انسان نے تحریر کا فن ایجاد کیا اور جب آگے چل کر چھپائی کا فن ایجاد ہوا تو لفظ کی زندگی اور اس کے حلقہ اثر میں اور بھی اضافہ ہو گیا۔

کتابیں لفظوں کا ذخیرہ ہیں اور اسی نسبت سے مختلف علوم و فنون کا سرچشمہ۔ قومی کو نسل برائے فروغ اردو زبان کا بنیادی مقصد اردو میں اچھی کتابیں طبع کرنا اور انھیں کم سے کم قیمت پر علم و ادب کے شائقین تک پہنچانا ہے۔ اردو پورے ملک میں سمجھی جانے والی بولی جانے والی اور پڑھی جانے والی زبان ہے بلکہ اس کے سمجھنے، بولنے اور پڑھنے والے اب

ساری دنیا میں پھیل گئے ہیں۔ کونسل کی کوشش ہے کہ عوام اور خواص میں یکساں مقبول اس ہر و لعلیز زبان میں اچھی نصابی اور غیر نصابی کتابیں تیار کرائی جائیں اور انھیں بہتر سے بہتر انداز میں شائع کیا جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے کونسل نے مختلف النوع موضوعات پر طبع زاد کتابوں کے ساتھ دوسری زبانوں کی معیاری کتابوں کے تراجم کی اشاعت پر بھی پوری توجہ صرف کی ہے۔

یہ امر ہمارے لیے موجب اطمینان ہے کہ ترقی اردو بیورو نے اور اپنی تشکیل کے بعد قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نے مختلف علوم و فنون کی جو کتابیں شائع کیں ہیں، اردو قارئین نے ان کی بھرپور پذیرائی کی ہے۔ کونسل نے اب ایک مرتب پروگرام کے تحت بنیادی اہمیت کی کتابیں چھاپنے کا پروگرام شروع کیا ہے، یہ کتاب اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جو امید ہے کہ ایک اہم علمی ضرورت کو پورا کرے گی۔

اہل علم نے میں یہ گزارش بھی کروں گا کہ اگر کتاب میں انھیں کوئی بات نادرست نظر آئے تو ہمیں لکھیں تاکہ جو خامی رہ گئی ہو وہ اگلی اشاعت میں دور کردی جائے۔

ڈاکٹر محمد حمید اللہ بھٹ

ڈائریکٹر

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

وزارت ترقی انسانی وسائل، حکومت ہند، نئی دہلی

فہرست

کتاب کے بارے میں

- 11 باب - ۱ درد کا عمومی تذکرہ
درد کا عمومی تذکرہ
درد کا بحیثیت مجموعی علاج
- 29 باب - ۲ سوکا درد
سرکا درد (عام)
درد سر کی مختلف اقسام کا تدارک
گرم درد سر
سرد درد سر
خشک درد سر
درد سر ضربی و سقطی
- 59 باب - ۳ درد سر بیضہ و خوذہ
درد سر بیضہ و خوذہ
شقیقہ (آدمیاسی)
عصابہ (بھنوکا درد)

69

آنکھ کا درد

باب۔ ۴

آشوب چشم
آنکھ کا شقیقہ
آنکھ کا درم سرطانی
آنکھ کا زخم
درد چشم

83

کان کا درد

باب۔ ۵

کان کا درد (ریچی)
کان کا درد (سورمزاج کے باعث)
کان کا درد (ورمی)
کان کا درد (قرچی)
کان کا درد (دودی)
کان کا درد (ہوانی)
کان کا درد (مانی)
کان کی جڑ میں درد

96

دانت کا درد

باب۔ ۶

دانت کا درد
لہاۃ اور نوزدین کا درد
خناق
نمونہ
ذات الجنب وغیرہ

تھنیلہ (تجنن اللہین)
دل کا درد

123 باب - ۷ معدے کا درد
معدے کا درد
دردِ خیمِ معدہ
دردِ گرم اور دہیلہ - معدہ
معدے کا زخم اور پھنسیاں

137 باب - ۸ جگر اور پتے کا درد
جگر اور پتے کا درد
دردِ جگر
جگر کا پھوڑا
دردِ جگر
خفقۃ الکبد
جگر اور مرارے کی پتھری

156 باب - ۹ طحال کا درد
تلی کا درد
تلی میں پیپ پڑ جانا
تلی کا پھول جانا
وجع طحال
تلی کی پتھری

165

باب - ۱۰ مریح گردہ

زنج گره
گردے اور شانے کی پتھری
درم شانہ

175

باب - ۱۱ سحج اور مغص

سحج اور منص
قولنج
دریلان المعاء (درودیلان)
بواسیر
پیمپش
گنٹھا
ماخذ

کتاب کے بارے میں

مرض کا احساس زیادہ تر درد اور دھن سے ہوتا ہے۔ مریض کی اضطراری کیفیت طبیب سے تقاضہ کرتی ہے کہ وہ تشخیصی الجھنوں میں پھنسنے سے پہلے مریض کو ترپا دینے والی صورت حال سے نجات دلائے اس لئے من علاج میں درد (وجع) کو اولین توجہ دی جاتی ہے اور تمام امراض میں اس کی اہمیت سب سے نمایاں ہے۔

رسالہ الحکیم نے ۱۹۴۵ء میں اس موضوع پر نہایت مفید مواد شائع کیا تھا جس میں درد کا عمومی تذکرہ، تعریف، اسباب، مکمل طریقہ علاج اور منتخب و مجرب نسخہ جات، جمع کئے گئے تھے۔ اس کے بعد متعدد مشاہیر اطباء نے وقت کے مضامین اور قابل قدر مجربات لکھے گئے تھے جن کا زیادہ تر تعلق اطباء کے ذاتی تجربات سے تھا۔

ان مقالات کو پڑھ کر میں نے محسوس کیا کہ یہ نہ صرف اس موضوع پر نہایت جامع مواد ہے بلکہ اس کی حیثیت ایک مختصر اور منتخب کتاب المعالجات کی بھی ہے۔

درد بہر حال زیادہ تر امراض کی مشترک علامت ہے قدرتی طور پر اس کے ذیل میں اکثر امراض کا احاطہ ہو گیا ہے۔

امید ہے کہ اس کی اشاعت اطباء کرام، طلباء طب اور ذی فہم مرضی کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

اس مواد کو ترتیب دیتے وقت مناسب اضافے اور ترمیمات کرنا ضروری تھیں کچھ نامانوس محاورے اور مقامی الفاظ بدلنا پڑے۔ بہت سے نسخے جو فی زمانہ ناقابل استعمال نظر آئے حذف کر دیئے گئے پرانے اوزان کو نئے عشری اوزان میں تبدیل کیا گیا۔ طبیب

کے اکثر نسخوں کو خارج کر دیا گیا کیوں کہ ان میں بڑی جلدی تغیرات ہوتے رہتے ہیں۔
اس کے علاوہ محو کہ کتابوں سے قابل لحاظ اضافات کیے گئے ہیں۔
چوں کہ یہ مواد مختلف اوقات میں مختلف ذہنوں کے ذریعہ وجود میں آیا تھا اس لئے
اسلوب کی یکسانیت خارج از امکان تھی۔
مرتب کو اس بات کا اچھی طرح احساس ہے کہ ابھی یہ کام نامکمل ہے اور مزید محنت
وجتہو کا محتاج ہے پھر بھی ایک قیمتی سرمایہ کو آگے آنیوالوں کے لئے سہل الحصول بنانے
میں یہ کاوش یقیناً اپنا ایک مقام رکھتی ہے۔

ابوسعدی خالد جاوید

باب۔ ۱

درد کا عمومی تذکرہ

اردو میں درد کا لفظ وجع اور الم دونوں پر محیط ہے لیکن اساتذہ قدیم نے وجع اور الم کی جدا گانہ تعریف کی ہے۔

علامہ قرشی کا قول ہے کہ جو درد خاص قوت لاسہ (پھونے کی قوت) سے محسوس ہو اس کو وجع کہتے ہیں۔ اور جو تکلیف عام ہو یعنی کسی قوت حاسہ کے ذریعہ محسوس ہو اس کو الم کہتے ہیں۔ اس لحاظ سے وجع مخصوص درد ہوا اور الم عام دکھ درد تکلیف رنج پر منطبق ہے۔

طب کی قدیم کتابوں میں درد کے لئے وجع کا لفظ استعمال کیا گیا ہے لیکن جدید اطباء اب درد کے لئے عموماً ”الم“ استعمال کرتے ہیں۔

زیر مطالعہ کتاب میں اس اصطلاحی بحث کو نظر انداز کرتے ہوئے تمام تکلیفوں کے احساس کو موضوع قرار دیا گیا ہے یعنی الم کو، چنانچہ الم (درد) کی تعریف جالینوس کے قول کے اعتبار سے یہ ہے کہ انسان طبعی حالت سے غیر طبعی حالت کی طرف منتقل ہو جائے چاہے اس کو اس حالت کا ادراک و احساس نہ ہو جیسے درد مند ہو کر کوئی شخص بے ہوش ہو جائے تب بھی جالینوس کے نزدیک وہ درد ہی کہلائے گا لیکن ابن سینا نے اس تعریف سے اختلاف کیا ہے شیخ کا فرمان ہے کہ کسی مخالف اور متضاد کیفیت کا احساس اور ادراک ہی درد کہلاتا ہے جیسے کسی بری خبر کے سننے سے یا کسی تلخ یا بد مزہ چیز کے چکھنے سے تکلیف محسوس ہوتی ہے اس لحاظ سے مدہوش و بے ہوش آفت رسیدہ شخص

مبتلائے درد نہیں کہا جاسکتا۔

عرف عام کے لحاظ سے ابن سینا کی تعریف زیادہ صحیح اور متوازن ہے کیوں کہ درحقیقت درد وہی ہے جس کا احساس ہو۔ انگریزی میں ہم اس طرح کے تکلیف دہ احساس کے لئے عام طور سے PAIN کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔

درد کے عمومی اسباب

اساتذہ قدیم کے مباحث کا خلاصہ یہ ہے کہ اسباب درد کا تعلق دو جنسوں سے

ہے۔

۱۔ تغیر مزاج

۲۔ تفرق اتصال

تغیر مزاج سے یہاں دفعۃً مزاج کا متغیر ہو جانا مراد ہے جس کو اصطلاح میں سور مزاج مختلف کہتے ہیں۔ اس کے برعکس سور مزاج متفق ہوتا ہے جو آہستہ آہستہ لاحق ہوتا ہے اور مزاج اصلی کو زائل کر کے جوہر اعضا میں متکثر ہو جاتا ہے۔ چونکہ اس سور مزاج میں مریض کو کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی اس لئے سور مزاج متفق کو درد کا سبب نہیں کہہ سکتے واضح رہے کہ درد کسی منافی و مخالف شے کے اور اک کا نام

ہے۔

تفرق اتصال کسی مفرد مرکب عضو کے اجزاء کے باہمی اتصال میں جدائی واقع ہونے کو کہتے ہیں یہ صورت کبھی تو خارجی سبب سے ہوتی ہے جیسے کسی عضو کا چھل جانا یا چر جانا یا کٹ جانا وغیرہ اور کبھی داخلی سبب جیسے کسی عضو کا پھول جانا یا سوجن وغیرہ۔

درد کی قسمیں اور الگ الگ اسباب

جن دردوں کے مخصوص نام ہیں وہ جالینوس وغیرہ کے بیان کے مطابق حسب

ذیل پندرہ ہیں۔

۱۔ وضع حکاک

۲۔ وجع خشن

۳۔ وجع ناخس

۴۔ وجع ضاغط

۵۔ وجع ممدرد

۶۔ وجع مفتوح

۷۔ وجع مکسر

۸۔ وجع رفو

۹۔ وجع ثابت

۱۰۔ وجع مسلی

۱۱۔ وجع خدری

۱۲۔ وجع ضربانی

۱۳۔ وجع ثقیل

۱۴۔ وجع اعیانی

۱۵۔ وجع الاذن

ذیل میں ہر صنف درد کی تعریف بتانے کے بعد مختصر طور پر اس کے اسباب ذکر کئے جاتے ہیں تاکہ اس کے مطابق علاج کیا جاسکے۔

۱۔ وجع حاک

اس درد کو کہتے ہیں جس کے ساتھ مقام درد میں کھجلی سی محسوس ہو۔ اس کی سبب یہ ہوتا ہے کہ مقام درد میں کوئی حریف (تیز) یا مالح (نمکین) خلط جمع ہو جاتی ہے۔

۲۔ وجع خشن

یہ وہ درد ہے جس کے ساتھ مریض کو مقام درد میں خستونت (کھردراہٹ) محسوس ہو اس کا سبب مقام درد میں کسی خلط خشن کا اجتماع ہوتا ہے یعنی کوئی ایسی خلط مجتمع ہو جاتی ہے جو خشک اور غلیظ القوام ہوتی ہے۔

۳۔ وجع ناخس

یہ وہ درد ہے جس کے ساتھ مقام درد میں سوئی کی نوک کی سی چھن معلوم ہو اس کا سبب کوئی ایسا مادہ ہوتا ہے جو جھلی میں جمع ہو کر ارضاً یعنی آڑے طور پر اس میں تناؤ پیدا کرنا اور اس کے اتصال میں تفرق کا موجب بنتا ہے۔

۴۔ وجع مژد

وہ درد ہے جس کے ساتھ مقام درد میں تمدد اور تناؤ پایا جائے اس کا سبب کبھی توزیع ہوتی ہے اور کبھی کوئی غلط جو عصب یا عضلہ میں جمع ہو کر اس میں اس طرح تناؤ پیدا کرے گویا ان کے سروں کو دونوں طرف سے کھینچ رہے ہیں یہ درد عموماً اعصاب و عضلات ہی جیسے اعضا میں پیدا ہوتا ہے جو طویل اوقات ہوتے ہیں اور جن میں کچھ صلابت بھی پائی جاتی ہے۔

۵۔ وجع ضاغط

اس درد کا نام ہے جس کے ساتھ مقام درد میں کچھ تنگی اور دباؤ کی سی کیفیت محسوس ہو اس کا سبب کبھی تو ایسا مادہ ہوتا ہے جو جمع ہو کر عضو کی جگہ میں تنگی پیدا کر دیتا ہے اور کبھی اس کا سبب ریاہ ہوتی ہے۔ جو عضو کو چاروں طرف سے گھیر لیتی ہیں اس طرح وہ عضو ہر چہار طرف جکڑ جاتا ہے اور مریض عضو پر ضغط اور دباؤ محسوس کرنے لگتا ہے۔

۶۔ وجع مضغ

یعنی پھاڑنے والا درد، اس درد کے ساتھ ایسا معلوم ہوتا ہے گویا عضلہ کی جھلی پھٹ کر عضلہ کے جسم سے الگ ہو رہی ہے اس کا سبب رتخ یا کوئی غلیظ خلط ہوتی ہے جو عضلات اور ان کی جھلیوں کے درمیان جمع ہو کر اس طرح تناؤ پیدا کرتی ہے کہ عضلات کے ساتھ جھلیوں کے اتصال میں تفرق پیدا کر دیتی ہے۔

۷۔ وجع مکسر

اس درد کو کہتے ہیں جس میں مقام درد کی ہڈی ٹوٹتی ہوئی معلوم ہو اس کا سبب یا تو کوئی مادہ ہوتا ہے یا رنج ہوتی ہے جو ہڈی اور اس پر استر کرنے والی جھلی کے درمیان جمع ہوتی ہے بعض اوقات یہ درد سردی سے بھی پیدا ہو جاتا ہے جو جھلی میں قوت اور سختی کے ساتھ سکڑن پیدا کر دیتی ہے۔

۸۔ وجع رخو

یہ وہ درد ہے جس کے ساتھ مقام درد میں ڈھیلا پن محسوس ہو یہ درد عضلہ کے گوشت میں پیدا ہوتا ہے اس کے وتر میں پیدا نہیں ہوتا اس کا سبب ایسا مادہ ہوتا ہے جو عضلات کے گوشت میں جمع ہو جاتا ہے۔

۹۔ وجع ثاقب

یہ اس درد کا نام ہے جس کے ساتھ ایسا معلوم ہو کہ گویا عضویں کوئی شے بھونکی جا رہی ہے یہ کسی غلیظ مادے یا ریاح کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جیسے معارفوں جو کسی سخت اور غلیظ عضو کے طبقات کے درمیان جمع ہو جاتے ہیں۔ اور اس کو پھاڑ رہتے ہیں چوں کہ یہ اس کے جرم میں گھستے چلے جاتے ہیں اس لئے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا عضو ماؤف میں کوئی برہ سا چھید رہا ہے۔

۱۰۔ وجع مسلی

یعنی نکلہ والا درد۔ یہ اس درد کا نام ہے جس میں مقام درد میں مریض کو نکلہ سا گڑا ہوا محسوس ہوتا ہے اس کا سبب بھی وہی ہوتا ہے جو وجع ثاقب کا بیان کیا گیا ہے اور یہ بھی ایسے ہی اعضا میں پیدا ہوتا ہے جیسے اعضا میں وجع ثاقب پیدا ہوتا ہے۔ لیکن اس صورت میں یہ درد اس لئے پیدا ہوتا ہے کہ ورم اپنے ثقل اور بوجھ کی وجہ سے نیچے کی طرف کھینچتا ہے۔ جس کے ساتھ عضو ماؤف بھی مع اپنے حساس لفافہ

اور اس علاقہ کے جس سے یہ حساس لغاف پیدا ہوتا ہے اور بنتا ہے نیچے کی طرف کھینچتا ہے جس کی وجہ سے اس حساس لغاف اور علاقہ کو عضو کے نیچے کی طرف کھینچنے کا احساس ہوتا ہے اور درد کے ساتھ ایک بوجھ محسوس ہونے لگتا ہے اور یہ درد اس لئے پیدا ہوتا ہے کہ ورم کسی حساس عضو میں پیدا ہو کر اس کی جس کو باطل کر دیتا ہے چنانچہ جب فم معدہ میں سرطان پیدا ہو جاتا ہے تو اسی قسم کا درد محسوس ہوا کرتا ہے۔

۱۳۔ وجع اعیانی

اس درد کو کہتے ہیں جس کے ساتھ بدن کے عضلات میں تکان محسوس ہوتی ہے اس درد کے بہت سے اسباب اور بہب سے اقسام ہیں چنانچہ

(۱) کبھی یہ تعب (کثرت کار) کی وجہ سے ہوتا ہے اس کو اعیار یعنی کہتے ہیں۔

(۲) کبھی کسی تناؤ پیدا کرنے والی غلطی کے اجتماع سے پیدا ہوتا ہے اس کو اعیار تمددی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

(۳) گاہے یہ درد ریاح کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اس کو اعیار ناخ کہا جاتا ہے۔

(۴) بعض اوقات یہ کسی تیز اور سوزش پیدا کرنے والی غلطی سے پیدا ہوتا ہے اس کو اعیار قروحی کے نام سے پکارا جاتا ہے کیوں کہ حرکت کے وقت اس میں ایسی تکلیف ہوتی ہے جیسی قروح یعنی زخموں میں ہوا کرتی ہے۔

پھر ان مذکورہ بالا اقسام کی ترکیب سے وجع اعیانی مرکب کی بہت سی قسمیں پیدا ہوتی ہیں جن میں سے ایک قسم اعیار ورمی کے نام مشہور ہے یہ قسم درحقیقت اعتلہ تمددی اور اعیار قروحی سے مرکب ہوتی ہے۔

۱۵۔ وجع لاذع

یہ وہ درد ہے جس کے ساتھ مقام درد میں سوزش معلوم ہو۔ یہ درد کسی ایسی غلطی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جس میں کوئی تیز کیفیت ہوتی ہے اور جس کی وجہ سے وہ اعضاء میں سوزش اور جلن پیدا کر دیتی ہے۔

اسباب درد کی کیفیت عمل (یعنی مذکورہ اسباب درد کس طرح درد کے موجب بنتے ہیں۔

۱۔ اخلاطِ رزویہ

یہ کبھی تو اپنی کیفیت کی وجہ سے درد پیدا کرتے ہیں یہ صورت اس وقت ہوتی ہے جب اخلاطِ فاسد اور لذاعہ سوزش پیدا کرنے والے ہوتے ہیں اور کبھی اپنی کمیت یعنی زیادتی مقدار کی وجہ سے موجب درد ہوتے ہیں یہ صورت اس وقت ہوتی ہے جب مثلاً اخلاطِ کی زیادتی سے عضو میں تندہ اور تناؤ پیدا ہو کر اس کے اتصال میں تفرق پیدا ہو جائے بعض اوقات یہ دونوں صورتیں جمع ہو جاتی ہیں یعنی اخلاطِ اپنی کیفیت اور کمیت دونوں سے درد پیدا کرتے ہیں۔

۲۔ ریا ح

ریح عضواؤں میں تمدد اور تناؤ پیدا کر کے موجب درد ہوتی ہے چنانچہ یہ تناؤ پیدا کرنے والی (ریح محدودہ) کبھی تو اعضاء کے بطول اور ان کے جو فون میں ہوتی ہے جیسا کہ معدہ کے اچارے میں ہوتا ہے کبھی آنتوں کے طبقات و الیاف میں ہوتی ہے جیسا کہ قولنج رچی میں ہوتا ہے کبھی عضلات کے طبقات میں ہوتی ہے کبھی جھلیوں کے نیچے اور ہڈیوں کے اوپر ہوتی ہے کبھی عضلات کے گرد عضلات اور لحم یا عضلات اور جلد کے درمیان ہوتی ہے اور کبھی کسی عضو کے باطن میں ہوتی ہے جس طرح کبھی سینے کے عضلات کے باطن میں جمع ہو جاتی ہے۔

اس جگہ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ ریا ح کا جلد تحلیل ہو جانا یا دیر تک قائم رہنا اس کے مادے کی کمی بیشی اور غلظت اور وقت نیز جس عضو میں وہ جمع ہیں اس کے ٹھوس اور پورے ہونے پر موقوف ہے۔

۳۔ حرکت

یہ اعصاب اور عضلات میں تناؤ پیدا کر کے درد کا موجب بنتی ہے علاوہ بریں کبھی

اعضائے حرکت سے رض (کچل جانا) بھی پیدا ہو جاتا ہے اور بعض اوقات اعضائے پھٹ جاتے ہیں غرض حرکت بواسطہ تفرق القصال درد پیدا کرتی ہے۔

درد کے اثرات

درد بدن میں بہت اثرات پیدا کرتا ہے چنانچہ قوتوں کو تحلیل کر دیتا ہے۔ اعضا کو اپنے مخصوص افعال و وظائف سے روک دیتا ہے حتیٰ کہ بعض اوقات تنفس بھی ضروری فعل میں بھی رکاوٹ پیدا کر دیتا ہے چنانچہ کبھی تو تنفس میں انقطاع پیدا ہو جاتا ہے یعنی رک رک کر سانس چلنے لگتی ہے اور کبھی متواتر ہو جاتا ہے۔ اگر درد بہت شدید ہو تو حرارت غریزہ کو تحلیل کر کے پہلے بدن میں سردی پیدا کرتا ہے پھر عرشہ پیدا کرتا ہے نبض صغیر ہو جاتی ہے اور انجام کار مرخص ہو جاتا ہے۔

درد کا علاج کلی

تمام درددل کا عام علاج یہ ہے کہ تسکین درد کی کوشش کی جائے تسکین درد کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ سبب درد کو دور کیا جائے یعنی اگر کوئی مادہ موجب درد ہے تو اس کو بدن سے خارج کیا جائے چنانچہ تخم کتان (السی) اور شہت (سویا) وغیرہ کا درد کے مقام پر ضماد لگانا اسی اصول کے ماتحت ممکن ہو جاتا ہے یعنی یہ ادویہ محکم ہیں ان کے عمل سے مادہ درد تحلیل ہو جاتا ہے تسکین درد کا دوسرا ذریعہ یہ ہے کہ رطوبت بڑھائی جائے اور نمید لائی جائے تاکہ نیند کی وجہ سے قوت جس اپنے فعل احساس کو چھوڑ کر اندر چلی جائے اور درد کم ہو جائے۔ مسکرات یعنی نشہ آور اشیا اسی اصول کے ماتحت درد کو کم کرتی ہیں۔ تیسرا ذریعہ تسکین درد کا یہ ہے کہ عضواؤں کو سردی پیدا کر کے اس کو بے حس اور صفت کر دیا جائے چنانچہ تمام خنڈراشیا یہی کام کرتی ہیں اور اسی ذریعہ سے درد میں سکون پیدا کرتی ہیں۔

حاصل کلام یہ ہے کہ جو چیز درد میں سکون پیدا کرتی ہے وہ یا تو مبدل مزاج

(مزاج کو بدلنے والی) ہوتی ہے یا محلل مادہ یا مجتذ (سن کرنے والی) جس کے متعلق یہ معلوم ہی ہو گیا ہے کہ وہ عضواؤں کی جس زائل کر کے درد میں سکون بخشتی ہے۔ جس کے زائل کرنے کی دوصورتیں ہیں یا قویہ خدر شے عضو میں بہت زیادہ ٹھنڈک پیدا کرتی ہے یا اس میں سمیت ہوتی ہے جو قوت عضو کے مضاد ہوتی ہے اس لئے عضوی قوت کمزور ہو جاتی ہے اور منافی شے کا ادراک نہیں کر سکتی۔

مرخیات (عضو کو ڈھیلہ کرنے والی) چوں کہ مادہ کو بہت درجہ سہولت کے ساتھ تحلیل کرتی ہیں اس لئے مسکن درد ہیں جیسے شبت، تخم کتاں، اکلیل اللک، گل بلوئے، تخم کفس، یادام تلخ اور تام پہلے درجہ کی گرم دوائیں۔ خصوصاً اگر ان میں قوت بخذ یہ بھی ہو مثلاً صمغ آلو، نشاستہ، سفیدہ، زعفران، لاذن، حظلی، کرم کد، شلم، زوفاتر اور شحوم (چربیوں) وادہان (تیل) وغیرہ۔ مرخیات کے استعمال میں یہ بات ملحوظ رکھنی چاہئے کہ استفرغ مادہ کی ضرورت ہو تو پہلے استفرغ کریں تاکہ عضواؤں کی طرف مادے کا انصباق موقوف ہو جائے اس کے بعد مرخیات استعمال کریں ورنہ عضواؤں کی طرف مادہ زیادہ مقدار میں گرنے لگے گا کیوں کہ مرخیات کے استعمال سے عضوی قوت مدافعت کمزور ہو جاتی ہے۔

خدرات میں طبی نقطہ نظر سے سب سے زیادہ قوی دوا فیون ہے اس کے بعد بنج لفاع، فشر فاح، خشخاش، بذرا بنج، شوکران، عنب الثعلب تخم کا ہو وغیرہ ہیں سرد پانی اور برف کبھی مجملہ خدرات ہی ہیں۔

بعض اوقات دردوں کے علاج میں ایک غلطی یہ واقع ہو جاتی ہے کہ درد کا سبب کوئی خارجی اثر ہوتا ہے مثلاً بیرونی گرمی یا سردی یا کسی چیز سے غلط طور پر ٹیک لگا کر بیٹھنا یا غلط ہیئت پر لیٹنا یا نشہ کی حالت میں گر پڑنا وغیرہ لیکن اس طرف خیال نہیں جاتا اور اس کا کوئی بدنی سبب تلاش کر کے غلط علاج شروع کر دیا جاتا ہے لہذا پہلے اچھی طرح غور و خوض کے ساتھ سبب معلوم کرنا چاہئے اور یہ دیکھنا چاہئے کہ آیا بدن میں علامات امتلا پائے جاتے ہیں یا نہیں۔ اور یہ کہ اسباب امتلا موجود ہیں یا نہیں۔ اس کے بعد علاج شروع کرنا چاہئے تب بعض اوقات یہ صورت ہوتی ہے کہ سبب خارج سے وارد بدن ہوتا ہے لیکن داخل بدن میں استقرار اور

تسکین حاصل کر لیتا ہے ایسی صورت میں استفرغ وغیرہ کی زیادہ ضرورت نہیں ہوتی صرف مخالف اور متضاد سبب تدابیر کی ضرورت ہوتی ہے مثلاً کبھی سرد پانی پینے سے نواحی معدہ و جگر میں شدید درد ہو جاتا ہے جس کے لئے اکثر و بیشتر استفرغ وغیرہ تدابیر عظمیہ کی ضرورت نہیں ہوتی صرف حمام یا اچھی گہری نیند اس کے لئے کافی ہوتی ہے یا مثلاً کسی گرم شے کھانے سے درد سر کی شکایت ہو جاتی ہے جو عموماً سرد پانی پی لینے سے رائل ہو جاتی ہے۔

بعض اوقات دردوں کے علاج میں معالج کے لئے یہ امر بھی متحیر کن ہوتا ہے کہ تسکین درد کا ایک ذریعہ بے ضرر ہے لیکن بطلی التاثر (دیر میں اثر کرنے والا) ہے اور درد کی شدت اتنی مہلت نہیں دیتی جیسا کہ درد قویج میں مادہ فاعلہ کا استفرغ اس کے مقابلے میں تسکین درد کا دوسرا ذریعہ کافی سریع التاثر (جلد اثر کرنے والا) ہے لیکن اس سے دوسرے اعتبارات سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہے جیسا کہ درد قویج میں مخدرات کا استعمال ایسی صورت میں معالج کو تاخیر لاحق ہو جاتا ہے کہ کیا کرے اگر مادہ فاعلہ کا استفرغ کرتا ہے تو مادے کے خارج ہونے تک شدت درد کی وجہ سے مریض کے ہلاک ہو جانے کا اندیشہ ہے اور اگر مخدرات سے درد میں سکون پیدا کرتا ہے اس لئے عضو ماؤف کی قوت کمزور اور جس زرائع ہو جانے نیز سہ سے قوی ہو جانے کی وجہ سے مرض کے بڑھ جانے کا امکان ہے ایسی صورت میں معالج کو اپنی تجربہ کاری اور اپنی عقل سلیم کی رہنمائی کی ضرورت ہے۔ اگر دیکھے کہ مادے کے مستفرغ ہونے تک مریض ہلاک ہو گا تو استفرغ مادہ کرے ورنہ مخدرات کے ذریعہ سے درد میں فوراً سکون پیدا کر دے اور مخدرات کے ضرر کا دوسری تدابیر سے تدارک کرے۔ علاوہ بریں جو مخدر دوائیں استعمال کر کے اس کے ساتھ اس کے تریاقات بھی شامل کرے تاکہ وہ زیادہ ضرر نہ پہنچا سکے۔ اور اس عضو کے حالات کو بھی ملحوظ رکھے جس کے درد میں مخدر ادویہ استعمال کرنا گنتی ہیں چنانچہ بعض اعضاء پر مخدرات کا استعمال کوئی ضرر عظیم نہیں پہنچاتا۔ جیسے درد ذملاں میں دانت پر کسی مخدر چیز کا لگانا۔ بعض اعضاء کے امراض میں مخدرات کا داخلی استعمال اتنا ضرر رساں نہیں ہوتا جتنا کہ اس کا مقامی استعمال مثلاً امراض چشم میں مخدرات کا پلانا آنکھ کے لئے اتنا نقصان دہ نہیں جتنا کہ آنکھ میں

ان کا لگانا۔

بہر حال ضرورت کے وقت فحذرات سے ضرور فائدہ حاصل کرنا چاہئے اور مریض کی بڑھتی ہوئی تکلیف کو کم کر کے پنجہ موت سے بچانا چاہیے۔ ان کے استعمال کے متعلق اس قدر غور آمیز احتیاط جیسا کہ اکثر اطباء میں پائی جاتی ہے مناسب نہیں ہے۔ آجکل جدید تحقیقات کی رو سے تسکین درد کے لئے بہت سی دواؤں کے انجکشن بھی لگے ہیں جن میں سے عام اور کثیر النفع دوا مارفینا (جو ہرائیون) ہے جس کا خاص طریقہ پر زیر جلد احتقان کیا جاتا ہے اس سے بہت جلد اکثر دردوں میں سکون پیدا ہو جاتا ہے ہمارے خیال میں بوقت ضرورت ان ادویہ سے بھی ضرور فائدہ اٹھانا چاہئے

فحذرات یا بعض اوقات اس اعتبار سے بھی درد میں سکون بخشتی ہیں کہ وہ خواب آور ہیں اور نیند بھی تسکین درد کے اسباب میں سے ایک قوی سبب ہے خصوصاً اگر مادی دردوں میں مریض کو نیند کے ساتھ بھوکا بھی رکھا جائے تو بہت ہی سودمند ہے۔ بعض درد دوسرے دردوں کی بہ نسبت بہت ہی شدید ہوتے ہیں لیکن ان کی بہ نسبت علاج بہت آسانی سے قبول کر لیتے ہیں جیسا کہ رچی درد ان میں بسا اوقات عضواؤں پر گرم پانی کا نطول کر دینا کافی ہوتا ہے اس کے علاوہ کسی قوی علاج کی ضرورت نہیں پڑتی لیکن اس علاج میں ایک خطرہ بھی ہے اس کو ملحوظ رکھنا چاہئے اور وہ یہ ہے کہ کبھی درد رچی تشخیص کر لیا جاتا ہے حالانکہ حقیقت میں اس درد کا سبب درم ہوتا ہے ایسی صورت میں گرم پانی کا نطول درم کے لئے مضرت رساں ہوتا ہے علاوہ بریں اگر گرم پانی ریاچ کو تحلیل نہ کر سکے بلکہ اس کے حجم میں انبساط اور زیادتی پیدا کر دے تو درد رچی کے لئے بھی نقصان ہے۔

تکمید (سینکنا) بھی رچی دردوں کا علاج ہے اس کے متعلق بہتر طریقہ یہ ہے کہ خشک اشیا مثلاً جاوڑس (باجڑ) اور بھوسی وغیرہ سے سینک کی جائے لیکن جو اعضاء خشک سینک کو برداشت نہ کر سکیں جیسے آنکھ تو ان میں مناسب دواؤں میں کپڑا تر کر کے سینک کریں بعض اعضاء کے دردوں میں بعض حالات میں تیلوں سے بھی سینک کرتے ہیں۔ اگر آرد کر سنہ کو سرکہ میں پکا کر خشک کر لیا جائے اور اس سے عضواؤں کو

سینکاملے تو تھام درروں کے لئے بہت قوی اور مفید سینک ہے۔
 اسی طرح سوس گندم کو سرکہ میں پکا کر خشک کر کے سینکنا بھی بہت نافع ہے
 لیکن مذکورہ بالا تکنیک سے ضعیف ہے بعض اوقات ربڑ کی تھیلی میں گرم پانی بھر کر عضو
 ماؤف کو سینکے ہیں یہ طریقہ نہایت نرم اور سلیم ہے۔
 محاجم باننا ربڑ کی درروں کے لئے قوی مسکن ہے کیوں کہ اس سے ریاخ تحلیل
 ہو جاتے ہیں اگر کسی عضو پر مسجر سے کمر محاجم باننا لگائے جائیں تو اس عضو کا ربڑی
 درد بالکل زائل ہو جاتا ہے۔
 درد مند عضو کو آہستہ آہستہ دیر تک مس کرنا بھی مسکن درد ہے کیوں کہ اس طرح
 عضو ماؤف میں ڈھیلا پن پیدا ہو جاتا ہے تکلیف قسم کی چربیاں اور تیل بھی سرخی ہونے
 کے باعث مسکن در ہے۔
 سر بلا اور دل خوش کن گانا بھی درد میں سکون بخشتا ہے خصوصاً اگر گانا سنتے سنتے
 مریض سو جائے تو بہت نافع ہے اسی طرح ہر تفریح بخش مشغلہ میں مریض کا مشغول ہونا درد
 کے لئے قوت کے ساتھ سکون بخشتا ہے۔

(عاک درروں کیلئے) مشترک اور مجرب نسخے

(۱) تریاق اوجاع

۱۲ گرام

سورنجان شیریں

سہ آتش سیسکی یا بارہ لگانا۔

آتش تو نمبری یا بارہ لگانے کا دیسی طریقہ یہ ہے کہ ایک تو بنی باریک بول کی یا ایک
 کوزہ باریک لب کا لیکر اس میں تھوڑے تنکے ڈال کر علاتیں اور پھر جلد مقام ماؤف پر چمکا میں
 ڈاکٹری میں شیشے کے گلاس میں اسپرٹ لگا کر اس کو جلا کر مقام ماؤف پر لگا دیتے ہیں اسے
 CUPPING GLASS کہا جاتا ہے۔

| | |
|---------|---------------|
| ۱۲ گرام | کشنیز خشک |
| ۶ گرام | اسپرین |
| ۳ گرام | اینٹی پارٹین |
| ۳ گرام | کیفین سائٹراس |
| ۲۶ گرام | نبات سفید |

کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۲، ۲ گرام دن میں تین مرتبہ پانی کے ہمراہ دیں اکثر اقسام دردمثلہ درد مفاصل میں درد عصبی درد سینہ، درد گردہ اور درد گردہ کو بہت مفید ہے۔

(۲) سفوف سورنجان : تمام اقسام درد کے لئے ممکن ہے۔

| |
|----------------|
| فینیں |
| سودا سیلی سلاس |
| اسپرین |
| کیفین سائٹراس |

سورنجان تمام ادویہ ہم وزن ہوں۔
سفوف بنا کر رکھ لیں اور بوقت ضرورت ۲ گرام مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں اس سے دردمیں فوراً سکون ہو جاتا ہے اور پسینہ آکر بخار بھی اتر جاتا ہے۔

(۳) ضما و براتے اوجاع

| | |
|----------|-----------|
| ایک گرام | انیون |
| ۳ گرام | مقل اندرق |
| ۳ گرام | صمغ عربی |
| ۳ گرام | صبر زرد |
| ۳ گرام | زنجبیل |
| ۳ گرام | آرد جو |

خود بنا رسی ۹ گرام
سب کو پانی میں خوب ہلایک ہیں کہ ایک کپڑے پر لگائیں اور کپڑے کو قدرے سینک کر
مقام درد پر چپکادیں اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔ ہر درد کے لئے بے حد مجرب ہے۔
(۴) اکسیر الاوجاع

تمام اقسام درد کے لئے سریع الاثر ہے۔

| | |
|------------|--------------|
| صابن دیسی | ۲۰ ملی گرام |
| نوشادر | ۱۵ ملی گرام |
| روغن تارپن | ۱۲۰ ملی گرام |
| گرم پانی | ۴۵۰ ملی لیٹر |

پہلے صابن کو خوب پیکر نوشادر باریک شدہ ملا لیں پھر اس پر کھولتا ہوا پانی ڈال کر
دستہ چوبی سے اتنا حل کریں کہ سب یک جہاں ہو جائیں اس کے بعد روغن تارپن ملا کر شیشی
میں محفوظ طریقہ پر بند کر لیں اور ضرورت کے وقت عضو مآؤف پر مالش کر کے روئی کا سینک
دے کر گرم روئی باندھ دیں۔ اکثر اقسام درد مثلاً وجع المفاصل، ذات الجنب، ذات
العرض اور عرق النساء وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

۵ روغن مرکب

عرق النساء اور اکثر دوسرے درودوں کے لئے مفید ہے۔ فالج، لقوہ اور دوسرے
سرد امراض میں بھی کار آمد ہے۔

| | |
|-------------|---------|
| موم خالص | ۶۰ گرام |
| گندہ بہروزہ | ۲۰ گرام |
| مالنگنی | ۱۰ گرام |
| جزبوا | ۵ گرام |
| جاوتری | ۵ گرام |
| قرنفل | ۵ گرام |

موم کو کاٹ کر ریزہ ریزہ کر لیں اس کے بعد باقی ادویہ ملا کر حسب معمول روغن نکالیں اور بوقت ضرورت نیم گرم مالش کر کے اوپر سے پرانی روئی باندھ دیں۔

(۶) روغن

تمام سرد دردوں کے لئے مفید ہے۔

| | |
|------------|----------|
| موم سفید | ۲۵ گرام |
| مصطکی روئی | ۳۶ گرام |
| کچلا | ۲۵ گرام |
| افیون خالص | ۱۲ گرام |
| روغن کنجد | ۱۰۸ گرام |

روغن کنجد میں جلا کر صاف کر لیں اس کے بعد روغن تارپین ۳۸ گرام سرکہ تند ۲۵ گرام براڈی ۲۸ گرام سفیدی بیضہ مرغ ۲ عدد کافور ۳ گرام خوب باریک کر کے پانچ روز دھوپ میں رکھ کر مالش کریں بہت مفید ہے۔

| | |
|------------|---------|
| زرد چوپ | ۶۰ گرام |
| کافور | ۲۵ گرام |
| افیون خالص | ۲۵ گرام |
| برزالینج | ۲۵ گرام |
| روغن کنجد | ۵ گرام |

پہلے زرد چوپ کو پانی میں خوب میسیں اس کے بعد افیون اور پھر برزالینج اور کافور جب یہ سب ادویہ باریک پس جائیں تو روغن مذکور میں ملا کر اس قدر پکائیں کہ پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے اس کو صاف کر کے رکھ لیں اور بوقت ضرورت چوٹ مختلف دردوں، اور درموں پر لگائیں یا اس میں کپڑا بھگو کر مقام ماذوف پر رکھ دیں اگر کچھ سوزش معلوم ہو تو کپڑے پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مار دیں ورنہ کوئی ضرورت نہیں مفید تیل ہے۔

(۸) روغن موم عام طور سے ہر درد کے لئے مفید ہے۔

| | |
|---------|--------------|
| ۱۰ گرام | موم خالص |
| ۳۰ گرام | نمک سانہر |
| ۲۰ گرام | لوبان کوتیرہ |
| ۱۰ گرام | نوشادر |
| ۱۰ گرام | شورہ قلعی |
| ۱۲ گرام | شنگرف |
| ۳۰ گرام | قرنفل |
| ۱۰ گرام | جوزپوا |
| ۱۰ گرام | دارچینی |
| ۱۰ گرام | افیون خالص |
| ۱۰ گرام | سم الفار |

موم اور نمک کے علاوہ سب ادویہ کو باریک پیکر موم اور نمک کے ساتھ خلوط کر کے ایک روغن دار ظرف گلی میں رکھ کر اس کا منہ بند کر دیں اور اس میں ایک نیچہ وصل کر کے گلاب کی طرح عرق کھینچیں اور محفوظ رکھیں جس جگہ درد ہو اس کو مل کر انڈری وغیرہ کا پتہ باندھ دیں بے حد مفید ہے۔

(۹) روغن فوہ

تمام دردوں کے لئے سریع الاثر ہے خصوصاً ذات 'الجنب کے لئے مفید ہے درد سینہ، وجع النماصرہ، وجع المفاصل، اور فالج وغیرہ میں تنقیہ کے بعد بہت مفید ہے سر پہ لگاتے رہنے سے نزلہ و زکام نہیں ہوتا۔ دیگر مختلف امراض میں مختلف طریقوں سے مستعمل ہے۔

| | |
|---------|------------|
| ۲۰ گرام | فوہ (میتھ) |
| ۲۵ گرام | کاتپھل |
| ۲۵ گرام | نخ |
| ۲۵ گرام | چھڑیلہ |

| | |
|---------|-----------------|
| ۲۵ گرام | سنبل الطیب |
| ۲۵ گرام | کتابہ خنداں |
| ۲۲ گرام | سعد کوئی |
| ۲۸ گرام | نیر کچور |
| ۲۲ گرام | الانچی |
| ۶ گرام | جاوڑی |
| ۶ گرام | میدہ لکڑی |
| ۶ گرام | آنبہ ہلدی |
| ۶ گرام | دار ہلد |
| ۶ گرام | عود غرقی |
| ۶ گرام | عاقہ قرعہ |
| ۶ گرام | قسط تلخ |
| ۶ گرام | سازج ہند |
| ۶ گرام | گھوٹگی سفید |
| ۶ گرام | سدا ب |
| ۶ گرام | پیل |
| ۶ گرام | قرنفل |
| ۶ گرام | دار چینی |
| ۱۲ گرام | برادہ صندل سفید |
| ۱۲ گرام | برادہ صندل سرخ |
| ۱۲ گرام | بیج موسن |
| ۱۲ گرام | سورنجان شیریں |

تمام دواؤں کو نیکوب کر کے پانی میں جوڑ دیا جائے جب نصف کے قریب باقی رہ جائے تو روغن کبجد ۴ گرام اس میں ڈال کر جو شس دیں جب صرف تیل باقی رہ جائے تو صاف کر کے موم عام ۱۲ گرام اس میں پگھلائیں اس کے بعد زعفران ۴ گرام خوب

باریک حل کر کے اس میں گھول لیں اگر سرخ بنانا ہو تو برگ رتن جوت ۳ گرام گرم گرم تیل میں ڈال کر رکھ دیں سرخ ہو جائے گا اس کے بعد صاف کر کے رکھ لیں خوشبودار کرنے کے لئے ہر بیس گرم پانچ گرام عمدہ مصالحہ کاروغن اس میں شامل کر دیں اس سے خوشبودار اور نہایت مفید ہو جاتا ہے۔

(۱۰) روغن موم

اکثر درد کی اقسام میں کارآمد ہے۔

| | |
|----------|---------|
| موم خام | ۱۰ گرام |
| نمک | ۵ گرام |
| ریگ نچتہ | ۱۰ گرام |

سب کو ایک سبوحہ گلی میں ڈال کر دوسرا سبوحہ جس کے لب ریز کر ہوا کر بیٹے گئے ہوں اس پر رکھ کر آدراش وغیرہ سے مضبوط کر لیں مگر دوا والے سبوحہ کو پہلے گل حکمت کر لیا جائے اور اوپر والے خالی سبوحہ کے پہلو میں ایک سوراخ کر کے اس میں نمکی وصل کر دی جائے پھر ادویہ والے سبوحہ کو اوندھا کر کے چھلے پر جا کر آگ دیں نہایت عمدہ خالص روغن موم برآمد ہوگا حفاظت سے رکھیں۔

درد سینہ، درد پہلو، صلابت اعصاب و معدہ، درم معدہ اور چوٹ کے درد کے لئے بہت مفید ہے۔

سرکا درد (وجع الراس)

یہ ایک عام مرض ہے جو مردوں، عورتوں، بچوں، جوانوں اور بوڑھوں غرض ہر عمر والے والے کو آئے دن لاحق ہوتا رہتا ہے اس میں زیادہ تر وہ لوگ مبتلا ہوتے ہیں جن کا سر اور اعضا کمزور ہوتے ہیں اصطلاحاً اس مرض کی تعریف اس طرح کی جاتی ہے کہ سر کے اعضاء میں الم پیدا ہونے کا نام ہی صداع یا درد سر ہے

بالحاظ اسباب درد سر کی بہت سی قسمیں ہیں لیکن اس جگہ کلی طور پر اس قدر جان لینا کافی ہے کہ دوسرے دروں کی طرح اس کے اسباب بھی دو جنسوں میں منحصر ہیں
۱۔ دفعۃً مزاج کا متغیر ہو جانا یعنی سو مزاج مختلف کا پیدا ہو جانا (کیوں کہ سو مزاج متفق سے الم پیدا نہیں ہوتا)

۲۔ تفرق اتصال گا ہے دونوں قسم کے اسباب بیک وقت جمع ہو کر بھی درد سر کا موجب بنتے ہیں

کبھی درد کی تقسیم مواضع درد کے اعتبار سے کی جاتی ہے مثلاً جو درد سر صرف ایک شق میں پیدا ہوتا ہے شقیقہ کہلاتا ہے اور جو درد سر عام سر کو محیط ہوتا ہے بیضہ اور نصفہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

اسی طرح بعض دوسرے اعتبارات سے بھی درد سر کی تقسیم کی جاتی ہے جن کے ماتحت اپنی خصوصیات کے لحاظ سے درد سر کی بہت سی اہم اقسام ہیں درد سر کے عام بیان کے بعد ہم ان اشارات تمام اہم اقسام کو بالاختصار بیان کریں گے۔

عمومی علاج

سب سے پہلے یہ معلوم کریں کہ درد سر کا سبب کیا ہے اور پھر اس سبب کو قطع کرنے کی کوشش کریں اور دوسرے امور نافذ کی طرف متوجہ ہوں۔ کھانے پینے میں کمی کر دینا خصوصاً شراب نوشی کا ترک کر دینا اکثر اقسام درد سر کے لئے نفع مند ہے لیکن گرم درد سر میں کھانے میں بہت زیادہ کمی کرنا نقصان دہ ہے۔

مریض کو آرام و سکون سے رکھنا اور محرکات مثلاً جماع اور فکر وغیرہ سے بچانا دوسرے لئے بہت ہی نافع امور ہیں درد سر کی مادی قسموں میں نیچے کی طرف مواد کو جذب کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اس کے لئے اگر گرم حقنوں کی ضرورت پڑے تو اس میں بھی کوئی مضائقہ نہیں۔ پیروں کا متواتر ہلٹے رہنا دوسرے مادے کو نیچے کی طرف قوت کے ساتھ جذب کرتا ہے حتیٰ کہ اکثر اوقات درد میں سکون پیدا ہو جانے کی وجہ سے مریض اسی حالت میں سو جاتا ہے۔

شیخ الرئیس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم نے بسا اوقات مریض درد سر کے ہاتھ پیروں پر گرم پانی گرانا شروع کیا اور متواتر گراتے رہے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مریض کو اپنا درد سر لپٹنے ہاتھ پیروں کی طرف اترتا ہوا محسوس ہوا اور انجام کار اچھا ہو گیا۔

طیب فیلخوئوس کا قول ہے کہ اگر پیشانی کی نصہ کھولنا سر پر محاجم لگاتے رہنا ہاتھ پیروں کا ملنا اور ان کو گرم پانی میں رکھنا مریض کو ہلکی سیر کرنے کی ہدایت کرنا نفاخ اور دیر ہضم غذاؤں سے اس کو پرہیز کرنا دوسرے ازالہ کے لئے بہت قوی تدابیر ہیں جن پر عمل کرنے کے بعد مرض دوبارہ نہیں ہوتا۔

اگر مرض مزمن اور قوی ہو اور اس کے ازالہ کے لئے عللاً اور ضما کی ضرورت ہو تو اس کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ سر کے بال مونڈ کر استعمال کئے جائیں تاکہ دواؤں کی قوتیں اچھی طرح نفوذ کر سکیں۔ طلا و ضما پیشانی کی جانب درنا کلیلی کے قریب تا نو پر استعمال کریں اس جگہ کے علاوہ چوں کہ باقی مقامات پر بہت سخت ہڈیاں سر کو محیط ہیں اس لئے ادویہ کی قوتیں نفوذ نہیں کر سکیں بعض اوقات اس غرض کے لئے کہ رقیق اور ادویہ جلد بہہ نہ جائیں

اور آہستہ آہستہ ان کی قوتیں دماغ میں نفوذ کرتی رہیں یا فوراً یعنی تالو کے ارد گرد گندے پھوٹے آٹے وغیرہ کی دیواری بنا دیتے ہیں اور اس میں دوائیں بھر دیتے ہیں ایک فائدہ اس سے یہ بھی ہوتا ہے کہ ہوا میں ادویہ کی قوتیں جلد سلب نہیں ہوتیں۔

اگر درد سر کے ساتھ دوسری تکلیفیں و عوارض پیدا ہو جائیں تو ان کی تداویس سے بھی غافل نہ رہنا چاہئے کیوں کہ بسا اوقات ایسے عوارض کی موجودگی اصل مرض میں زیادتی کا سبب ہوتی ہے مثلاً اگر درد سر کے ساتھ بیداری کی شکایت ہو جائے تو یہ اکثر زیادتی درد سر کا موجب ہوتی ہے اس کے لئے حسب ضرورت روغن کدو، روغن نیلوفر، روغن بیدر سادہ وغیرہ یا دودھ میں کافی گھول کر نطو ل کرائیں۔ اس صورت میں ہلکے خدرات کا استعمال بھی مفید ہوتا ہے۔

اگر درد سر کے علاج میں مریض کو نزلہ کی بھی شکایت ہو تو تیلوں وغیرہ کے ذریعہ سر میں سری اور تری پہنچانے کی کوشش نہ کریں بلکہ استفرغ مادہ کی کوشش کریں ہاتھ پاؤں کو باندھنا ملنا اور گرم پانی میں رکھنا بھی اس حالت میں بہت سودمند ہے۔

درد سر کے علاج میں مریض کو قے ہرگز نہ کرائیں بہت نقصان دہ ہے البتہ اگر درد سر معدہ کی شرکت سے ہو تو قے سے فائدہ پہنچ سکتا ہے اسی طرح ترش غذائیں بھی درد سر کے مریض کو سخت مضر ہیں لیکن درد سر کی معدی میں فائدہ بخشی ہیں مگر اس حالت میں ایسی غذائیں دینی چاہئیں جو ختم معدہ میں دباغت پیدا کریں اس کو قوت دیں اور ختم معدہ کی طرف صفرا کے انصباب کو روکیں۔

بمخبرات (جن چیزوں سے بخارات بن کر سر کی طرف صعود کریں) خواہ گرم ہوں یا سرد درد سر پیدا کرتی ہیں ان سے مریض کو پرہیز کرائیں اسی طرح تمام افادینہ (گرم خوش بودار چیزیں) اور درد سر پیدا کرتی ہیں خصوصاً سیخو، قسط، زعفران اور دارچینی وغیرہ بہت ہی مصدقہ (درد سر پیدا کرنے والی) ہیں ان کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہئے۔

منتخب و تجربہ نسخے

(۱) روغن پدماگھ یہ روغن قہم کے درد سر میں مفید ہے۔

| | |
|---------|----------------------|
| ۱۰ گرام | نسخہ: اصل السوس مقشر |
| ۱۰ گرام | پدیاکھ |
| ۱۰ گرام | فلفل دراز |
| ۱۰ گرام | برادہ صندل سفید |
| ۲۰ گرام | گل نیلوفر |

سب دواؤں کو روغن کبند ۸۰ گرام اور آب آلودہ تازہ ساڑھے سات سو گرام میں ڈال کر پکائیں یہاں تک کہ صرف تیل باقی رہ جائے اس کو صاف کر کے محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت ناک میں سڑکیں۔

درد سر کیسا ہی شدید ہو فوراً جاتا رہتا ہے مگر سڑکنے میں شرط یہ ہے کہ انتہا دماغ تک پہنچ جائے۔

۲ حب شفا

یہ بھی ہر قسم کے درد سر کے لئے مفید اور مجرب ہے۔

| | |
|---------|-----------------------|
| ۱۲ گرام | نسخہ: تخم دہتورہ سیاہ |
| ۸ گرام | ریوند چنی |
| ۴ گرام | زنجبیل |
| ۴ گرام | صمغ عربی |

باریک پیس کر بعد از خود گولیاں تیار کر لیں اور ایک گولی روزانہ کھائیں۔

۳ تریاق صداع

مغز تخم یارین

مغز تخم خرفہ

مغز تخم کدوئے شیرین

(پھوڑن)

نبات سفید

سب کو پیس کر سفوف بنا کر رکھیں درد سر کی شدت کے وقت ۲۰ گرام پانی کے ہمراہ کھائیں۔

گرم موسم میں درد سر کے لئے مفید ہے۔

۴۔ عطوس

یہ عطوس درد سر، شقیقہ اور دانت کے درد کے لئے مفید ہے۔

۱۲ گرام

۱ گرام

نسخہ: نوشار

کافور خالص

دونوں کا سفوف بنا کر حفاظت سے بند شیشی میں رکھ لیں بوقت ضرورت اس کی ایک چمکی ناک کے دونوں نتھنوں میں خوب چڑھائیں انشاء اللہ آرام ملے گا اگر پہلی بار میں آرام نہ ہو تو پانچ منٹ بعد پھر استعمال کریں انشاء اللہ پورا فائدہ ہو گا۔

۵۔ حب شفا عنبری

درد سر، ضربی، سقطی، دودی، نرلی، شراب سہی، سبانی غرض کیسا ہی ہو ایک گولی کھانے سے پانچ منٹ میں سکون ہو جاتا ہے۔ اگر پرانا ہے تو چند روز متواتر استعمال کریں۔

۱۲ گرام

۸ گرام

۴ گرام

۴ گرام

۴ گرام

تخم جوز مائل سیاہ

ریوند چینی

زنجبیل

صمغ عربی

عنبر شہب

باریک پیس کر پانی کے ہموار گولیاں بنائیں اور بوقت ضرورت ایک گولی استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

۶۔ عطوس طائخہ

ہر قسم کے درد سر اور جکڑے ہوئے نزلہ و زکام کے لئے نافع ہے۔

۲ گرام

۲ گرام

پرمگنٹ آف پوٹاش

فلفل سیاہ

برگ نیم خشک ۲ گرام
 سوڈا بائی کارب ۴۸ گرام
 سب کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور ضرورت کے وقت مریض کو بقدر ۱۲۵ ملی گرام نگھائیں۔

۷۔ سفوف مسکن

صندل سفید ۹ گرام
 زیرہ مرہ خطائی ۶ گرام
 گل ارمنی ۶ گرام
 دانہ ہیل خورد ۱۴۴ گرام
 اسپرین ۱۰ گرام
 سب کو باریک پیس کر رکھیں خوراک ساڑھے سات سو ملی گرام پانی کے ساتھ۔
 اس سے ہر قسم کا درد رفع ہو جاتا ہے اور قلب پر کوئی مضر اثر نہیں پڑتا۔

۸۔ سحوط

جو درد سر کو فوراً نفع بخشتا ہے۔
 سمندر پھل پانی میں پیس کر علی الصباح دو تین قطرے ناک میں پڑکائیں۔

۹۔ مومیر کثیر النفع

تخم دھتورہ سیاہ ۶ گرام
 اجوائن خراسانی ۱۶ گرام
 دونوں کو نیکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں جب نصف باقی رہ جائے تو صاف کر کے رکھ دیں اس کے بعد مومیر سرخ کلاں ایک پامے کر بیج نکال کر اس پانی میں ہلکی آگ پر رکھیں اور ہلاتے رہیں تاکہ برتن کی تہ کو نہ لگے۔ جب پانی جذب ہو جائے تو نکال کر دھوپ میں سکھا لیں۔

خوراک چوتھائی مومیر سے نصف تک

نزلہ زکام کو بند کرتی ہے اور ہر نزلہ وی مرض مثلاً دوسرے دردِ دندان وغیرہ کے دفع کرنے میں اسکیئر۔

دردِ سر کی مختلف اقسام کا اندازہ (اطباء ہند کے معمولات)

دردِ بلا مادہ

یہ درد کبھی گرمی اور تیز دھوپ سے پیدا ہوتا ہے اور کبھی سردی اور آبِ سرد اور دیگر ٹھنڈی چیزوں یا فوکلہٗ طبع کے بکثرت استعمال کے بعد ہی یا سرد چیزیں کھالینے یا سرد پانی میں غوطہ لگانے یا سرد خوشبو میں سونگھنے سے۔

علامات !

بے قراری، مریض کا ہر لحظہ جگہ بدلنا۔ پیشانی کا تپنا، پیاس لگنا، ناک کی جڑ کا خشک ہونا۔
نیند کا کم آنا اور بول و براز میں کسی قدر تغیر کا پیدا ہو جانا۔

علاج !

عورت کا دودھ سر پر ملیں۔ مشک کا فوراً اور فیون دورتی لے کر کسی لڑکی والی عورت کے دودھ میں گھس کر نتھنوں میں ڈالیں۔

مالمیشا، انزروت، رسوت، افاقیا، نیلوفر مساوی لے کر عرقِ کلاب میں پس کر اس کا لیپ پیشانی پر اور سر کے اوپر یعنی اس کے اگلے حصہ پر کروائیں۔

نوٹ !

خندہ دواؤں کے لگانے سے اعصاب بے حس اور ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ اس لئے حتیٰ الوسع ایسی چیزوں کا ضاد سر پر لگوانے سے پرہیز کریں اگر ضرورت ہو تو کسی قدر زعفران ملا کر ان کی اصلاح کریں۔

سردرد دوسر

یہ درد سر خصوصیت کے ساتھ سر کے پچھلے حصہ میں ہوا کرتا ہے اس کو پیری ایسٹک ہڈاک کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔
علاج :-

سر کو سردی سے بچائیں۔ سر پر کپڑا لپیٹ رہیں۔ نوشادر، چوناملا کر سونگھائیں۔
پانی میں رائی ڈال کر اس کو جوش دیں اور بیمار اس میں بٹھائیں۔ اس کی گردن سے
اوپر کا حصہ پانی سے باہر رکھوائیں۔

درد سرد موی

اس کی دو قسمیں ہیں۔
۱۔ ایکٹو ACTIVE - کبھی ٹو ہیڈ ایک،
اس میں خون کا دوران تیز ہو جاتا ہے اور دماغ کی عروق بھر جاتی ہیں۔
۲۔ پے سو PASSIVE - کبھی ٹو ہیڈ ایک
اس میں خون کا دوران سست ہو کر دماغ کی عروق خون شریہ سے بھر جاتی ہیں۔
علاج :-

پنڈلیوں پر پچھنے لگا کر سینگیاں کچھوائیں۔ کپٹی پر چونکیں لگوائیں۔ سرارو کی فصد
کھولیں۔

روغن گل کو عورت کے دودھ میں ملا کر نتھنوں میں ڈلوائیں، طبیعت کو نرم کرنے کے
لئے اعلیٰ ۲۵ گرام آلو بخارا دس عدد، بنفشہ ۱۰ گرام، شاہترہ ۶ گرام، لسوٹریاں ۲۳ دانہ، غناب
ساٹ دانہ تربجین ۲ اگر گرام پانی میں جوش دے کر پلائیں۔
شورہ قلمی ۲ اگر گرام، گیر و سرخ ایک گرام باریک پیس لیں اور بار بار اس دور کی چٹکی
ناک میں ڈالیں تاکہ کافی رطوبت ناک سے بہہ جائے۔

بلغمی درد سرد

اس بیماری میں بھوک بہت کم ہوتی ہے۔

علاج

سونٹھ ایک گرام، اجوائن خراسانی دو گرام، افیون ایک گرام، لونگ ۴ عدد ان چیزوں کو عرق گلاب میں پسوا کر سرسریپ کرادیں۔

سونف چھ گرام، ملیٹھی ایک گرام، گل ازخرا ۳ گرام جوش دے کر پلائیں یا بادرنجبویہ ۵ گرام گلقد ۵ گرام ابھی طرح پسوا کر لیٹر پانی میں جوش دے کر جب سوا سو گرام پانی رہ جائے اس کو گرم چائے کی طرح پلائیں۔

جوب کین نواز۔ شبیار اور ایارج کا استعمال عمدہ عمدہ بہت مفید پایا گیا ہے۔

ہلید ہلید آملہ برگ سناہر ایک ہگرم کو فستہ و بنجہ شہد ۵ گرام روغن گاؤ ۵ گرام ملا کر معجون بنالیں خوراک ۲۰ گرام سے ۵ گرام تک ہے رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

صفرای در دوسر

یہ درد کبھی بگاتا رہتا ہے کبھی دورے سے ہوتا ہے اور شدید ہوتا ہے کنپٹی کی رگیں پتی ہیں جی ملتا ہے ابکائیاں آتی ہیں منہ کا مزاکڑا ہوتا ہے نیند کم آتی ہے اور پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔

علاج

مسند رجز ذیل شربت نہایت مفید ہے۔

آلو بخارا ۱۰ دانہ زرشک ۳ گرام

منقرتربوز ۳ گرام گل گاؤزباں ۳ گرام

آبلہ خشک ۱۲ گرام گل نیلوفر ۲۰ گرام

سناری ۲ گرام برادہ صندل سفید ۵ گرام

ہوست سنگترہ ۲ گرام کوکنار ۵ گرام

پوٹاسیم برومائیڈ ۲ ڈرام پینی ۵ گرام

شریت بنالیں اور اس کا استعمال کریں۔

۲۔ نیلوفر ۳ گرام آلو بخارا ۱۱ عدد اور ای ۱۰ عدد کا زلال پلانا نہایت مفید ہے

- ۳۔ انزروت ۴ گرام، مندل سفید ۴ گرام، مندل سرخ ۴ گرام، ایون ۱۶ گرام اجماعن خراسانی ۱۶ گرام، زعفران ۰۰۰ گرام ملا کر پس کر پیٹانی پر پیپ کریں۔
 ۴۔ گھی میں نمک کی ڈلی اچھی طرح گھس کر اس سے پنڈلیوں کا پاشویہ کرائیں۔
 ۵۔ جگر کا فعل درست کرنے کے لئے مناسب دوا کھائیں۔

درد سر سوداوی

علامات

قارورہ، زبان اور چہرے پر سیاہی ہوتی ہے ناک خشک رہتی ہے۔

علاج

پہلے منفعی پھر منقی پھر دافع بلغم ادویہ دیں۔ لیکن زیادہ گرم ادویہ سے بہر حال اجتناب رہے اور تیز سہل قطعاً نہ دیا جائے صرف تلہین کی اجازت ہے ایسے مریض کو مار الجبن سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

حمام معتدل کرائیں پھر روغن بادام یا سکھن یا روغن کنجد سے مالش کریں اور معتدل اور صبح اور شام بعد از غذا بائیں کروٹ لیٹنے کا حکم دیں۔
 منقی پھلہ دانہ بسنجانے ۵ گرام باورنجیہ ۵ گرام بنفشہ ۵ گرام ۲۰ گرام پانی میں بھگو کر اس کا زلال ۵۰ گرام سکجین ملا کر پلائیں۔

درد اختناق

حقیقت میں یہ درد ایک عصبی درد ہوتا ہے جو رحم یا معدہ یا نخاع کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے۔

علاج۔

- ۱۔ ماہواری کے ایام کی خرابی کا تدارک کریں۔ مریضہ کی شادی کرائیں۔
- ۲۔ شاہترہ، خار خشک، مکوہ خشک، سیخ کا سنی، سیخ بادیاں، تخم خرنپہ ہر ایک ۵ گرام مشکطرا شیعہ ۵ گرام پانی میں جوش دے کر پلائیں۔
- ۳۔ ہینگ ۳ گرام مشک کا فور ۲ گرام گولیاں بقدر دانہ خود بنائی جائیں ایک ایک گولی

صبح دوپہر اور شام کو کھلا دیا کریں۔

۴۔ ضعف قلب میں یا جب فعل قلب بڑھ جائے تو گا ذرا باں اور ڈبھی ٹپلس (DAUGHTER) کا استعمال کریں۔

۵۔ اجوائن خراسانی ۲ گرام مشک کا فور ۲ گرام پودینہ ۲ گرام جندبید ستر مہنگ رخم قنب ہر ایک ایک گرام۔

شہد کے ساتھ مقدار خود گولیاں بنالیں ایک ایک گولی صبح دوپہر اور شام پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

۶۔ جوہر فوشا در، گل سرخ، دانہ الائچی کلاں دار فلفل مساوی لے کر باریک پس کر سوار دیں۔

درد سر شرکی معدی

۱۔ اگر معدے میں صفرا جمع ہو جائے تو متلی آتی ہے۔ منہ کا مزہ تلخ ہوتا ہے انکھیں کبھی زرد معلوم ہوتی ہیں اور فے کے ساتھ صفرا خارج ہوتا ہے۔

۲۔ اگر معدہ میں بلغم جمع ہو جائے تو نفخ، بد ہضمی منہ سے لعاب کا بہنا فے میں بلغم کا نکلنا وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔

۳۔ اگر سودا جمع ہو جائے تو بھوک زیادہ لگتا۔ اور فے کے ساتھ سوداوی مادے کا خارج ہونا علامت ہوتی ہے۔

۴۔ اگر معدے میں ریا جمع ہو جائیں تو اس کی نشانی معدے کے درد کے ساتھ درد دوسرے کا ہونا اور نفخ پیدا کرنے والی اشیاء سے درد کا بڑھ جانا ہوتی ہے۔

علاج :

بلغم جمع ہونے کی صورت میں تخم ترب ۳ گرام ملیطھی ۳ گرام تخم شبت ۲ گرام پانی ۴۰۰ ملی لیٹر میں جوش دے کر جب قریب ۲ ۱/۲ سوٹی لیٹر رہ جائے تو اس کو صاف کر کے سببیں ۳۰۰ گرام گرم گرم پلا دو تاکہ تے ہو جائے پھر جوش کو فی باسجون فلاسفہ کھلاؤ۔

صفرا کے جمع ہو جانے کی صورت میں گرم پانی سببیں ملا کر فے کو صاف کرنے کے بعد اطریفل کشنر ۲ گرام املی ۴ دانہ، آلو بخارا ۴ دانہ ملا کر کھلائیں اور گل اسطوخودوس ۴ گرام

ترنجبین ۳۰۰ گرام تخم خا ۱۲ گرام گل گاؤز باں ۱۲ گرام رب السوس ۱۲ گرام آرد غاب ۱۲ گرام تخم خشخاش ۱۲ گرام شکر حسب ضرورت۔

باریک پسوا کر ملائیں اس سفوف میں سے ۲۵ گرام صبح ۲۵ گرام شام کو کھلاتے رہیں کیوں کہ اکثر حالات میں یہ مرض دورہ کرتا رہتا ہے اس نسخہ کے استعمال سے دورہ بند ہو جاتا ہے۔ سودا جمع ہونے کی صورت میں منہج سودا دیں پھر چون بجا کھلائیں یہ صلیح مہلک اسطو خودیں، گرام ہلیدہ سیاہ خوردانہ ۳ گرام۔ سقمونیا ۱۰ گرام لاجورد مغسول ۳ گرام اقیقہ ۶ گرام گوند کیکر ۶ گرام گولیاں بقدر دانہ نخود بنائیں ایک ایک گولی صبح دوپہر شام پانی کے ساتھ کھلائیں۔ ریاح جمع ہونے کی صورت میں استفرغ کی ضرورت نہیں تحلیل نفع کے لئے جوارش کمونی کا استعمال کرائیں یا جوارش دارچینی یا قنبجوش کھلائیں۔

| | |
|-----------------------|--------------------|
| ایسوسن ایک گرام | کرفس ایک گرام |
| الانچی خوریا ایک گرام | پوسر اترج ایک گرام |
| سنگدانہ مرغ ایک گرام | وج سبز ۳ عدد |
| عنبر سبز اعلا | |

یہ سب ایک خوراک ہے باریک کر کے بجا چٹائیں۔

اگر درد سر بوجہ ضعف معدہ ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ بوقت خلو معدہ درد زیادہ ہوتا ہے یا جب نیند کے بعد انسان اٹھتا ہے تو اس وقت وہ درد کو محسوس کرتا ہے۔

اس کا علاج یوں کر ناجا ہے کہ ہر صبح زرشک یا اناردانہ یا سماق یا ترش انگور کے پانی میں چند لقمے روٹی کو بٹھو کر کھلائیں اگر اس کے ساتھ کسی قدر ایسوسن، زعفران اجلاں زیرہ سیاہ بھی لگایا کریں تو انشاء اللہ اور زیادہ مفید ہوگا ان قابض اشیاء سے معدہ کو قوت پہنچ کر مجاری دماغ کی طرف چڑھنے سے رک جائیں گے۔

نوٹ ہر قسم کے درد سر جو معدے کی شرکت سے پیدا ہوتے ہیں ان کی علامت یہ ہے کہ چند یا (سر کے محاذ) میں درد ہونے لگتا ہے۔

صداع رجمی

یہ درد سر رحم کی شرکت سے پیدا ہوتا ہے۔ درد سر اعتنائی اسی کی ایک قسم ہے جو اعتبار ملت

سے ہوتا ہے جلدی طب میں اس کے لئے الگ سے کوئی علاج نہیں ہے۔ اگر سردی سے احتیاط ملٹ ہو گیا ہو تو پیروں پر گرگرم ہتھوڑے کا بھرتر باندھیں اور سینک دیتے رہیں۔
اگر درد سر طبعی وجہ سے ہو تو مندرجہ ذیل گولیاں دن میں تین بار دو دو کر کے استعمال کریں
اجازت خراسانی ۲ گرام مشک کا فوراً ۲ گرام پودینہ دو گرام جندبیدستر، ہیننگ، تخم قنب
ہر ایک ایک ایک گرام۔

فہمہ کے ساتھ بقدر خود گولیاں بنالیں یا
ایام حیض سے چار دن پہلے پوست خیار شنبیر ۵ گرام گلفندہ ۴ گرام تخم خربزہ ۶ گرام
شاہرہ ۶ گرام افستین ۳ گرام زیرہ کمانی ۲ گرام پانی میں اچھی طرح پیس کر جوش دے کر پلاتے رہیں۔

سہاگہ ۴۰۰ ملی گرام بیج کپاس ۶۰ گرام کے جوشاندے کے ساتھ کسیس ۲۵۰ ملی گرام
مصبر ۲۵۰ گرام مرہ ۱۲۵ گرام ہینگ ۱۲۵ ملی گرام سم الفار سفید ۵ ملی گرام ایک گولی بنا کر صبح و شام پلائیں۔

درد سرماتی

اس مرض میں تپ کا گمان رہتا ہے ہاتھ پاؤں کی ہتھیلیاں جلتی ہیں اور وہ ٹھنڈے
رہتے ہیں منہ سے پانی آتا ہے ہضم ناقص ہوتا ہے اور کانوں میں آوازیں سنائی دیتی ہیں۔
افستین ۵ گرام گل سرخ ۵ گرام گل گاوزباں ۳ گرام مصطلی ایک گرام عود سیاہ ۳ گرام
لاچھی دان ایک گرام طباشیر ایک گرام مسفوف تیار کر لیں۔
خوراک ساندے سات سوٹی گرام دوپہر اور شام پانی یا عرق گلاب کے ساتھ دیں۔

درد وضعفی

اس بیماری میں افعال و حركات ارادی میں فتور واقع ہوتا ہے حواس مکتدر ہو جاتے
ہیں دماغی کمزوری کی وجہ سے درد سر ہونے لگتا ہے خواہ کوئی آدنی سبب مثل تیز خوشبو یا بدبو کا
سونگھنا اونچی آواز کا کان میں پڑھانا غذا کے ہضم ہوتے وقت انجرات کاغ کی طرف چڑھنا وغیرہ واقع ہو۔
اس کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ نہایت مفید پائے گئے ہیں۔

۱۔ جواہر مرہ مناسب بدوقت کے ساتھ کھلائیں۔ ۲۔ معون خبث الحدید کھلائیں۔

نوٹ:۔ اس قسم کے درد میں تنقیر نہایت مفراور تھیں مرفدا میں بدن نہایت مفید ہے۔
نیز لگی ورزش جسمانی صبح شام ہو انوری کوزائیں اور ہلکے مقویات کا استعمال کرنا مفید ہے۔

پیشاب کے زہر کا درد سر

(درد سر قسم بولی پیشاب کے زہر کا درد سر)

یوریا زائد پانچ سو گرین پیشاب کے ساتھ خارج ہوتا رہتا ہے اس کے انسداد سے مادہ
خون میں جذب ہو جاتا ہے۔ اس لئے سرد، ہڈیاں، بے ہوشی اور تشنج وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔
اس میں تنفس سے پیشاب کی بو آنے لگتی ہے پیشاب کم اور پھیکے رنگ کا آتا ہے بے خوابی
سماعت کی کمی اور اس میں قور پیدا ہو جاتا ہے۔

اس کے علاوہ بھی خون میں کسی سخی یا زہریلے مادے کے مل جانے سے بھی درد ہو سکتا ہے
جسے **TOXIC HEADACHE** کہتے ہیں۔

علاج!

گردوں کو پیشاب پیدا کرنے کے قابل بنانے کے لئے ان پر گرم گرم پٹش باندھیں
ان کو خوب سیک دیں۔ سینگیاں یا گلاس یا جونکیں لگوائیں۔
شیرہ حب القرطم، تخم خربزہ، تخم کاسنی، تخم خیارین غار خشک ۴، ۴ گرام گھوٹ کر
شریت دینار یا شریت زہری ملا کر پلاتے رہیں۔

درد سر نرلی

۱۔ افیون ایک گرین کافر ایک گرین ایک گولی بنا کر کھلا دیں۔
۲۔ پرسیاوشاں ۶ گرام، گل ۶ گرام، طبعی ۴ گرام، بہدان ۴ گرام عرق مکوہ ۱۵۰ ملی لیٹر میں
تر کر کے صاف کریں اور شریت غاب ۲۵ ملی لیٹر میں ملا کر پلائیں۔

درد سر عصبی

عصبی درد سے صرف اس قسم کا درد مراد ہے جس کا کوئی سبب ظاہر نہ ہو یعنی چوٹ، سوز
درد وغیرہ یہ درد دفعا ہو کر بڑھ جاتا ہے اور پھر موقوف بھی ہو جاتا ہے اور بعض اوقات اعضا

مشرکرمین بسبب خراش مکروہ منتقل بھی ہو جاتا ہے۔ عصابہ اور شقیقہ بھی اسی مد میں آتے ہیں
۲۔ اسطوخودوس ۶ گرام فلفل سیاہ ۶ گرام دھنیا ۴ گرام باریک کر کے طلوع آفتاب سے
ایک گھنٹہ پیشتر پانی میں جوش دے کر پلائیں۔

شقیقہ:

سر میں یہ درد بھی آگے کبھی پیچھے کبھی دائیں طرف کبھی بائیں ہوتا ہے۔

۱۔ حب ایار ج کھلائیں

۲۔ پوست ہلیہ مصبر ۳ گرام بھگو کر پلائیں

۳۔ زعفران ۳۴ گرام ایسون ۶ گرام، جادتری ۶ گرام مونگ ۸ گرام، بول لاکھ ۸ گرام، گل سرخ
۶ گرام باریک کر کے ۱۰۰ گرام شہد میں ملا لیں اس کی چوبیس خوراکیں بنالیں بعد شقیقہ ایک
ایک خوراک دن میں دو یا تین دفعہ استعمال کرائیں۔

۴۔ برگ کشمیری عمدہ۔ پوست ریٹھ۔ نوشادر، دار فلفل ہوزن لے کر باریک پسو کر نسوار دیں

صداع دیدانی

مکھیاں ناک میں گھس کر اٹھنے لگتی ہیں جن کے کیڑے بن جاتے ہیں۔

علامات

اس بیماری میں پہلے ناک سے بدبو آتی شروع ہوتی ہے پھر ایسا شدید درد ہونے
لگتا ہے کہ کسی پہلو آرام نہیں آتا پھر ناک میں کھجول ہونے لگتی ہے اور کیڑے نکلنے لگ جاتے
ہیں آخر کار ناک بیٹھ جاتی یا بیٹھ ڈل ہو جاتی ہے۔

۱۔ اخٹ کی میٹگنی ۷ عدد آگ کے دودھ میں ترد خشک کریں اس کی نسوار سے کیڑے
مر جائیں گے پھر تخم سرس سیاہ بجری کے پتے میں تر کر کے بطور نسوار لیں اس علاج سے
پھر کیڑے پیدا نہیں ہوں گے۔

۲۔ برگ کنیر، افستین، برگ شریف، برگ پودینہ نہری، درمنہ ترکی، صبر، رسوت، برگ
نیم، برگ شفاو، کشنیر خشک پس کر ناک کو گرم پانی سے اچھی طرح صاف کر کے
نسوار لیں۔

یہ سب ادویہ ہوزن ہونا چاہئیں۔

۳۔ ہایون، ہڑتال، فلفل سیاہ، زرنکار، ہوزن کی نسواریں۔
کھانے کے بعد ریض کو ابارج ایک گرام یا خمیرہ اسطوخوردوس، اگر گرام سوتے وقت
رات کو دیتے رہیں۔

درد سر کبھی

یہ درد عموماً سر کے دہنی طرف ہوتا ہے اگر صفرا بکثرت خارج ہو تو پیٹ میں درد اور کرب
ہوتا ہے۔ اسہال متی، قارورہ، رنگین اور غلیظ ہوتا ہے رفع حاجت کے بعد معدہ میں
خارش اور جلن ہوتی ہے۔ دل دھڑکتا ہے اور طبیعت بے چین رہتی ہے۔ طباشیر، زیرہ، سفید
اناروانہ، زرشک، سماں، ساوی گھوٹ کر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔

درد شری کلی

یعنی گردے کے امراض کی وجہ سے سر درد، اس میں گردے کے مقام پر درد ہوتا ہے
پیشاب میں رطوبت، بیضہ کثرت سے خارج ہوتی ہے جی ملتا ہے۔

علاج!

گردوں پر گرم پلٹس باندھیں
عرق مکوہ اور شربت بندوری کے ساتھ شیعہ کا کنج پلائیں۔

نوٹ!

یورک ایسڈ کم خارج ہونے سے بھی درد سر ہونے لگتا ہے اس کا علاج وہی ہے جو
یوریمیا ہیڈ ایک (پیشاب کے زہر کا درد سر) میں لکھا گیا ہے۔

امعاء کی سوزش اور التهاب سے سر درد

پیشانی پر یا اس کے قریب درد ہوتا ہے یا خانہ اگر بہت زیادہ زرد رنگ نہ ہو تو سمجھ لیں
کہ صفرا امعاء پر نہیں گرتا۔ امعاء کی خرابی سے اگر سبز رنگ کے دست آنے لگ جائیں تو ریشہ
حظی، بادیان، انجنبار، دانہ الاچی کلاں، گل سفی، گرام جوش مے کر پلائیں۔
۴۔ آدھ سیعرق گلابے کراس میں چاندی، بار سونا، بار اور لوہا ۱۰ بار گرم کر کے

بجھالیں اس عرق کی خوراک صبح شام ۱۲ ملی لیٹر ہوگی۔
 اگر کدو دانوں سے درد سر ہو تو مندرجہ ذیل گولیاں دیں۔
 شحم خنظل ۳ گرام، اکیدہ ۳ گرام، صبر ۴ گرام، گرم نمک ہندی ۲ گرام، پودینہ ۵ گرام، ترس ۳ گرام،
 بزرنگ کابلی ۵ گرام، پوست درخت انار ترش ۵ گرام، آب برگ شتلاو میں گولیاں بنائیں، خوراک
 ۴ گرام، ہر شب ہمراہ کسٹرائل دیں۔
 مرکبات میں معجون فلفلسہ، جوارش مالینوس، معجون بنجاح، برہششار یا معجون اذاراقی طیباً
 سے مشورہ لے کر منتخب کریں۔

صداع سخی (کسی زہریلے اثر سے درنسر)

یہ درد بھو، سانپ وغیرہ کے نیش یا شراب اور تمباکو کے زہر سے پیدا ہوتا ہے۔
 انیون، دھتورہ، بلادر وغیرہ کی طرح تمباکو بھی ایک زہر ہے چنانچہ اس کے رب سے ملی
 کتا، سانپ وغیرہ ہلاک ہو جاتے ہیں اور اس کے کثرت استعمال سے ضعف اعصاب، ضعف
 باہ، سرد درجنون، فالج، رعشہ، مرع، سکتہ، سدر دوار، ضعف دماغ و حافظہ، ظلمت بصر،
 سرطان آواز کا بیٹھ جانا، منہ سے بے اختیار رال کا بہنا، ہاتھ پاؤں کا بے قابو ہو جانا وغیرہ شکار
 پیدا ہو جاتی ہیں۔

پھو یا سانپ وغیرہ کے کاٹ جانے کی صورت میں موقعہ و محل کے مطابق مناسب علاج
 کریں دودھ اور گھی دیں اور مغز پنہ دانہ گھونٹ کر پلائیں۔
 تمباکو کی صورت میں مرغی کے آنڈے کی سفیدی کو گرم پانی میں ڈال کر خوب پھینک
 کر گلوکوس ڈی یا چینی ملا کر پلائیں نمک چٹانیں یا ترشی کا استعمال کریں۔

الصداع الحار

(گرم درد سر)

گرم درد سر کی دو قسمیں ہیں
 ۱۔ سادہ یعنی غیر مادی

۲۔ مادی

گرم درد سجادہ یا تو کسی خارجی سبب مثلاً تیز دھوپ میں چلنے پھرنے سے یا اسی قسم کے کسی دوسرے سبب سے پیدا ہوتا ہے یا کسی داخلی سبب سے لاحق ہوتا ہے مثلاً کوئی گرم دوا کھانی لی جائے۔

مادی درد سر یا دموی (خونی) ہوتا ہے یا صفراوی ہوتا ہے۔

علامات :

غیر مادی میں سکی جلد کا گرم ہونا منہ اور تھنوں کا خشک ہو جانا، کانوں میں شائیں شائیں کی آوازیں آنا احساس کا متغیر ہو جانا۔ سورنکر کا لاحق ہو جانا وغیرہ تمام غلبہ حرارت کی علامتیں پائی جائیں گی مگر خون صفرا کے غلبہ کی کوئی علامت موجود نہ ہوگی بول و برا متدل ہوں گے سر میں گرانی نہ ہوگی اور سبب کا موجود ہونا یا عنقریب ہی گزر جانا اس پر دال ہوگا۔

مادی میں جو مادہ غالب ہوگا اس کی علامتیں موجود ہوں گی مثلاً خونی درد سر میں چہرہ اور آنکھوں کا سرخ ہونا گونی کا پھولا ہوا ہونا سر میں بہت زیادہ گرانی کا پایا جانا۔ ضریان (نخس) کا موجود ہونا اور نبض کا عظیم ہونا وغیرہ۔

صفراوی میں حرارت گرمی کا بہت تیز ہونا۔ گرانی سر کا کم ہونا۔ منہ کا مزہ کرٹا ہونا تھنوں کا خشک ہونا نبض کا سریع (تیز) ہونا اور چہرے کے رنگ کا زردی مائل ہونا وغیرہ۔

علاج

اس کا اصولی علاج یہ ہے کہ مادی میں پہلے حسب شرائط مادے کا تنقیہ کریں مثلاً درد سر خونی میں قیغالی کی فصد کھولیں پنڈلیوں پر پچھنے لگائیں صفراوی میں انصاج مادہ کے بعد ہلیجات، آلو بخارا غناب، ترخندی، ترخجیں اور شیر خشت وغیرہ کے ذریعہ سے اس کو دستوں کی راہ خارج کریں اس کے بعد تبدیلی مزاج کی کوشش کریں غیر مادی میں تنقیہ کی ضرورت نہیں صرف تبدیلی مزاج کی تدبیریں کافی ہیں اس کے لئے ہوا میں تبدیل اور تبرید (سردی) پیدا کریں۔ مریض کو ایسی جگہوں پر رکھیں جو سرد تر ہوں اور جن کو سرد خوشبودار اشیاں مثلاً صندل کا فور اور گلاب وغیرہ چھڑک کر خوشبودار کر لیا گیا ہو۔ سر میں ٹھنڈک پہنچائیں اس غرض کے لئے نیفشہ اور نیلوفر وغیرہ سرداویہ پانی میں جوش دے کر سروں پر نطو ل کریں۔

ایسے سرد تیل جو قابض نہ ہوں جیسے روغن بنفشہ، روغن نیلوفر، روغن کدو وغیرہ برف پر ٹھنڈا کر کے رکھیں، سرکہ، روغن گل، گلاب، تینوں کو ملا کر کپڑا تر کر کے مرہض کے تالو پر رکھیں سردا قرص کھلائیں جو تخم خیارین۔ تغیر تخم کدو، تخم کاہو، طباشیر، کشنیز خشک، تخم قرہ سیاہ وغیرہ سے ترنجبین کے ہمراہ بنائی گئی ہوں۔

گل نیلوفر، صندل، مامشیا وغیرہ کو آب خیار شنب آب خس اور آب کشنیز سبز میں ملا کر قدرے سرکہ، روغن گل اور گلاب شامل کر کے ملا کر کریں۔

خونی میں مطبوخ فواکہ وغیرہ سے تین طبیعت کر کے شربت غناب، شربت نیلوفر اور شربت آلو بنجارا وغیرہ مصفی خون روغن کی حرارت کو بھانے والے شربت ملا میں بطور غذا ترش شوربے دیں۔ عصارہ برگ کاہو، عصارہ خرقہ، عصارہ کدو وغیرہ میں روغن گل اور لڑکی والی عورت کا دودھ ملا کر ناک میں سٹکیں۔ سرد تلخے سنگھائیں مثلاً آب خس کشنیز سبز، آب خیار روغن گل اور قدرے سرکہ ملا کر سنگھائیں۔

صفراوی درد میں بھی تدابیر صفرا کے تنقیہ کے بعد عمل میں لائیں۔ جو درد سرگرم کے لئے زمانہ ابتداء میں بہت ہی نفع مند ہے بلکہ بقول شیخ الرئیس اس سے زیادہ نفع مند کوئی دوسری دوا نہیں۔

۱۔ نسخہ:

روغن گل خالص برف سے ٹھنڈا کرے۔ تالو کے ارد گرد آٹے کی دیوار بنا کر اس میں بھر دیں۔

۲ سحوط

شیر تازہ کے ساتھ روغن گل یا روغن بنفشہ ہموزن ملا کر برف پر ٹھنڈا کر کے سحوط کریں۔ درد گرم سادہ کے لئے بہت ہی مفید ہے۔

۳ مشروب

سرکہ میں پانی ملا کر مرہض کو پلائیں یہ ایسے درد گرم کے لئے نہایت نفع بخش ہے جو داخلی اسباب سے پیدا ہوتا ہے۔

۴۔ ضاد

یہ اس حالت میں بہت مفید ہے جب درد سر گرم میں سرکہ کے اندر سخت التهاب اور سوزش ہو اور سخونت (گرمی) حد سے متجاوز ہو۔

نسخہ - آرد جو

اسبغول

ہموزن کو عصی الاری یا ساگ میں گھول کر ٹھنڈا کر کے سر پر لیپ کیا جائے۔

۵۔ ضاد

کافی (مخرب) میں سرکہ خاص ملا کر پیشانی اور کنٹیوں پر یا نالو پر لگائیں گرم درد سر کے لئے مسکن ہے اور حیرت انگیز فائدہ پہنچاتا ہے۔

۶۔ ضاد

گیہوں کے خمیری آٹے میں روغن گل اور قدرے پانی ملا کر لیپ کریں درد سر گرم کے لئے نہایت مجرب ہے۔

۷۔ نطول

گرم درد سر مادی ہو یا غیر مادی

تخم خشک شاس سفید

۹ گرام

۹ گرام

۹ گرام

۹ گرام

گل سرخ

گل نیلوفر

گل بنفشہ

کوفتی ادویہ کو کویت کر سب کو پانی میں ایک دو جوش دیں اس میں روغن گل ۳۶ گرام شیکاوڈ ۲۱ سو گرام ملا کر نطول کریں۔

۸۔ ضما

روغن کا ہو

روغن کدو (ہموزن)

روغن گل

تینوں کو ملا کر پیشانی اور کنپٹیوں میں طلا کریں۔ گرم درد سر کے لئے مفید ہے۔

۹۔ ضما

سرکہ انگوری میں روغن زیتون یا روغن گل ملا کر پیشانی پر ضما کریں۔
گرم درد سر خواہ حرارت آفتاب سے ہو یا بخار یا صفراء وغیرہ سے سب کے لئے فائدہ مند ہے۔

صندل سفید

کافور

(ہموزن)

کدو کا چھلکا

تینوں کو گلاب میں پیس کر سونگھیں درد کو تسکین ہوتی ہے۔

صداع بارد

(سرد درد سر)

سرد درد سر کی بھی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ مادی

۲۔ غیر مادی

غیر مادی سرد درد سر دعام طور پر سرد ہوا لگ جانے یا بہت سرد پانی میں نہانے وغیرہ

سے پیدا ہوتا ہے بعض اوقات داخلی اسباب یعنی سردی اور وغیرہ کے کھالینے سے یا زیادہ سرد پانی وغیرہ پینے سے بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ پہلی قسم کو اصطلاح طب میں صداع بارساوا کہتے ہیں۔ سردی سردی یا بلغم کے غلبہ سے لاحق ہوتا ہے یا سودا کے غلبہ سے۔

علامات:

صداع بارساوا کی خالص علامت یہ ہے کہ درد سر کے پچھلے حصہ کی طرف مائل ہوگا۔ جو اس بو جھل ہوں گے سبب موجود ہوگا یا گزر چکا ہوگا داخلی اسباب کی صورت میں سبب کا عنقریب ہی گزر چکنا مس کا سرد ہونا سر کو گرم کپڑوں میں لپیٹنے سے درد میں آرام معلوم ہونا وغیرہ علامتیں دال ہوں گی بلغمی میں غلبہ بلغم کی علامتیں موجود ہوں گی مثلاً سر میں گرانی گہری نیند جو اس کا کلدرد، منخرین اور منہ میں رطوبات کی زیادتی، نبض کا بطنی درست رفتار ہونا اور پیشاب کا سفید ہونا وغیرہ اسی طرح سوداوی میں غلبہ سودا کی علامتیں پائی جائیں گی مثلاً گرانی سرخشی، بیداری رنگ کا سیاہی مائل ہونا نبض کا دقیق (بارساوا) اور بطنی (سست رفتار) ہونا وغیرہ۔

علاج

مادی اقسام میں نفع مادہ کے بعد حسب شرائط مادہ کا تنقیہ کریں اس کے بعد خارجی تدابیر سے باقی مواد کو تحلیل کرنے اور مزاج کو بدلتے کی کوشش کریں۔

غیر مادی میں صرف تبدیل مزاج اور اگر ضرورت ہو تو تقویت دماغ کی کوشش کریں تبدیل مزاج کے لئے بالفعل گرم چیزوں سے جو سیال نہ ہو سینگ کریں مثلاً نمک بھوسی باجرہ وغیرہ سے خشک جام کرائیں مریض کو چادر وغیرہ اٹھا کر گرم ادویہ کے جو شانڈول کھچا دیں گرم روغنوں مثلاً چنبیلی، روغن سوسن، روغن مرزنجوش وغیرہ کی سرپر مالش کریں گرم خوشبو والی چیزیں سنگھائیں مثلاً سوسن اور مشک۔

گرم ضمادات استعمال کریں مثلاً حب الفار رقطا، کباب خنداں جندیدہ ستر وغیرہ آب سلاب میں پیس کر لیپ کریں بلغمی مزاج والوں میں تنقیہ عام کے بعد مخصوص گولیوں ایاریجات اور شبایرات وغیرہ سے خاص سرکا تنقیہ بھی موزوری ہے بقایا مواد کو تحلیل کرنے اور تبدیل مزاج کے لئے مذکورہ بالاتدبیر کے علاوہ مناسب عطوسا اور سوکھات کا استعمال بھی بلغمی قسم میں بہت سودمند ہے مثلاً جندیدہ ستر اور فرقیون مناسب مقدار

میں آبِ چقدر یا آبِ مرزنجوش کے ساتھ پیس کر سوط کریں۔ یا کندش تربدار و خندبیدستر وغیرہ کو باریک پیس کر بوتل میں باندھ کر سنگھائیں۔ اس طرح مریض کو چھینکیں اگر بقایا مواد تحلیل ہو جاتے ہیں۔ نیز سخت اور قوی حرکات سے دماغ میں سخت (گرمی) پیدا ہو جاتی ہے سوداوی میں اس کا خاص خیال رکھیں گے سودا ایک بہت ہی غلیظ غلط ہے جو بہت دیر میں نفع حاصل کرتی ہے۔ اس لئے اس میں نفع تام کے بعد سہل دیں سر پر گرم و تر تیلوں کی مالش کریں غذا رچیدہ کمیوس دیں اور مریض کی قوت ہضم کا خاص طور پر خیال رکھیں۔

منتخب اور مخرب نسخے

(۱) یہ نسخہ صداعِ بارد غیر مادی کے لئے مفید ہے
زررچوب کو خوب باریک پیس کر روغنِ بادام تلخ میں ملا کر سر پر بال مونڈنے کے بعد مالش کریں۔

۲۔ ضما

نفل سفید، زعفران ہر ایک دو حصے۔
فرنیوں ایک حصہ۔
جنگلی کبوتر کی ہیٹ ڈیڑھ حصہ
سب کو سرکہ میں پیس کر مریض کی پیشانی پر لپ کریں۔

۳۔ ضما

مبر زرد، مرکی، فرنیوں جندبیدستر، افیون، قسطاق، قرعہ، نفل سفید ہوزن
باریک کریں اور پرانی شراب میں ملا کر لپ کریں۔ بہت مفید ہے۔

۴۔ عطوس

یہ نسخہ دردِ سرِ بلغمی میں مفید ہے۔ اس سے بلغمی رطوبات کا اخراج ہوتا ہے اور آرام

ہو جاتا ہے۔

برگ نک چھکنی۔ پوست الہچی سرخ۔ گل بنفشہ۔ برگ شبت جملہ ہوزن کوٹ
چھان کر صبح شام ناس لیا کریں۔

۵۔ سفوف

شنگرف رومی کی دلی ایک تولہ بھلاؤہ نیکوفتہ کے درمیان رکھ کر توے پر سینکیں
۔ یہاں تک کہ بھلاؤہ کا تیل جذب ہو جائے لیکن چھلکا ابھی سوختہ نہ ہوا ہو۔ اب شنگرف
کو نکال لیں اس شنگرف کو قفل، جالقل، زعفران کشمیری، افیون خالص، جادتری
ہر ایک چھ گرام مشک خالص ۱۲۵ — — ملی گرام سب کو باریک گھول کر کے حفاظت
کے ساتھ شیشی میں رکھیں اور بوقت ضرورت ۱۳ ملی گرام (نصف رتی) پانی میں یا شہد
خالص یا آب ادرک میں رکھ کر کھلائیں۔

یہ نسخہ درد سر بارد کے علاوہ درد سینہ اور کمر کے لئے بھی اکیر ہے۔

۶۔ ضاد

بنفشہ اور بابونہ کو جوش دے کر سر کو دھارنا مسکن درد سر ہے دماغ کی خشکی کو دور کرتا ہے
اور گرمی کو کم کرتا ہے۔

مگر مچھکی چربی روغن گل میں حل کر کے کان میں ٹپکانا درد سر کو دور کرتا ہے۔

اس کے علاوہ حقیقہ اور کان کے درد کے لئے بھی مفید ہے۔

سقونیلے مشوی روغن بادام میں حل کر کے ضاد کرنا سرد درد کو دور کرتا ہے۔

اسے سر کے ساتھ ملا کر ضاد کرنا صداع ضربانی اور صداع مزمن کے لئے نافع ہے۔

۷۔ جوشاندہ

اصل السوس، یادیان، تخم کرنس، عرق بادرنبویہ، عرق بادرنبویہ میں بقیہ دواؤں
کو جوش دے کر حسب حاجت شہد ملا کر پی لیں۔

درد سر بارد کے لئے فائدہ مند ہے۔ دواؤں کی مقدار اندازے سے لیں۔

نخود بادیاں نیکوفتہ ۷ گرام
 پنج بادیاں نیکوفتہ ۳۴ گرام
 اسطوخودوس ۱۰۰ گرام
 ایک لیٹر پانی جوش دے کر ایک ثلثت کر لیں شربت بنفشہ ملا کر پلا دیں مسکن ہے۔
 ٹونک ۳ گرام گلاب ۲۰۰ گرام میں جوش دے کر شربت لیمو کاغذی ملا کر پینے سے صداع
 بارو چلا جاتا ہے۔
 شیره تخم کاہو ۱۰ ملی لیٹر
 مغز تخم کدو ۲۰ گرام
 شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر کے ساتھ پلائیں۔ صفراوی درد سر کے لئے فائدے مند
 ہے۔

صداع یا بس (خشک درد سر)

یہ درد سر یا تو کسی خشک مادہ کی زیادتی سے پیدا ہوتا ہے جیسے درد سر صفراوی اور
 درد سر سوداوی۔
 درد سر گرم اور درد سر سرد میں ان دونوں کی علامتیں اور علاج درج کئے جا چکے ہیں
 لیکن ان کے علاوہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ دماغ میں سادہ طور پر خشکی پیدا ہو جاتی ہے
 اسے صداع خفہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ ذیل میں اسی درد کی علامات اور علاج لکھا
 جا رہا ہے۔

علامات

اس درد سر کی سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ خشکی پیدا کرنے والے اسباب کے بعد
 پیدا ہوتا ہے اور جس قدر ان اسباب کی زیادتی اور تکرار ہوتی ہے اسی قدر درد میں اضافہ
 ہوتا جاتا ہے۔
 خشکی پیدا کرنے والی اسباب مندرجہ ذیل ہو سکتے ہیں۔

کسی استفراغ مثلاً قے، اسہال، فصد اور ادراغ وغیرہ کی زیادتی، حیض، نکسیر یا بواسیر وغیرہ کے ذریعہ سے خون کا زیادہ نکل جانا۔ مریض کو نیند نہ آنا اور غم و فکر وغیرہ میں مبتلا رہنا وغیرہ۔
علاج

اس درد سر کے علاج میں دواؤں کی بہ نسبت مناسب غذاؤں سے زیادہ فائدہ پہنچاتا ہے اس لئے مریض کو ایسی غذا دینی چاہیے جو زیادہ اور عمدہ خون پیدا کرے دماغ میں تری پہنچائیں جیسے۔

زر دی بیضہ مرغ، موٹے چوزوں، پکورا اور بوؤں کا شوربا، چربی دار حریرے جن میں روغن بادام وغیرہ ترقسم کے تیل ڈالے گئے ہوں کھلائیں۔
بعض اوقات خشکی کے غلبہ سے جوہر دماغ میں اچھی خاصی کمی پیدا ہو جاتی ہے ایسی حالت میں مکھن، گائے کے بھڑے اور بکریوں کی پنڈلی کا گوشت، مرغی تیز اور لوسے وغیرہ کی چربی کا ناک میں پٹکانا بہت مفید ہے۔ سر پر تر چیزوں کا لیپ کریں۔
مریض کے سر پر تازہ دودھ دوہیں تالو کے ارد گرد آٹے کی دیوار بنا کر اس میں ترقسم کے تیل بھر دیں۔

منتخب اور مجرب نسخے

۱۔ روغن لبوب

یہ روغن نہایت درجہ مرطب دماغ ہے درد سر اور خشکی سے پیدا ہونے والے جملہ امراض دماغی کے لئے مفید پایا گیا ہے۔

منغز فندق، منغز پستہ، منغز بادام شیریں، کبجد مقشر، منغز چلوڑہ، منغز تخم کدو سے شیریں، منغز اخروٹ۔ سب مساوی الوزن لے کر حسب معمول مشین میں تیل نکلوائیں اور حسب ضرورت ماش کریں۔

بقدر ۲ گرام کاناک میں سوطا کرنے سے اپنا اثر فوراً دکھاتا ہے۔ آزمودہ

ہے۔

۲۔ روغن کدوم مرکب

حرارت مزاج کی صورت میں اس روغن کا استعمال مفید ہے۔ سر میں ٹھنڈک پیدا کرتا ہے تری پہنچاتا ہے اور نیند لاتا ہے دماغ کی خشکی اور درد سر گرم خشک کو زائل کرنے میں بہت ہی موثر ہے۔

منزہ کدوے شیریں، منزہ تخم خیارین، منزہ بادام شیریں، تخم خشخاش، تخم کاہوتے مقشر سب ہم وزن لے کر حسب معمول تیل نکلوائیں اور استعمال میں لائیں۔
اس کا سوا بقدر ۴ گرام بھی فوراً نفع بخش ہے۔

۳۔ حریرہ مقوی و مرطب دماغ

مذکورہ درد سر کے لئے مفید ہے۔

شیرہ منزہ بادام شیریں ۷ دانہ، شیرہ منزہ تخم پیٹھ ۳ گرام، شیرہ منزہ تخم کدوے شیریں ۳ گرام، شیرہ تخم خشخاش سفید ۳ گرام شیرہ منزہ فندق ۴ گرام پانی میں پیس کر نکالیں پیسے ۱۲ گرام رولے کر روغن گاؤ میں بھون لیں۔ اور اس میں شیرہ جات ملا کر حریرہ کی طرح پکائیں پک جانے پر ۲۰ گرام گاؤ روغن سے داغ کریں اور مہری ۲۵ گرام کے ساتھ میٹھا کر کے صبح کے وقت نوش کریں۔

درد سر ضربی و سقطی

یہ درد سر مریض کے سر کے بل گرنے یا سرو پر کسی چیز کے گر جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ بعض اوقات اس درد میں نخ دماغ اپنی جگہ سے ہل جاتی ہے۔

علامات

اس کی علامت مذکورہ سبب کا واقع ہونا ہے۔ اگر مریض کو دماغ کے قریب کی رگیں اور ٹھٹھے کھنچے ہوئے محسوس ہوتے ہوں تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ نخ دماغ اپنی جگہ سے ہل گئی ہے۔ نسیان کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے کبھی کبھی مریض ہر چیز میں ایک ہی قسم کی بوجھ محسوس کرنے لگتا ہے۔ بعض اوقات مریض کو سکتہ بھی ہو جاتا ہے۔

علاج

سب سے پہلے مریض کے درد میں سکون پیدا کرنے کی کوشش کریں اور استفراغ یا اسان مادہ کے ذریعہ مادے کو موضع سے دور کریں تاکہ ورم نہ پیدا ہو۔ اگر چوٹی کی وجہ سے زخم بھی پیدا ہو گیا ہو تو اس کا علاج کریں تاکہ مندمل ہو جائے لیکن تعدیل مزاج کا بھی خیال رکھیں کیوں کہ بحالت سورے مزاج جراثیم مندمل نہیں ہوتی۔ اگر مریض کو بخار اور انتحلاط عقل وغیرہ کی شکایت پیدا ہو جائے تو سمجھنا چاہئے کہ ورم پیدا ہونے لگا ہے اس کے لئے قیصال یا اکحل کی فصد کھولیں تاکہ ورم رک جائے اگر امتلائے مواد کی علامتیں موجود ہوں تو گرم حقنوں کے ذریعہ سے استفراغ مواد کریں حتیٰ کہ اگر شحم حفظ کے حقنہ کے ذریعہ سے استفراغ کی ضرورت ہو تو کر سکتے ہیں لیکن اگر مریض کو بخار تیز ہو تو زیادہ گرم حقنہ نہ استعمال کریں بلکہ معتدل حقنہ استعمال کریں۔ اور اگر معمولی سی حرارت ہو تو اس کی پرواہ نہ کریں جس قدر گرم حقنوں کی ضرورت سمجھیں استعمال کریں کیوں کہ ورم کو روکنے کے لئے استفراغ مواد نہایت ضروری ہے اس کے بعد دیکھیں کہ اگر جراثیم موجود ہو پہلے موضع ماؤف کے مزاج میں تعدیل پیدا کرنے کی کوشش کریں تاکہ علاج قبول کر سکے اور اگر جراثیم نہ ہو تو مقوی اور ایسی اشیاء جن میں لطیف قبض کے ساتھ کچھ قوت ملے بھی ہو سر پر پیپ کریں مثلاً

گل سرخ، اکلیل الملک، چرانتہ، گل بابونہ، گل ارمنی، شب یانی، آب رس، آب بید سادہ، روغن آس، روغن سوسن، روغن گل وغیرہ۔

اگر موضع ماؤف میں ورم کی پیدائش شروع ہو جائے تو سخت قابض اور سردی پیدا کرنے والی ادویہ کا ضما د کرنا چاہئے مثلاً پوسٹ انار، گلفار فارسی، عدس مسلم گل سرخ وغیرہ۔

ان ادویہ کو پہلے پانی میں پکا کر نطول کریں ان کے بعد ان کے ثقل کا لیپ کریں۔ چند روز بعد آہستہ آہستہ ایسی ادویہ کا لیپ لگانا شروع کریں جن میں تھوڑی سی قوت ملطف بھی ہو جیسے

نبرک سرد، کنز مازنج، عذبه، کندر وغیرہ
تیز عزع داغ کی حالت میں باسلیق یا اکحل کی فصد کھولیں، تلین طبیعت کریں

مریض کے مزاج کے مطابق خوشبوئیں سنگھائیں صندل فوئل، گل ارٹنی، ریوند چنی، آرد جو، باقلا وغیرہ کا لیپ کریں۔ اگر مریض کو بخار کی شکایت ہو اور اگر بخار نہ ہو تو قابض قویہ جیسے گلنار، پوست انار، عدس مسلم۔ گل سرخ جب الاس اور چیرائتہ وغیرہ ضما کریں روغن بنفشہ یا روغن گل وغیرہ میں قدرے رسوت گھول کر شیر زن ملا کر ناک میں سوتا کریں۔ اسی قسم کے تیل کان میں ٹپکائیں اور انھیں سے تفریق راس کریں۔

منخب اور مجرب نسخے

۱۔ مشروب

یہ مشرب درد نزغری کے لئے مفید ہے۔

نسخہ مشروب

اسطوخودوس بقدر مناسب باریک کر کے پہلے پھانکیں اوپر سے شربت شہد پیتیں اس درد سے خلاصی بخشنے میں مجرب ہے۔

۲۔ ضما د مجرب

یہ ضما درد سر ضربی و سقطی و نزغری کے لئے مفید ہے۔

نسخہ ضما

گل ارٹنی ۲۰ گرام، چیرائتہ ۲۰ گرام، گل بابونہ اکلیل الملک ہر ایک ۸ گرام، میدہ لکڑی ۲۰ گرام، صبر زرد مکی ہر ایک ۴ گرام، ماش ۲۰ گرام سب کو باریک کر کے عرق گلاب میں ملا کر لیپ کریں۔ نہایت نافع ہے

۳۔ ضما د مقوی سر

درد نزغری کے لئے مفید ہے۔

گل ارٹنی، صندل سفید، صندل سرخ، فوئل، ریوند چنی، آرد باقلا سب کو کوٹ

کر مطلب سبزیں ملا کر لپیپ کریں بہت مفید ہے۔
۴۔ برگ آس، افاقہ، رامک سرکہ آب بھی میں حل کر کے ضہا کریں۔
۵۔ مقویہ نیائے مشوی روغن بادام میں حل کر کے ضہا کریں۔

باب ۳۔

درد سر بیضہ و غوذہ

یہ درد سر کی نہایت موزی اور تکلیف دہ قسم ہے جو غوذ کی طرح سر کو گھیر لیتا ہے اسی وجہ سے اس کا نام بیضہ و غوذہ رکھا گیا ہے۔

اس کا سبب کسی گرم یا سرد غلط کے بخارات ہوتے ہیں جو دماغ کی اندرونی جھلیوں کے نیچے یا اس بیرونی جھلی کے نیچے جمع ہوتے ہیں جو باہر کی طرف کھو پڑی پر اترتی ہے۔ بقول مالینوس اس کا سبب دماغ کا ضعیف ہونا یا جس دماغ کا قوی ہونا ہے یعنی یہ درد سر ان لوگوں کو زیادہ ہوتا ہے جو ضعیف الدماغ ہوتے ہیں یا ان کے دماغ کی حس قوی ہوتی ہے۔

علامات

درد کا شدید اور تمام سر کو محیط ہونا۔ معمولی اسباب سے درد کا شدت اختیار کر لینا مریض کا گفتگو اور آواز سے اذیت پانا روشنی سے تکلیف پہنچنا، مریض کا تنہائی اور تاریکی کو پسند کرنا۔ درد کے دوران مریض کا آنکھ نہ کھول سکا نہ وقت ایسا محسوس کرنا کہ گویا اس کے سر کو تھوڑے سے کوٹا جا رہا ہے یا اس کو پھاڑا جا رہا ہے۔ ضربان دہیس (کانہ ہونا وغیرہ۔

جب سبب اندرونی جھلیوں کے نیچے ہوتا ہے تو مندرجہ بالا علامات کے ساتھ مریض کو انہی آنکھوں کی جڑوں میں کھجاوٹ اور درد کا احساس ہوتا ہے اور جب سبب بیرونی جھلی کے نیچے ہوتا ہے تو مریض کو سر کا چھونا تک ناگوار ہوتا ہے اور وہ اپنے چہرے میں تھک د محسوس کرتا ہے نیز چہرے کا رنگ بھی متغیر ہو جاتا ہے۔

علاج

اگر سبب مرض خون ہو تو قیغال یا کسی دوسری مناسب رگ کی فصد کھولیں اگر سرد مواد موجب مرض ہوں تو ایسے غلل اور مستغن نطول استعمال کرائیں جن میں ہلکی سی قوت قابضہ بھی ہو مثلاً بنج، ازخرا، خوشہ ازخرا، گل بابونہ، پودینہ وغیرہ پانی میں پکا کر نطول کریں۔

تنقیہ کے لئے ہر تیسے دن رات کو حب صبر کھلائیں۔ حب قویا یہ بھی اس میں مفید ہے یا جوشامہ مغز امتناس میں روغن بیدرا، بنجر ملا کر ملائیں۔ اس طرح تنقیہ عام سے فارغ ہو کر دماغ اور جھلیوں کے تنقیہ کے لئے ایسی تدابیر اختیار کریں جو ان کو قوت پہنچائیں۔ مثلاً عنبر اور مشک وغیرہ سنگھمائیں۔ ان کے ساتھ بعض اوقات کافور بھی ملا دیتے ہیں۔ اور کبھی اس غرض سے کہ تقویت کے ساتھ تحلیل کی قوت بھی جمع ہو جائے صبر بھی شامل کر لیتے ہیں۔

گرم اور جھڑ ریب لگانا بھی فائدہ مند ہے۔ زمانہ انخطاط میں مریض کو حمام کرائیں۔ اور ضادات قویہ سر پر لگائیں۔ مومیائی کو روغن بنفشہ میں حل کر کے سسوا کرنا بھی اس میں نافع ہے۔

یہ دھیان رکھنا ضرورت کہ درد سر بیضہ کی مدت حب طویل ہو جاتی ہے تو خواہ گرم مادے سے پیدا ہوا ہو لیکن سرد مزاج کی طرح مسخیل ہو جاتا ہے۔ نیز مزمن ہو جانے کے بعد اس کا رائل کرنا صرف ایسی ہی دواؤں سے ممکن ہے جو قوی غلل اور سخت حرارت پیدا کرنے والی ہوں۔

منتخب اور مجرب نسخے

۱۔ طلائار

درد سر بیضہ کے لئے یہ طلائار مفید ہے اسے درد مری شدت میں استعمال کیا جاتا ہے۔
صمغ عربی، دم الاخوین، افیون خالص، زعفران خالص، ہمزون۔
پانی میں پیکر ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک تپلا تپلا طلائار کریں۔

۲۔ عطوس

یہ درد سر بیضہ سرد میں مفید ہے تک چھینی ۴ گرام، گل قرغل اگر ۴ گرام، فلفل سیاہ ۲۵ گرام

کافور خالص ۲۰۰ ملی گرام سب کو خوب باریک پس کر رکھ لیں اور وقت ضرورت ناس لیں بہت مفید ہے۔

۳۔ برگ خنا، برگ اخروٹ ہونڈن پس کر مناد کریں۔
۴۔

درد سر شقیقہ (آدھاسیسی)

یہ ایک کثیر الوقوع مرض ہے جس میں شدید فوجی درد ہوتا ہے۔ چون کہ یہ عام طور پر سر کی ایک شق میں پیدا ہوتا ہے اس لئے اس کو شقیقہ کہتے ہیں بعض اوقات یہ مرض بچپن ہی سے شروع ہو جاتا ہے اور عمر کے ساتھ اس کی صعوبت بڑھتی رہتی ہے۔

اس کا سبب یا تو بخارات ہوتے ہیں جو بدن میں کسی جگہ کسی خلط سے پیدا ہو کر سر کی طرف صعود کرتے ہیں اور سر کی کمزور شق کی شریانیں ان کو قبول کر لیتی ہیں یا کوئی گرم و سرد خلط ہوتی ہے جو دماغ میں جمع ہو جاتی ہے۔ سورہضم قبض عام کمزوری، بینائی کا خراب ہونا، تکان، کھٹکھٹ، حیض دماغی محنت، غم دالم، غصہ، حالات گر سنگی، ریل کی سواری اور خرابی غذا وغیرہ بھی اس کے اسباب جالبہ میں سے ہیں۔

علامات

نوبت درد کے وقت مریض کو متلی، البکائی اور قے کی شکایت ہوتی ہے شرانین کی ضربان (نیسیس) سخت ہوتی ہے اگر کسی طرح شرانین کو دبایا جائے تو درد میں سکون پیدا ہو جاتا ہے شق ماؤف کی طرف آنکھ کی بینائی میں فرق پیدا ہو جاتا ہے۔
علاج

جو خلط موجب مرض ہو اس کا حسب ضرورت فصد واسہال وغیرہ سے تنقیہ کریں مریض کو کامل سکون و آرام کے ساتھ رکھیں غذا کم دیں رفع قبض کریں گرم خلط کی صورت میں سرد ادویہ مثلاً گل بنفشہ، نیلوفر، برگ خطمی، برگ کا ہو گل سرخ وغیرہ

سرد خلط کی صورت میں گرم ادویہ جیسے گل بابونہ، پنچ اذخر، شیج ارمنی، صتر فارسی، تخم شبت وغیرہ کو پانی میں پکا کر سر پر نطو ل کریں۔ اسی طرح حسب ضرورت سرد و گرم طلا، عا استعمال کریں، دم الاغریل، زعفران، جمع عربی، افیون وغیرہ سفیدی بیضہ میں پسکر

کاغذ پر لگا کر کپٹی پر چسپاں کریں تاکہ شرائیں کی پھڑکن کم ہو جائے۔
 دورے کی حالت میں خم کا ہو ۲ گرام، صندل سفید ۲ گرام کا فورہ اگر گھس کر پیشانی پر لگائیں
 صفراوی مزاجوں میں مفید ہے۔
 لیکن اگر درد سردی کی وجہ سے ہو تو زنجبیل پانی میں گھس کر لگائیں۔
 برشٹھا ۵۰۰ ملی گرام کھلائیں۔
 مزمن حالتوں میں سم انقار ۵۰۰ ملی گرام کا فورہ ۵۰۰ ملی گرام افیون ۵۰۰ ملی گرام کوئین
 ایک گرام زعفران ایک گرام آب برگ تنبول ۲ گرام جو ب بقدر دانہ باجرہ بنا کر صبح و شام
 دیں۔

نسوار

یہ نسوار درد شقیقہ میں فائدہ مند ہے۔ برگ مثبت ایک قولہ
 مغز خم کدو، زرخور، کشنیز خشک ۱۰ گرام۔
 اسطوخودوس ۱۰ گرام
 پوست ریٹھ ۳ گرام
 کا فورہ ۳ گرام
 ہلاس بنالیں اور سنگھمائیں۔

منتخب اور مجرب نسخے

۱۔ سوط

یہ سوط شقیقہ اور درد سر مزمن کے لئے مجرب ہے۔
 پوست ریٹھ باریک کر کے پانی میں حل کریں اور دو تین قطرے ناک میں ٹپکائیں۔

۲۔ ضماد

یہ ضماد گرم شقیقہ اور درد سر کے لئے نیز آنکھ کی طرف ردی مواد کا گرنے میں بہت

منفید اور مجرب ہے۔

۴ گرام صندل سفید سودہ
۳ گرام انزروت باریک بسی ہوئی
دو دن کو سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر کینٹی اور آنکھ پر لپیپ کریں نہایت مجرب ہے۔

۳۔ طلا مر

یہ طلا رشتیقہ (آدھا سیسی) کے لئے مجرب ہے۔
۲۰۰۰ گرام انزوت، میدہ کلزی ہر ایک ایک گرام اجوائن خراسانی ۲ گرام سب کو سفیدی
بیضہ مرغ میں پیس کر طلا کر کریں۔
اگر رشتیقہ سرد ہو تو زنجبیل .. ۵ ملی گرام زعفران .. ۵ ملی گرام زردی مرغ ایک عدد کا اضافہ
کریں۔
انشاء اللہ درد کا فور ہو جاتا ہے۔

۲۔ سحوط

یہ سحوط بھی درد شقیقہ کے لئے مجرب ہے۔
کیتلی خود کے کچے پھل کا پانی لگا کر چھپ میں لے کر ذرے گرم کر کے مخالف جانب ناک
میں دو تین قطرے پڑکائیں درد فوراً زائل ہو جائے گا اور ایک دو روز کے استعمال سے
کلی صحت ہو جائے گی بحالت نزلہ و زکام جو درد سر ہوتا ہے اس کو بھی بے حد مفید ہے۔

۵۔ سحوط

یہ سحوط بھی شقیقہ میں بہت مفید ہے۔
سمن در پھل ۲ گرام لے کر شیر یزد بکری کا دودھ ۲۰ گرام میں گھس لیں۔
درد کے مخالف جانب ناک میں ناس لیں۔ بہت زود اثر سحوط

ہے۔

۶۔ یہ لزوق درد شقیقہ کے لئے مخرب ہے۔

دم الاغزین۔ زعفران۔ زبر السنج۔ افیون صمغ عربی ہر ایک ۵ گرام۔
سفیدی بیض مرغ میں ملا کر کہیں وقت ضرورت کا غذا گول کاٹ لیں اور ان میں چھوٹے
چھوٹے سوراخ کر لیں ان گول سوراخ دار کاغذوں پر دالگا میں اور کنپٹیوں پر پھونکنے والی
رگوں کے اوپر درد شروع ہونے سے پہلے چیکا دیں۔

۷۔ عطوس

یہ عطوس درد شقیقہ کے لئے مفید ہے۔

۱ گریو پیکراس پر شیر مدار اس قدر ڈالیں کہ چھپ جائے۔ جب یہ سائے میں خشک
ہو جائے تو پیس کر رکھ لیں اور جس طرف درد ہو اس طرف اس کی ناس لیں اور سر نیچے کی طرف
لٹکا دیں غلیظ رطوبات کا اخراج ہو کر درد میں سکون ہو جائے گا۔

۸۔ حب

یہ گولیاں درد شقیقہ میں مفید ہیں۔

کافور ۷ ۱/۲ سو ملی گرام

سم الفار سفید ۵۰۰ ملی گرام

افیون ۷ ۱/۲ سو ملی گرام

کونین ایک گرام

زعفران ایک گرام

سب کو آب برگ تنبول ۴ گرام میں کھل کر کے بقدر دانہ باجرہ گولیاں بنا لیں۔

خوراک ایک گولی صبح ایک شام کافی کے ساتھ دیں لیکن نہار منہ استعمال نہ کریں۔

۹۔ نسخہ

گلقد شکاری

خمیرہ اسطوخودوس

۱۰ گرام

۱۰ گرام

خیرہ بنفشہ ۴ گرام
تینوں کو ملا کر چند روز تک کھاتے رہیں پرانے شقیقہ کو دور کر دیتا ہے۔ رد کہنہ
ضعف بھر اور درد سر کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔

۱۰۔ قطور

جو اساد غار شتر کے پتے کچل کر عرق نکالیں۔ تین قطرے بہار منہ ناک میں ٹپکائیں
ایک گھنٹہ کے بعد روغن بنفشہ ناک میں ٹپکائیں۔
پرانے شقیقہ کو دور کرتا ہے۔

۱۱۔ نسخہ

گل حنا ۴ ۱/۲ گرام
۱۰ ملی لیٹر بانی میں جوش دیں۔ اس چو شانڈے کو چھان کر شہد ملا کر پینے سے شقیقہ درست
ہوگا۔ نزلات اور رطوبات کو بھی بند کرتا ہے۔

۱۲۔

گوگل ایک حصہ
سبوس گندم تین حصہ
آب انگور یا آب انگور میں خوب جوش دے کر حل کر لیں۔ تھوڑا روغن زرد ملا کر
ضماد کریں شقیقہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

عصابہ (بھنور کا درد)

دو دنوں بھنوروں یا ایک بھنور میں درد ہوتا ہے کبھی کبھی رخسارے اور جڑے تک
پہنچتا ہے۔ اس کو عصابہ اس لئے کہتے ہیں کہ ٹپی باندھے جانے کے قابل جگہ میں ہی ہوتا
ہے۔

اس کا سبب یہ ہے کہ گرم بخاری اخلاط سر کی جانب صعود کرتے ہیں اور کسی سبب سے جلد میں کثافت اور مسلمات میں انسداد پیدا ہو جانے کی وجہ سے بندش ہو جاتی ہے چنانچہ یہ مرض اکثر گرم گرم حالت میں ٹھنڈے پانی سے نہالینے سے یا ٹھنڈی ہوا لگ جانے سے پیدا ہو جاتا ہے۔

طب جدید کی رو سے خون کی کمی، بد ہضمی، دائمی قبض، کسی دانت کی بوسیدگی، آنکھ یا کان کا کوئی مرض سردی لگ جانا، ملیریا اور نفرس وغیرہ کی سمیت بھی اس کے اسباب ہیں۔

علامات

در اس قدر ہوتا ہے کہ مریض بے قراری کی حالت میں چیخیں مارنے لگتا ہے یہ اپنی پلک اٹھا سکتا ہے اور نہ اپنی آنکھ کو گردش دے سکتا ہے اور ایسا محسوس کرتا ہے کہ عنقریب اس کی پیشانی پھٹ جائے گی اس لئے اوندھے منہ لیٹ جاتا ہے۔

بعض اوقات یہ مرض آنکھوں کے سورمزاج گرم سے بھی لاحق ہوتا ہے اس وقت اس کی علامت یہ ہے کہ سورج طلوع ہونے پر شروع ہوتا ہے اور جس قدر سورج بلند ہوتا جاتا ہے اس میں زیادتی ہوتی رہتی ہے جب سورج ڈھلنے لگتا ہے تو درجہ کمی ہو جاتا ہے یہاں کہ سورج غروب ہونے کے بعد بالکل زائل ہو جاتا ہے۔

علاج

سورمزاج مادی کی صورت میں علاج یہ ہے کہ مریض کی ناک کھجلا کر نکسیر جلدی کریں یا قیغال کی ضد کھولیں۔ بخارات کو واپس کرنے اور دماغ میں ٹھنڈک پہنچانے کے لیے سرکہ اور کافور سنگھائیں۔ مریض کی پنڈلیاں اور قدم ملیں۔ تاکہ اخلاط اور بخارات نیچے کی جانب (اتر آئیں)۔ سورمزاج سادہ کی صورت میں تنقیہ کی ضرورت نہیں صرف تبرید (ٹھنڈک پہنچا) کافی ہے اس کے لئے ناک میں ست کافور روغن گل میں ملا کر ٹپکائیں۔

دوسرے اسباب سے پیدا ہونے والے عصابہ میں سبب کا ازالہ کریں اگر کوئی دانت خراب ہو تو نکلوا دیں۔ آنکھ کی بینائی درست نہ ہو تو چشمہ لگوا دیں۔ ملیریا کی سمیت میں کونین اور نفرس کی سمیت میں سوڈا اسلی سلاس کا استعمال بہت مفید ہے۔

منتخب اور تجربہ نسخے

۱۔ حب

یہ گولیاں عصاب اور شقیہ میں تجربہ ہیں
 فناستین کوئین ہر ایک ۲۰۰ ملی گرام
 صمغ عربی ۱۲۵ ملی گرام
 تینوں کو گلابی اصلی میں ملا کر چنے کی برابر گولیاں بنا لیں درد کا دورہ شروع ہونے سے
 آدھا گھنٹہ پہلے کھلائیں۔

۲۔ مشروب اور سحوط

یہ نسخہ بارہا آزمودہ ہے۔

اسطوخودوس ۵ گرام
 کشنیز خشک ۴ گرام
 فلفل سیاہ ۷ دانہ

رات کو پانی میں بھگو کر خوب اچھی طرح رگڑ کر سورج نکلنے سے پہلے مریض کو پلائیں۔ اور
 کافور ایک گرام روغن گل ۳ گرام میں گھول کر چند قطرے اسی وقت ناک میں ٹپکادیں۔
 ایک ہی روز میں درد میں تخفیف ہو جاتی ہے اور تین چار روز میں مکمل صحت ہو جاتی
 ہے۔

اکثر اطباء کے معولات میں داخل ہے۔

۳۔ بکری کے دودھ کا مارا الجبن آب انار ترش اور ترنجبین خراسانی ملا کر پلائیں۔
 اس نسخہ سے تبردید پیدا ہوگی۔

۴۔ صندل، کافور اور سرکہ
 شیشی میں بھر کر سونگھائیں بھنوکے درد میں سکون ملے گا۔

۵۔ طباشیر، انیون، زعفران، مصری،

- چاروں دواؤں کو عورت کے دودھ میں حل کر کے ناک میں پڑھائیں۔
- ۶۔ خرے کی گتھلی صاف پتھر پر پانی ڈال کر گھسیں اور جس جانب درد ہو اس تختے میں برابر تیں روز تک پڑھائیں اگر عورت کے دودھ میں گھس کر کے پڑھائیں تو اور اچھا ہے۔
- ۷۔ مزہ خوش اور بابونہ کے بیگرم جو شاندرے میں کپڑا تر کر کے سینہ کاٹی کریں۔
- ۸۔ آرد جو، صندل سفید، گل سرخ، تخم خطمی سرکہ و گلاب میں پیس کر روغن گل ملا کر نیم گرم سینکیں۔
- ۹۔ صندل سرخ، صندل سفید۔ گل سرخ کا ہو، نیلوفر ہرے دھنیے کے پانی میں پیس کر لگائیں۔
- ۱۰۔ افیون، زعفران، کتیرا، صمغ عربی، تخم کا ہو مقشر ہرے دھنیے کے پانی میں پیس کر کپنتی پر لگائیں۔
- ۱۱۔ فوش درم گرام کا فور ایک گرام، عرق نعناع ۲۰ ملی گرام روغن چمبیلی ۱۰ ملی لیٹر میں حل کر کے کشیشی میں بھر کر دیر تک سونگھائیں۔
- ۱۲۔ بنفشہ نیلوفر، خطمی، برگ خبازی چاروں کا لعاب تیار کریں اور طلا کریں۔
- ۱۳۔ کا فور روغن گل میں حل کر کے ناک میں پڑھائیں۔
- ۱۴۔ آب برگ کا منی سبز میں گل ار منی حل کر کے لگائیں خشک ہو جائے تو پھر لگائیں۔

باب۔ ۴

آنکھ کا درد

رمد (آشوب چشم)

آشوب چشم (آنکھ دکھنے کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ حقیقی

۲۔ غیر حقیقی

غیر حقیقی آشوب چشم خارجی اسباب سے ہوتا ہے مثلاً دھواں، غبار، سخت ہوا، چوٹ یا دھوپ وغیرہ میں چلنے سے آنکھ میں سرخی پیدا ہو جاتی ہے اس میں ورم وغیرہ نہیں ہوتا۔ حقیقی آشوب چشم میں آنکھ کے طبقہ ملتحمہ میں کسی گرم یا سرد مادے سے ورم پیدا ہو جاتا ہے۔

اگر ورم اس قدر عظیم ہو کہ سفیدی چشم سیاہی چشم کو ڈھانپ لے اور پلکیں باہر کی طرف لوٹ آئیں جس کی وجہ سے آنکھ بند نہ ہو سکے اسے درد چشم کہتے ہیں یہ زیادہ تر بچوں میں پیدا ہوتا ہے۔

بعض اوقات غلبہ ریاح سے رمد کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے اس کو رمد ریجی کہتے ہیں۔

علامات

غیر حقیقی میں کسی خارجی سبب کا تقدم دلالت کرے گا۔

حقیقی آشوب چشم میں مادے سے ورم پیدا ہو جاتا ہے اور اسی کے مناسب علامتیں پائی جاتی ہیں۔

مثلاً مادہ اگر خونی ہے تو درد کے ساتھ سرخی کی زیادتی ہوگی۔ انتفاخ اور درم زیادہ ہوگا۔ وغیرہ۔

صفراوی میں درد، جیھن اور سوزش کی زیادتی، سرخی، انتفاخ اور درم کی کمی۔ وغیرہ۔
 بلغمی میں درم، انتفاخ کی زیادتی کے ساتھ سرخی میں کمی۔ آنکھ میں کیچڑ کی زیادتی وغیرہ۔
 سوداوی میں گرانی، خشکی اور میلا پن۔ آنکھوں میں جیھن کا پایا جانا وغیرہ۔
 اس آخری قسم کے ساتھ عموماً مریض کو درد سر کی بھی شکایت ہوتی ہے۔ رخی میں نمبر گرانی کے تمدد اور تناؤ کی شکایت ہوتی ہے کبھی تمدد کی وجہ سے سرخی بھی پیدا ہو جاتی ہے۔
 رمد کی ایک اور قسم بھی ہوتی ہے جو بہت کم پیدا ہوتی ہے اس میں آنکھ کے اندر سرخی یا درم نہیں ہوتا بلکہ مریض اپنی آنکھوں میں خشکی محسوس کرتا ہے۔ تیس روزہ اثر سے باہر ہوتی ہے مریض ایسا محسوس کرتا ہے جیسے اس کی جلد جل رہی ہے اگر اس کے سر کو چھوا جائے تو اس کو تکلیف محسوس ہوتی ہے یہ بدن پر خشکی کے غلبہ اور سر کی طرف گرم خشک بخارات کے چڑھنے سے پیدا ہوتی ہے یہ بخارات سر کی بیرونی جھلی میں آکر جمع ہو جاتے ہیں۔ چوں کہ آنکھ کا طبقہ ملتحمہ اس جھلی سے تعلق رکھتا ہے اس لئے اس تکلیف میں اس کا شریک ہو جاتا ہے۔

علاج

غیر حقیقی آشوب چشم میں کسی خاص علاج کی ضرورت نہیں یہ عموماً سبب زائل ہونے کے بعد خود ہی زائل ہو جاتا ہے لیکن اگر حقیقی قسم کی طرف اس کے منتقل ہو جانے کا اندیشہ ہو یا سبب کے قوی ہو جانے کی وجہ سے غیر حقیقی قسم حقیقی کی طرف منتقل ہو چکی ہو تو یقیناً علاج کرنا چاہئے۔

رمد خونی میں قیصال کی فصد کھولیں اگر مریض بچہ ہو اور فصد نہ کھولی جاسکتی ہو تو گدڑی پر پھنے گھوا تیں۔ اگر خون گرم صفراوی ہو تو فصد کے ساتھ مطبوخ ہلیلہ سے استفراغ بھی کرنا چاہئے۔ نیز ہلیلہ زرد، آلوے، بنار، آمہ ہندی، حقشتر، شاتہرا وغیرہ کے جوشاندے سے تسکین طبیعت کریں۔ آنکھ میں شیاف امیض کو سفیدی بیضہ مرغ میں گھول کر لگائیں آنکھوں پر سرد عصارے جیسے عصارہ بارتنگ، عصارہ برگ، بید سادہ وغیرہ لگائیں یا صندل رسوت، افاقیا ماہیت کو آب کشنیز سبز میں پیس کر لیپ کریں۔
 جب کوع۔ جذب اور استفراغ کی مذکورہ بالا تدابیر سے فارغ ہو جائیں تو اب تدریج

منضجات استعمال کریں چنانچہ پہلے تو روایات کے ساتھ ہی مخلوط کر کے منضج دوائیں استعمال کرنی چاہئے اور پھر آہستہ آہستہ صرف منضجات پر لکتا کرنا چاہئے لیکن ان کو رقیق اور سیال شکل میں استعمال کرنا چاہئے۔
لعاب اسنول رمد کے لئے بہت مفید ہے اس میں قوت رمد اور انضاج دونوں جمع

ہیں۔
لعاب بہدانہ بھی بہت اچھا منضج ہے اور آب حلیہ (تخم میتھی) بھی بہت اچھا منضج ہے یہ درز میں بھی سکون بخشتا ہے۔

صفراوی آشوب چشم میں مطبوخ ہلیلہ سے اسہال کرائیں۔ سرد عسارات جیسے آب کاسنی سبز، آب خرفہ سبز، برگ عذب الثعلب سبز، آب کشنیز سبز وغیرہ کالیپ کریں۔
لعاب بہدانہ، لعاب اسنول، سفیدی بیضہ وغیرہ آنکھ میں ٹپکائیں۔ شیان کا فوری لگانا اگر درد بہت شدید ہو تو شیان کا فوری افیونی استعمال کریں۔

صفراوی آشوب چشم میں سر اور چہرے پر سرد پانی گرانا بھی مفید ہے اسی طرح سرد پانی میں تھوڑا سا سرکہ ملا کر اس سے منہ دھونا بھی نفع مند ہے۔

رمد بلخی میں منضج مادہ کے بعد مناسب گولیوں اور ایاریجات سے تنقیہ کریں۔ آنکھ میں لعاب حلیہ موصول ڈالیں جس کی ترکیب یہ ہے۔

حلیہ کو پانی میں بھگو کر نصف یوم پڑا رہنے دیں اس کے بعد صاف کر کے پھر نیا پانی ڈال دیں پھر اس کے بیس گنے پانی میں اسکو جوش دیں یہاں تک کہ نصف رہ جائے اس کو استعمال کریں۔

لعاب تخم کتان کا ڈالنا بھی نافع ہے۔ دو تین دن بعد جب زانہ انتہا شروع ہو جائے تو زور آنکھ میں ڈالیں اور پیشانی و لپکوں پر صبر زرد۔ رسوت برمکی آقا قبا اور زعفران وغیرہ کالیپ کریں۔

سوداوی آشوب چشم میں مطلب اور جید الکیموس غذاؤں سے دماغ میں تری پہنچائیں مالوشعیر دیں گل بنفشہ، گل نیو فر، برگ خطمی، تراشہ کدو وغیرہ پانی میں جوش دے کر مرکبات در آب زن کرائیں، روغن بنفشہ میں تازہ دودھ۔ ملا کر ناک میں ٹپکوائیں لعاب بہدانہ آنکھ میں ٹپکائیں گل بابونہ گل بنفشہ تخم کتان، پانی میں پیس کر روغن نیلو فر شامل کر کے لیپ

کریں۔
 ریچی آشوب چشم میں تحلیل ریاچ کی کوشش کریں چنانچہ اس کے لئے گل بابونہ،
 اکیلہ الملک مزخوش وغیرہ پانی میں لیکا کر لگائیں سوس گندم اور باجرہ وغیرہ سے سیمکیں۔
 ردی اس نادر الوقوع قسم میں جو خشکی کے غلبہ سے پیدا ہوتی ہے بدن اور دماغ
 کے مزاج میں مطلب تدابیر سے تری پیدا کریں۔

منتخب اور مجرب نسخے

۱۔ شیاف بریوم
 یہ شیاف رد کو ایک دن میں اچھا کر دیتا ہے۔ آنکھوں کی ٹیس میں سکون بخشنے
 کے لئے بڑا موثر ہے اور ماتھے کو دالیں لوٹانے میں موثر ہے۔
 مامیشا انزروت پروردہ ہر ایک ۲۵ گرام کیترا ۳۲ گرام زعفران خالص ۷ گرام
 افیون خالص پونے دو گرام۔
 سب کو باریک کر کے آب باراں میں شیاف تیار کریں۔ اور محفوظ رکھیں۔
 وقت ضرورت پانی میں گھس کر لپ کریں۔ اور تھوڑا اندر بھی ڈالیں۔

حب

یہ گولی رد (آشوب چشم) کے درد کو سکون بخشنے کے لئے بے نظیر ہے۔

۳۲ گرام

پھسری بریان

۷ گرام

زرد چوب

۵ گرام

افیون خالص

۲۰۰ گرام

آب ہیموں کاغذی

آہنی کڑھائی میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں یہاں تک کہ گولیاں باندھنے کے قابل
 ہو جائے اس کے بعد گولیاں بنا کر رکھ لیں اور وقت ضرورت آنکھ پر اس کا تپلا طلاء

کریں اور تھوڑا آنکھ کے اندر بھی ڈالیں۔

۳۔ شیاف وردی

یہ بھی درد چشم میں فوراً سکون بخشتا ہے۔

گل سرخ ۱۰۰ گرام

زعفران ۸ گرام

انیون ۱ گرام

سنبل الطیب ۲ گرام

صندل ۱ گرام

سب کو باریک پسیرا کر ۱۰۰ گرام پانی اور تھوڑی مقدار میں گھس کر آنکھ پر ملا کریں۔

۴۔ طلامر

یہ طلامر آنکھ کے درد اور سوزش کو بہت مفید ہے۔ درد میں بھی سکون بخشتا ہے۔

انیون

کات ہندی

رسوت

کمد (بڑا ایک ۶ گرام)

شب یانی ۵ گرام

آب قیو کاغذی ۵ گرام

پہلے پشکری کو بریاں کریں اس کے بعد دوسری ادویہ کے ساتھ ملا کر لوٹ کر لوہے کے برتن میں چارہ آب قیو نرم آچ پر پکائیں اور آہنی دستہ سے آہستہ آہستہ رگڑ کے رہیں یہاں تک کہ خوب باریک ہو کر حل ہو جائے وقت ضرورت اس کا طلامر کریں۔

۵۔ تکمید آنکھ کے درد کو ایک لمحہ میں سکون بخشتی ہے۔

لودھ پٹھانی، میدہ گندم، روغن گاؤں ہر ایک ۲ گرام۔
 قدرے پانی ملا کر گوند میں اور سب کے چار غلے بنالیں اس کے بعد کوئی مٹی کا برتن
 نرم آچ پر رکھ کر اس میں یہ غلے رکھ دیں اور ایک ایک غلہ اٹھا کر اس وقت تک آنکھ سینکتے
 رہیں جب تک غلہ سرد نہ ہو انشاء اللہ چوتھے غلہ کے بعد درد میں سکون ہو جائے گا۔

۶۔ دوار درد چشم

یہ دوا شدید ترین درد چشم میں بھی سکون بخش ہے۔
 گل بابونہ ۲ گرام، باریک پیسہ کراٹریفل کشنیز ۵۲ گرام میں ملا کر رات کو سوتے وقت استعمال
 کریں۔

۷۔ دوار

درد اور سرخی چشم کو بہت جلد دفع کرتی ہے۔
 رسوت زرد، شب میانی، نبات سفید ہر ایک ۲ گرام افیون خالص ایک گرام۔
 سب کو قدرے پانی ڈال کر کاشی کے ٹوڑے میں ڈالیں اور تپھر کی موصلی سے رگڑیں جب تیل
 شہد کے مانند گاڑھا ہو جائے تو شیشی میں رکھ لیں اور وقت ضرورت ایک دوسلائی آنکھ
 میں لگائیں۔

۸۔ شیاف

یہ شیاف درد اور سرخی چشم دفع کرنے میں عجیب الاثر ہے۔
 افیون تین گرام۔ پھنکری ۱ گرام
 دونوں کو باریک کر کے صاف کر چھپی میں ڈال کر آب برگ خا ۵۷ گرام کے ساتھ نرم آگ
 پر لپکائیں جب قوام پر آجائے تو شیاف بنا کر رکھ لیں۔
 بوقت ضرورت پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں اگر درم ہو تو اوپر لپک بھی کریں۔

۹۔ شیاف احمر
 یہ شیاف رمد۔ درد اور سرخی چشم کے لئے ہے۔

گیرو ۱۶ گرام
افیون ۱۴ گرام

صمغ عربی، زنجبیل ہر ایک ایک گرام

ان سب کو باریک کر کے ایک حصہ کریں۔

ایک حصہ والا کشیز سبز کے اور ایک حصہ کو کنار کے پانی میں شاف تیار کریں بحالت درم کشیز سبز شاف
انصبا ب مواد کو روکنے کے لئے کو کنار والا شاف پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔
درد میں فوراً سکون ہو جاتا ہے اور سرخی وغیرہ بھی اسی وقت رفع ہو جاتی ہے۔

۱۰۔ قطور

یہ قطور درد کے لئے مفید ہے۔

پھٹکری سفید ۳ گرام
افیون خالص ۳۰۰ ملی گرام

عق کلاب ۳۶ ملی لیٹر میں حل کر کے رکھ لیں۔

بوقت ضرورت شیشی کو ہلکے تین قطرہ مریض کے آنکھ میں ڈالیں۔
تین چار روز میں مکمل آرام ہوتا ہے۔

۱۱۔ ضماد

یہ ضماد درد چشم، درد میں مفید پایا گیا ہے۔

رسوت ۵۰ گرام کو کنار ۳ عدد

دونوں کو حسب ضرورت پانی میں بھگو کر صاف کریں اس کے بعد گیروہ جدوار پوسٹ

ہلیلہ زرد۔ چوب زرد۔ افیون ہر ایک ایک گرام۔

لودھ پٹھانی۔ پھٹکری بریاں ہر ایک ۲ گرام سب کو خوب سرمہ سا باریک کر کے

پارچہ بیز کریں اور مذکورہ بالا پانی کے ساتھ نرم آئینہ پر پکائیں۔ جب ضماد کے قوام پر آجائے
نوشیچے اتار کر حفاظت رکھیں۔

وقت ضرورت آنکھ پر لپیپ لگائیں اور سلائی کے ذریعہ سے آنکھ میں بھی ڈالیں۔

یہ رد کی ہر ایک قسم کو بے حد مفید ہے۔
در دچشم، دمہ اور سبل وغیرہ کے لئے نافع ہے۔

آنکھ کا شقیقہ

یہ آنکھ کا ایک سخت قسم کا درد ہے۔ اس کو صداع حد قرہ کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ اس کا سبب یا تو یہ ہوتا ہے کہ طبقہ شبکیہ سے اتصال رکھنے والی وزیدوں میں سدہ بن جاتا ہے یا خون میں گرمی پیدا ہو جانے کی وجہ سے اس سے بخارات حادہ پیدا ہونے لگتے ہیں یا شرا مین کے فضلات طبقہ شبکیہ تک آپہنچتے ہیں۔

علامات
مریض کو آنپی آنکھ کی گہرائی میں سخت ٹیس معلوم ہوتی ہے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا آنکھ میں کچھ چھو یا جا رہا ہے۔ یا آنکھ پر دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔
یہ ٹیس کبھی تو مسلسل ہوتی ہے اور کبھی ایک وقت میں ہوتی ہے اور دوسرے وقت میں نہیں ہوتی۔

جب اس کا سبب شراتیں کے فضول ہوتے ہیں تو اس مرض کے وقوع سے پہلے مریض کو شقیقہ سر کی شکایت رہ چکی ہوگی اور بعض اوقات اس کے ساتھ ہی شقیقہ سر کی بھی شکایت ہوتی ہے۔

علاج۔

شقیقہ سر کا علاج کریں یعنی فصد یا اسہال کے ذریعہ سے مادہ کا استفرغ کریں اور جس شریان کے ذریعہ سے فضول چڑھ رہے ہوں اس کو فوراً کاٹ دیں اس میں سستی نہ کریں۔ ورنہ نزول المار اور انتشا رقبہ کے پیدا ہوجانے اور رطوبت بیضیہ کے مکرر ہوجانے کا اندیشہ ہے کیوں کہ یہ امراض عموماً اس کے بعد پیدا ہو جایا کرتے ہیں۔

منخب کے اور مجرب نسخے

(نوٹ) شقیقہ سر کے تمام منغوب و مجرب نسخہ جات حسب ضرورت کام میں لائے جاسکتے

ہیں۔

۱۔ قطور

یہ قطور شقیقہ چشم میں ہونے والے درد کے لئے مسکن ہے رادع مواد اور مطفی حرارت ہے۔
ششیان مامیشا، رسوت، سفیدی بیضہ مرغ آب لال ساگ، لڑکی والی عورت کا دودھ
سب کو ایک جگہ کر کے جوش دے لیں۔ اس کے بعد صاف کر کے قدرے روغن گل ملا کر رکھ لیں
اور آنکھ میں پڑھائیں۔

۲۔ لزوق

یہ لزوق شقیقہ چشم کے لئے بہت نافع ہے۔ شریان کی ضربان بھی بند کر دیتا ہے اور فضلات
و بخارات کو سر کی جانب نہیں چڑھنے دیتا۔

تخم کاسنی، تخم کاہو ہر ایک
۱ گرام
۳ پانچ گرام

رسوت
۱۰ پانچ گرام
۲ گرام
افیون خالص

سب کو باریک کر کے لعاب اسپنول میں ملا لیں اس میں سے بقدر ۳ پانچ گرام لے کر
کاغذ کے دو گول ٹکڑوں پر لگا دیں اور کپٹلیوں پر چسپاں کر دیں۔ اور چھوڑ دیں یہاں تک
کہ خشک ہو جائیں۔

۳۔ لال ساگ کا پانی، انڈے کی سفیدی، عورت کا دودھ ایک شیشی میں بھر کر تھوڑی
رسوت گھول کر پکائیں اسے ٹھنڈا کر کے چند قطرے روغن گل میں ملا کر شیشی کو
ہلائیں اور تھوڑی تھوڑی دیر بعد آنکھ میں پڑھائیں۔

۴۔ جھراڑنی، ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ

بسفاچ، نمک ہندی

ان دواؤں کا مسہل تیار کر کے بقدر ضرورت دیں۔

۵۔ مغز تخم خیار، مغز تخم کدو، مغز تخم باؤ بڑنگ، برگ گاؤزبان، صندل سفید

- طباشیر کبود ہوزن سفوف تیار کر کے ۲ گرام روزانہ مارالجبن کے ساتھ دیں۔
- ۶۔ آرد جو، بنفشہ، نیلوفر آرد باقلا گل بابونہ ہری مکوہ کے پانی میں پس کر پیپ کریں۔
- ۷۔ برگ خطمی، برگ جازی، برگ مکوہ باریک پس کر روغن گل ملا کر پیپ کریں۔
- ۸۔ شادنج، نشاستہ، گل معنوم، مامیتا، مروارید کاسمرہ باریک تیار کر کے صبح شام لگائیں۔
- ۹۔ بادیان، ازخر، افستین، تخم کثوث کھوشانہ تیار کر کے شہد ملا کر پیئیں۔
- ۱۰۔ آب مارتنگ دھوکہ واسبغول میں کچھ رسوت ڈال کر بکاتیں اور قطرہ قطرہ پکائیں۔
- ۱۱۔ روغن بنفشہ عورت کے دودھ میں ملا کر قطرہ قطرہ پکائیں۔
- ۱۲۔ مرکی، شونیز، بریاں زعفران پس کر کپڑے میں باندھ کر سنگھمائیں۔
- (نوٹ) شقیقہ مختلف قسم کا ہوتا ہے مذکورہ ادویہ میں کچھ نسخے اسی صورت میں دئے جاسکتے ہیں جب یہی صورت غالب ہو۔ اس کا اندازہ دواؤں سے کیا جاسکتا ہے۔

آنکھ کا ورم سرطانی

بعض اوقات آنکھ کے طبقہ قرنیہ میں نہایت سخت ورم پیدا ہو جاتا ہے جس کا سبب وہ سودا ہوتا ہے جو صفا کے احتراق سے پیدا ہوتا ہے۔

علامات
آنکھ میں نہایت سخت درد ہوتا ہے آنکھ کی رگیں تن جاتی ہیں ورم کا رنگ سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ آنکھ میں سخت چھن ہوتی ہے جو کپٹیوں تک پہنچتی ہے خصوصاً حرکت کے وقت چھن اور زیادہ ہوتی ہے درد سر ہوتا ہے اور مریض کی بھوک بند ہو جاتی ہے۔

علاج

درحقیقت یہ مرض لا علاج ہے تاہم تسکین درد کی کوشش کی جاتی ہے۔
فصد کے ذریعہ اخراج مادہ کریں۔ مارالجبن میں کنبجین ایتھرونی پلائیں تاکہ طبیعت میں لینت پیدا ہو غذائیں صالحہ لیں دودھ کا استعمال اس مرض میں نفع مند ہے

شدت درد کے وقت شیاق ابیض کو سفیدی بیضہ مرغ میں گھول کر آنکھ میں ڈالیں تیز اور گرم دواؤں کا استعمال ہرگز نہ کریں۔

منتخب اور مجرب نسخے

۱۔ ضہاد

یہ ضہاد سلطان چشم کے لئے کافی مفید ہے اور آزمودہ ہے درد میں سکون پیدا کرتا ہے۔
برگ خطمی، برگ جنجاری۔ غلب الشلب خشک سب کو ہوزن کوٹ کر آنکھ پر لپیپ کریں۔ کوٹنے کے بعد روغن بنفشہ میں حل کریں۔

۲۔ ضہاد ۲

اکلیل الملک قدرے زعفران کے ساتھ باریک کوٹ کر سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر لپیپ کریں۔

۳۔ قطور

صمغ عربی۔ نشاستہ، سفیدہ کاشغری۔ انیون ہوزن باریک کر کے پانی کے ہمراہ شیان بنا کر رکھ لیں اور وقت ضرورت سفیدی بیضہ مرغ میں گھس کر آنکھ میں ٹپکائیں۔ نہایت مفید ہے۔

۴۔ ناغونہ مرزخوش کے جوشاندے سے آنکھ کو دھوئیں اور سبج کو نیم گرم پانی میں تر کر کے آنکھ پر رکھیں۔

آنکھ کا زخم (قروح العین)

آنکھ کے ہر طبقہ میں زخم پیدا ہوتا ہے لیکن طبقہ ملتحمہ، طبقہ قرنیہ اور طبقہ عینیہ کے زخم

نظر نہیں آتے صرف علامات سے پہچانے جاتے ہیں۔
اس کا سبب نیند اور جلع ہوئے اخلاط ہوتے ہیں جو اپنی حریت اور تیزی کی وجہ سے
زخم پیدا کر دیتے ہیں۔

علامات
آنکھ میں سخت چھین اور ٹیس محسوس ہونا درد اور آنسوؤں کی کثرت آنکھ کے زخموں
کی مشترکہ علامتیں ہیں۔

طبقہ ملتحہ کا زخم سفیدی چشم میں ایک سرخ نقطہ کی شکل میں نظر آتا ہے جو آنکھ کے
باقی حصہ سے بہت زیادہ سرخ ہوتا ہے طبقہ عینیہ کا زخم سیاہی چشم پر ایک سرخ نقطہ
کی شکل میں دکھائی دیتا ہے جس میں سرخ، سرخ رگوں کی بناوٹ نظر آتی ہے اور زخم کی
صورت میں سیاہی چشم پر ایک سفید نقطہ نظر آتا ہے۔

علاج
قیحال یا صافنی کی فصد کھولیں۔
مطبوخ بلبلہ اور ایارچ فیکر وغیرہ کے ذریعہ سے بدن اور سر کا تنقیہ کریں۔
لعاب طلبہ مغسول اور لعاب کتاں مغسول وغیرہ آنکھ میں ڈال کر مادہ میں نضج پیدا کریں
جب پیپ ظاہر ہو جائے تو ششیاف آبار اور ذرور انزروت وغیرہ سے اس کو صاف
کریں پھر ششیاف کنڈر وغیرہ استعمال کر کے اس کو پھرنے کی کوشش کریں۔

منخب کی اور مجرب نسخے

۱۔ قطور

یہ قطور قروح چشم کے لئے آموزہ ہیں۔
ششیاف امیض کو شیر زن یا سفیدی بیضہ مرغ میں گھس کر آنکھ میں پٹکائیں
یہ حرارت کو بجھاتا ہے اور درد میں تسکین بخشتا ہے۔

۲۔ شیاف وردی

برائے قرعہ چشم و مجملہ اقسام آشوب چشم یہ شیاف مفید پایا گیا ہے۔

سفیدہ جست شستہ و مصفی ۱۲ گرام

نشاستہ گندم ۶ گرام

صمغ عربی۔ کثیرا ہر ایک ۱۶ گرام

دم الاغون ۴ گرام

سرمہ کی مانند رہیں کہ سفیدی بیضہ مرغ کے ہمراہ شیاف تیار کریں۔

شیاف

برائے قرعہ چشم و درد شدید

سفیدہ جست شستہ ۴ گرام

افیون خالص ۷ گرام

انزروت مدبر بہ شیر خر ۷ گرام

کثیرا سفید ۷ گرام

صمغ عربی ۱۲ گرام

سب کو باریک کر کے حسب معمول شیاف بنائیں اور وقت ضرورت استعمال

کریں

۴۔ ناخنوں کے جوشاندے میں السی و میتھی کا لعاب نکا کر قطرہ قطرہ آنکھ کے اندر

آہستگی سے ٹپکائیں اور پٹی باندھے رہیں۔

پرسکون جگہ پر رہ کر آرام کریں۔

۵۔ آرد جو، آرد گندم، آرد باقلا، مار العسل میں پکا کر آنکھ پر لگائیں۔

۶۔ تخم کنوچہ دودھ میں تر کر کے لعاب نکال لیں اور صاف شفاف لعاب قطرہ

قطرہ آنکھ میں ٹپکائیں

وجع العین (درد چشم)

رفع قبض کریں رائی کے پانی میں پاؤں رکھوائیں۔ کوکین کا سلیوشن ڈالیں نو شادر ایک رتی پانی میں حل کر کے مخالف طرف کے نتھے میں ڈالیں مریض کو تار یک کرے میں رکھیں آنکھ کے آگے سیاہ یا سبز رنگ کا کپڑا ڈال دیں۔

پینے کے لئے پوست نیم، بانس، گبرو، سونٹھ، گلوئے خشک، صندل سرخ، ہلیلہ بلیلہ آملہ، اندر جو، دار ہلد، دو دو گرام ایک بیٹر پانی میں جوش دے کر ہر روز اسی قدر پانچ چھ روز تک پیا کریں۔

پھٹکری خام ۲ گرام، رسوت صاف کردہ ۳ گرام، مصری کوزہ ۱۱ گرام، اینون ۹ ملی گرام، توتیا ۱۲۵ ملی گرام عرق کلاب ۲۰ ملی لیٹر، ریوڈر اپریا سلائی لگائیں۔

باب - ۵

کان کا درد

وجع الاذن

درد گوش ریجی

درد گوش ریجی یا تو گرم ریاح سے پیدا ہوتا ہے یا سرد ریاح سے گرم ریاح کی پیدائش کے بہت اسباب ہیں۔ چنانچہ کبھی تو یہ معدہ میں پیدا ہو کر کان کی طرف چڑھ آتے ہیں کبھی لو کے دونوں میں دھوپ میں چلنے سے گرم ہوا کان میں بھر جاتی ہے۔

کبھی سر پر گرم سادہ پانی یا چشموں کا پانی ڈالنے یا ان میں نہانے سے کان کے اندر ہی پیدا ہو جاتے ہیں اور کبھی کان پر گرم ادویہ کے استعمال سے بھی کان کے اندر ہی پیدا ہو کر درد پیدا کر دیتے ہیں۔

علامات (الف)

درد گوش ریجی گرم کی مشترکہ علامات یہ ہیں۔ مریض کے کان میں درد کے ساتھ کھردرا پن محسوس ہوگا۔ موضع ماؤف سرخ ہوگا آنکھیں بھی سرخ ہوں گی اور کان سے سرخی جانب لپٹ سی اٹھتی ہوئی محسوس ہوگی۔ حلق خشک ہو جائے گا۔

ریاح معدہ کی صورت میں فم معدہ کی جلن، سخت پیاس، سرد پانی پینے سے تسکین کا ہونا اور آنکھوں سے آنسوؤں کا جاری ہونا، لو کی صورت میں چہرے اور آنکھوں اور کانوں میں سوزش محسوس ہونا، نٹھوں میں خشکی کرب وبے چینی، ایسی پیاس جس میں ٹھنڈے پانی سے کلیاں کرنے سے سکون ہو جائے۔

گرم چشموں وغیرہ کے پانی میں نہانے کی صورت میں سر کے اندر ہلکا پن کان اور

سر میں سخت گرمی کا احساس سر کے پچھلے حصہ میں درد اور گرم دوائیں کان پر لگانے کی صورت میں سبب کا تقدم شاہد ہوگا۔

اسی طرح سرد ریاح بھی یا تو معدے سے کان کی طرف آتے ہیں یا سر کے فضول بار دھ سے پیدا ہو کر کان کی طرف آجاتے ہیں یا سرد ہوا میں چلنے پھرنے سے کان میں بھر جاتے ہیں یا سرد پانی سر پر ڈالنے یا سرد پانی میں نہانے سے پیدا ہو جاتے ہیں۔

علامات (ب)

اگر سرد ریاح معدے سے پیدا ہو کر کان کی طرف آتے ہیں تو مریض کو متلی کی شکایت ہوگی منہ پانی سے بھرا رہے گا اگر سر کے فضلات سے پیدا ہوئے ہیں تو سرد اور کان میں گرانی محسوس ہوگی کان میں آوازیں پیدا ہوں گی۔ اور درد سر ہوگا۔

اگر سرد ہوا میں چلنا سبب ہے تو سبب کا گزند اذالہ کرے گا۔ مریض کانوں میں ہوا کی حرکت محسوس کرے گا۔ درد غدوی نہیں ہوگا بلکہ ایسا معلوم ہوگا کہ کان میں کوئی شے ٹھونس دی گئی ہے اور اگر سرد پانی کا استعمال سبب ہے تو درد گوش کے ساتھ سر کے درد کی بھی شکایت ہوگی جو سر کے پچھلے حصہ میں بھی محسوس ہوگا۔

علاج

درد گوش ریجی گرم میں حسب سبب علاج کریں چنانچہ اگر ریاح معدہ سبب ہو تو باسلیق کی فصد کھولیں۔ مطبوخ ایلہ سے اسہال لائیں۔

شیرہ تخم خشخاش، شیرہ تخم کاہو، شیر کشنیز خشک، ہرہ شربت خشخاش پلائیں تاکہ معدہ کی حرارت بجھے اور بخارات کا صعود بند ہو۔ روغن گل ایک حصہ سرکہ تین حصہ ملا کر اس قدر جو شس دیں کہ سرکہ جل کر صرف تیل رہ جائے۔ یہ کان میں ڈالیں۔

شدت درد کے وقت افیون بقدر مناسب شیر زن میں گھول کر کان میں ٹپکائیں۔ باہر سردادیہ مثلاً صندل اور مینشا وغیرہ آب کشنیز سنہیں پیس کر لیپ کریں۔

اگر ٹوسب ہو تو کان میں مذکورہ بالا سرکہ والا روغن گل ٹپکائیں۔

سرد پانی میں کپڑا بھگو کر رکھیں اس کے علاوہ ترپے اور مالش وغیرہ سے سر میں ٹھنڈک اور تری پیدا کریں۔

اگر مرض کا باعث گرم چشمے میں نہانا ہے تو بشرط ضرورت فصد کھولیں۔ کان میں

سرد تیل مثلاً روغن بنفشہ، روغن نیلوفر وغیرہ ڈالیں اور اگر گرم ادویہ کا استعمال کان پر موجب مرض ہو تو فصد کھولیں تینیں طبیعت کریں اور سرد ادویہ کان پر لگائیں۔
 اسی طرح درد گوش رجحی بارد کا علاج بھی بلحاظ سبب کریں چنانچہ ریح مودہ کی صورت میں بدن اور مودہ کا تنقیہ کریں۔ کان میں گرم تیل جیسے روغن بید، انجیر روغن سداب وغیرہ ڈالیں جن کو آب پیاز اور آب سداب وغیرہ کے ساتھ ملا کر پکا یا گیا ہو نیز قدر سے خندید تر اور فریون میں گھول دیا گیا ہو اگر سر کے فضول سے ریح کی پیدائش ہو تو ایارجات وغیرہ سے دماغ کا تنقیہ کریں اور کان میں مذکورہ بالا گرم تیل ڈالیں اگر سرد ہوا میں چلنا پھرنا سبب ہو تو کان پر گرم ادویہ کا لیپ کریں کان کے اندر مذکورہ بالا گرم تیل ڈالیں گل بابونہ اکلیل الملک مرزنجوش تخم شبت وغیرہ ادویہ پانی میں پکا کر بھارہ اور فطول کریں روغن زیتون نیم گرم میں روئی بھگو کر کان کو سینکیں اور خرطل بناری کوٹ کر کسی گرم تیل میں میں گوندھ کر فقلید بنائیں اور کان میں رکھیں اگر سرد پانی میں نہانا موجب مرض ہو تو سر پر اور خصوصیت کے ساتھ سر کے پچھلے حصے پر گرم تیلوں کی مالش کریں اور اسی قسم کے تیل کان میں ڈالیں اور اگر کان پر سرد ادویہ کا استعمال سبب مرض ہو تو ان ادویہ کی مخالف اور متضاد ادویہ استعمال میں لائیں۔

درد گوش (سوزناج کے باعث)

اسے اصطلاح میں وجع الاذن سوزناجی کہتے ہیں۔ اس کی بہت سی قسمیں ہیں۔

۱۔ سوزناج سادہ گرم یا سرد سے پیدا ہونے والا کان کا درد۔

۲۔ غونی

۳۔ صفراوی

۴۔ بلغمی

علامات

غونی درد گوش میں غلبہ خون کی علامتیں موجود ہوں گی مثلاً چہرہ کا سرخ اور سر کا بھاری ہونا سجدے کے وقف پیشانی پر بوجھ معلوم ہونا۔ سوزناج گرم سادہ اور صفراوی میں درد سر کے ساتھ چہرے اور سر میں گرمی کا معلوم ہونا۔ سر کا ہلکا پن وغیرہ۔ سوزناج سرد سادہ میں درد کا بغیر سوزش اور سرخی وغیرہ کے پایا جانا اور گرم

ادویہ سے نفع پہنچنا وغیرہ علامات موجود ہوں گی بلغمی میں ان علامات کے ساتھ غلبہ بلغم کی علامتیں بھی پائی جائیں گی۔

علاج

خونی میں قیصال کی فصد کھولیں آب فواکہ سے تلیں بطن کریں سرکہ کے ساتھ لپکا یا ہوا روغن گل کان میں ڈالیں سو مزاج سرد سادہ میں اور سو مزاج سرد صفراوی میں شیا ابھن اور سرد تیل کان میں ڈالیں سرد ضادات کان پر لگائیں مثلاً مامیشا، آرد جوہندل سفید کافور ان سب کو کشنیز سبز اور آب کاہوتا زہ میں پیس کر لپک کریں۔ صفراوی میں مناسب ادویہ سے تلیں طبیعت کرتے رہیں۔ بلغمی میں مناسب جوہ اور یارجات کے ذریعہ سے دماغ کا تنقیہ کریں اس کے بعد گرم تیل کان میں ٹپکائیں۔ جیسے روغن ترب روغن قسط اور روغن جمبیلی وغیرہ محلل کمادات سے سینک کرائیں جیسے گل بابونہ تخم شبت، مرزنجوش، عاقرقحا وغیرہ کا جو شانہ سو مزاج سرد سادہ کی صورت میں بھی علاوہ تنقیہ کے سبھی تدابیر کام میں لائیں۔

درد گوش ورنی

ورنی درد گوش یا تو کان میں درم گرم پیدا ہو جانے سے ہوتا ہے یا درم سرد بلغمی لاحق ہو جانے کی وجہ سے۔ نیز یہ درم یا تو کان کے سوراخ سے باہر کان کے بیرونی اجزاء میں ہوتا ہے یا سوراخ کے اندر کان کے اندر ورنی اجزاء میں پایا جاتا ہے۔

علامات۔

درم گرم کی صورت میں درد شدید ہوگا۔ ٹیس ہوگی سر اور پیشانی میں بوجھ محسوس ہوگا۔ تناؤ اور سوزش پائی جائے گی چہرہ سرخ ہوگا اگر درم کان کے بیرونی اجزاء میں ہوا تو بہت شدید درد نہیں ہوگا اور درم نظر آئے گا۔ لیکن اگر کان کے اندرونی حصہ میں درم ہے تو درم دکھائی نہیں دے گا اور درد بہت شدید ہوگا۔ سماعت میں گرانی پیدا ہو جائے گی۔ مریض کو وقتاً فوقتاً کان میں آوازیں سنائی دیں گی بخار کی شدت ہوگی کبھی کبھی آنکھ میں آنسو جاری ہو جاتے ہیں یا منترین سے رطوبت بہنے لگتی ہے۔ درم بارد بلغمی میں گرانی اور تھک دو وغیرہ علامات بغیر ٹیس کے پائی جائیں گی نہ درد نہ

شدید ہوگا اور نہ درد سر کی شکایت ہوگی۔

علاج

درم حار میں فصہ کھولیں مناسب ادویہ سے تلکین طبیعت کریں کان میں شیاف ابیض گھول کر ڈالیں مندل سرخ، مندل سفید گل ارنی، روت، سفید کاشغری اور کافور وغیرہ آب کشیز سبز آب غیب الثعلب سبز اور آب کاسنی سبز میں پیس کر لپ کر لیں۔ کان میں تازہ دودھ کی دھار تھن سے دوہیں۔

اگر اس طرح درد میں سکون نہ پیدا تو سمجھنا چاہئے کہ درم پک رہا ہے ایسی حالت میں لعاب تخم کتاں وغیرہ منصف ادویہ ڈالیں تاکہ درم پک کر پھوٹ جائے۔
درم بارد بلغمی میں مناسب جویب اولیاء جات سے دماغ کا تھقہ کریں کان میں محلل ضادات لگائیں مثلاً۔

آرد جلبہ، گل بابونہ، راتیناج، وغیرہ کو باریک کریں اور موم روغن زیتون میں پگھلا کر مذکورہ بالا دوائیں ملا کر لگائیں۔

درد گوش قروچی

عموماً یہ درد کان کے درمی درد کے بعد ہوتا ہے کیونکہ درم جب تحلیل نہیں ہوتا تو اس کا مادہ پک کر پیپ بن جاتا ہے، اور جب وہ پھوٹتا ہے تو زخم ہو جاتا ہے۔

علامات

پہلے درم کا موجود ہونا اور اس کا پکنا اور پیپ کا خارج ہونا اس کی علامات ہیں۔

علاج

اگر زخم تازہ ہو تو مرہم ابیض کو روغن گل میں گھول کر کان میں ڈالیں اگر زخم کو مٹا کرنے کی ضرورت ہو تو مارا العسل سے کان کو دھوئیں پھر مرہم باسلیقون کبیر یا کوئی اور مٹا مرہم روئی کی پتی میں لت کر کے کان میں رکھیں۔

خشب الحدید کا سرکہ کان میں ٹپکائیں۔ اگر شدید درد ہو تو مخدرات سے سکون پیدا کریں اس کے لئے خاکستر افیون کے ساتھ قدرے جندبید ستر شامل کر کے کان میں ڈالیں۔

درد گوش دودی

بعض اوقات کان میں کیڑوں کی وجہ سے بھی درد پیدا ہو جاتا ہے اس کو درد گوش دودی کہا جاتا ہے۔
یہ کیڑے عام طور سے کسی متعفن اور غلیظ مواد سے پیدا ہوتے ہیں جو سر وغیرہ سے کان کی جانب اتر آتے ہیں اور بعض اوقات کان کے زخم میں بھی کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔

علامات

مریض کان میں خارش، دغذغہ اور ان کے رینگنے کی حرکت محسوس کرتا ہے کبھی کبھی کیڑے کان سے باہر بھی آ جاتے ہیں جو یا تو سفید سیاہ سرکے ہوتے ہیں اور ہر وقت مضطرب اور متحرک رہتے ہیں یا کچھ سیاہی مائل ہوتے ہیں جو کتے کی چیچڑی سے مشابہ ہوتے ہیں۔

علاج

کیڑوں کو قتل کرنے والی دوائیں کان میں ڈالیں۔ عصارہ افسنتین، شحم خنظل اور آب برگ شفتالو بھی اس غرض کے لئے مفید دوائیں ہیں۔ اس کے بعد روئی کی بتی بنا کر سریش وغیرہ میں بھگو کر اس سے کان کو صاف کر دیں اس طرح مردہ کیڑے خارج ہو جائیں گے چھینک لانا بھی اس غرض کے لئے مفید ہے مگر اس طرح کہ چھینکتے وقت منہ اور ناک دونوں بند کر لئے جائیں تاکہ چھینک کا زور کان پر پڑے اور کیڑے باہر خارج ہو جائیں۔

درد گوش ہوائی

بعض اوقات باہر سے کوئی کیڑا مکوڑا کان میں داخل ہو کر درد پیدا کر دیتا ہے۔

علامات

مریض کے کان کے اندر اس کی حرکت محسوس ہوگی۔ جب وہ حرکت کرے گا تو درد میں ہجبان ہوگا اور جب وہ ساکن ہوگا تو درد میں سکون ہو جائے گا یہی کیفیت اس کیڑے کوڑے کے زندہ رہنے تک جاری رہے گی۔

علاج

اس کا علاج بھی بعینہ وہی ہے جو درد گوش دودی کا بیان ہو چکا ہے۔

درد گوش مائی (پانی گھس جانے سے کان میں درد ہونا)

بعض اوقات نہانے یا دریا میں تیرنے کی حالت میں کان کے اندر پانی چلے جانے سے کان میں درد ہو جاتا ہے۔

کبھی پانی کان میں رہنے سے درم ہو جاتا ہے اور کبھی کان کے میل کے ساتھ مل کر گرمی کی وجہ سے جوش کھا جاتا ہے اور کان میں زخم ڈال دیتا ہے خصوصاً اگر پانی میں کوئی دوائی کیفیت موجود ہو جیسا کہ بہت چشموں کے پانی میں ہوتی ہے تو اکثر یہی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات

اس کی سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ حمام میں نہانے یا کسی دریا میں تیرنے کے ایک دو دن بعد ہیdam ہوتا ہے نیز مریض شغل سماعت کی شکایت بیان کرتا ہے۔

علاج

اس کا علاج یہ ہے کہ پانی کو کان سے خارج کریں جس کی تدبیر یہ ہے کہ مریض اپنے ہاتھ کی ہتھیلی اپنے کان کے سوراخ پر رکھ کر جس طرف کا کان ماؤف ہو اسی طرف کے ایک پیر پر کھڑا ہو جائے اور کان کو اسی جانب بھکا کر کوونا شروع کر دے۔

اس طرح عموماً کان سے پانی باہر نکل آتا ہے اگر یہ تدبیر کارگر نہ ہو تو کوئی جوف دار سلائی کان میں داخل کرے اور پانی کو منہ سے چوس لیا جائے اگر اس طرح بھی کام نہ بنے تو اس پانی کو تحلیل کرنے کی کوشش کریں۔ جس کی ترکیب یہ ہے۔

سونف یا سونے کی ایک جوف لکڑی کے ایک سرے پر تھوڑی سی روئی پلٹ کر اس کو کسی تیل سے بھگو لیں اس کے بعد اس کا دوسرا سرہ کان میں داخل کر کے اس پر روئی پیٹے ہوئے سرے کو آگ لگا دیں تاکہ کان کے اندر گرمی پہنچ کر پانی کو باہر کی طرف ہڈ کر کے فنا کر دیں۔

علاوہ بریں کان کے اندر سفنج کا فٹیلہ رکھ کر اسی پہلو پر سو جانا بھی اس مقصد کے لئے مفید تدبیر ہے۔

منخب و تجربہ نسخہ

۱۔ روغن

یہ ایسے کان کے درد کے لئے مفید ہے جس میں ٹیس کی شکایت ہو۔
روغن گل ایک حصہ، سرکہ انگوری خالص سو حصے۔ دونوں کو ملا کر نرم آئینہ پر اس
قدر پکائیں کہ سرکہ جل کر صرف تیل رہ جائے اس کو صاف کر کے رکھ لیں اور وقت ضرورت
کان میں پکائیں۔

۲۔ قطور

یہ قطور اس وقت مفید ہے جب شدت درد کی وجہ سے تشنج کا خوف ہو۔
گائے کا پرانا گھی قدرے گرم کر کے کان میں ڈالیں

۳۔ قطور

یہ قطور سرد درد گوش کے لئے مفید ہے۔
آب پتہ گاؤ ایک حصہ، روغن بادام تلخ دو حصہ دونوں کو ملا کر اس قدر جلائیں کہ پتہ
کا پانی جل کر تیل رہ جائے اس کو مناسب مقدار میں کان میں پکائیں۔ بے حد مفید ہے۔

۴۔ قطور

یہ گرم درد گوش کے لئے عجیب الاثر ہے۔
سفیدی بیضہ مرغ، شیر زن ہر دو ہوزن لے کر قدرے گرم کر کے کان میں پکائیں۔

۵۔ روغن ترب

یہ سردی درد گوش اور نقل سماعت کے لئے تجرب اور مفید ہے۔
آب ترب ۵ گرام، روغن کنجد ۲۰ گرام ملا کر اس قدر پکائیں کہ پانی جل کر تیل باقی

وہ جلتے اسے صاف کر کے رکھ لیں اور وقت ضرورت نیم گرم کان میں پٹکائیں۔

۶۔ قطور

کان میں زخم کی وجہ سے شدید درد ہو تو یہ قطور بہت مفید ہے آزمودہ ہے۔ تسکین درد بھی کرتا ہے اور زخم کو بھی خشک کرتا ہے۔
خاکسترانیوں۔ جندیب ستر دونوں بعد مناسب ہوزن لے کر روشن گل میں ملا کر رکھ لیں اور وقت ضرورت نیم گرم کر کے کان میں پٹکائیں۔

۷۔ روغن

یہ روغن کان کے عمومی درد کو سکون بخش ہے گرانی سماعت اور کان کے کیڑوں کے لئے مفید ہے۔ کیڑوں کو فنا کر دیتا ہے اور کان کے زخم کو بھی مفید ہے۔ آزمودہ ہے۔
لہسن معشر۔ قسطاخ، مغز بادام تلخ، ۲۰ گرام ہر ایک۔
افستین رونی، چوبند ہر ایک، ۱۰ گرام
اصل السوس معشر، ۱۰ گرام۔ ناخواہ۔ رنجیل ہر ایک، ۱۰ گرام۔
حلیت خاص۔ بورہ ارمی، شحم حنظل عاقر قراہر ایک ۳ گرام پیاز ۲ عدد ان سب کو کوٹ کر آب پستہ گاڑ میں رات کو تر کر کے رکھ دیں صبح آپ برگ سداب آب مرزنجوش، آب برگ کرلیہ سبز، آب ترب، آب برگ سکھدرشن ہر ایک ۲۰ گرام شراب تندوتیز، ۵ گرام روغن کجند، ۲۰ گرام ملا کر سب کو اس قدر پکائیں کہ صرف تیل باقی رہ جائے۔ اس کے بعد جو ادویہ نہ میں ترکی ہوئی ہیں اسے تیل میں ڈال کر پکی آنچ پر جلائیں اس کے بعد نیچے اتار کر صاف کر کے رکھ لیں۔
بوقت ضرورت دو تین قطرے نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں۔

۸۔ انکباب

کان کے دردوں کے لئے عام طور پر تجزیہ ہے۔
پوست نشانش۔ پوست انار۔ غلب الثعلب خشک، برگ نیم ہر ایک ہوزن

سب کو پانی میں جوش دے کر بچھا دیں درد میں فوراً تسکین ہوگی۔

۹۔ قطور

یہ قطور درد کان کی تمام اقسام میں مفید ہے
برگ سکدر رشن کا پانی پھر کر نیم گرم دو تین قطرے کان میں ڈالیں خواہ کیسا ہی
سخت درد ہو فوراً سکون ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ یہ بھی ہر قسم کے لئے مفید ہے۔
کف دریا۔ خمیرہ زرد سوختہ دونوں ہوزن ملا کر باریک کر۔ کہ رکھ دیں وقت ضرورت
اس میں سے تھوڑا سا کان میں ڈال کر اوپر سے تھوڑا سا میوں کا پانی ڈالیں اس سے
دوا میں جوش پیدا ہو گا دو چار منٹ کے بعد یہ گرم پانی کان سے لگا کر روئی کی
بتی سے کان کو صاف کریں اور تھوڑی سی روئی کان کے سوراخ میں رکھ دیں۔ درد
گوش غلہ زخم کی وجہ سے ہو یا ورم کی وجہ سے فوراً ساکن ہو جائے گا۔

۱۱۔ گائے کا گوبر جلا کر سفوف بنالیں۔
اسے روغن بادام تلخ اور شراب میں مل کر کے کان میں پکائیں۔
کان کے درد اور تنکین کے لئے مفید ہے۔

۱۲۔ سیاہ سانپ کی کینچی شراب میں جوش دے کر کان میں پکانا کان کے درد کو فائدہ
دیتا ہے اس کی کٹی کرنے سے دانت کا درد بھی ٹھیک ہو جاتا ہے۔
۱۳۔ بھٹکٹیا کے پھل روغن زیتون میں پکا کر صاف شفاف روغن دھالیں اور کان میں
پکائیں۔

۱۴۔ آب برگ جھنڈر میں شہد اور روغن بادام ملا کر نیم گرم قطور کرنا درد گوش کو
دفع کرتا ہے۔

۱۵۔ پھٹکری کو روغن زیتون میں پکا کر کان کے اندر پکانا کان کے درد کو دور
کرتا ہے اور طبیعت کو صاف کرتا ہے۔

۱۶۔ اگر کان کا درد گرمی کی وجہ سے ہو تو فاکسٹریفون لڑکی والی عورت کے دودھ
میں ملا کر نیم گرم ڈالیں۔

- ۱۷۔ سردی کی وجہ سے درد سر ہو تو روغن زرد گاو میں مرچ سیاہ جلا کر کان میں ڈالیں۔
یا اونٹ کی لید نیم گرم پانی میں حل کر کے اس کا ایک قطرہ ڈالیں۔
گرم پانی کا بھیارہ اس میں بہت فائدہ مند ہے۔
- ۱۸۔ اگر پانی کے داخل ہونے سے درد ہو تو بھینس کے گوبر ترش بری کے پتوں، روغن کبجد اور پانی کا بھیارہ دیں۔
- ۱۹۔ اگر کسی جانور کے کان میں پڑ جانے کی وجہ سے درد ہو تو زردہ تمباکو والا پان چبا کر اس کی تھوک کان میں ڈالیں۔
- ۲۰۔ اگر ملغم کی زیادتی کی وجہ سے ہو تو جب ایار ج کھانے کو دیں اور روغن بادام تلخ میں تھوہر کے پتہ کا پانی جلا کر کان میں ڈالیں۔
- یا آب برگ مدار گھی سے چکنا کر کے نیم گرم کان میں ڈالیں۔
- ۲۱۔ افیون، شیرہ ادرک، شہد، نمک سنگ چھ چھ گرام روغن کبجد ۱۸ گرام میں حل کر کے قدرے کان میں پڑکائیں۔
- مخالف نسخے میں تمباکو کے سفوف کی نسوار لیں۔
- ۲۲۔ خجری لید کا پانی، پیاز کا پانی مساوی کر قدرے زعفران اور افیون ملا کر نیم گرم دن میں تین مرتبہ کان میں پڑکائیں۔

کان کی جڑ میں درد

ورم اصل الاذن

یہ ایک متحدی ورم ہے جو کان کے سوراخ سے باہر کان کی جڑ میں پیدا ہوتا ہے نہایت روی اور خطرناک ہوتا ہے کیوں کہ ایک نرم اور قابل فساد غدیدی عضو میں پیدا ہوتا ہے نیز دماغ سے قریب ہوتا ہے جو ایک ذکی الحس عضو ہے اسی لئے عموماً اس کے ساتھ اختلاط عقل اور سرسام وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے بلکہ بعض اوقات تو درد اتنا شدید ہوتا ہے کہ مریض ہلاک ہو جاتا ہے یہ ورم لڑکیوں کی بہ نسبت لڑکوں کو زیادہ ہوتا ہے اکثر ایک طرف لاحق ہوتا ہے لیکن بعض اوقات دونوں طرف بھی پیدا ہو جاتا ہے اس کا مواد

چاروں غلطوں سے ہو سکتا ہے یعنی خون، صفرا، بلغم، یا سودا سے۔

علامات

خون میں ورم کی سُرخی ہوگی۔

صفراوی میں ہلکے پن کے ساتھ ورم میں التهاب اور سوزش کا پایا جانا۔

بلغمی میں ورم کا ڈھیلا اور نرم ہونا۔

سوداوی میں درد کا ہلکا ہونا اور ورم کا سخت ہونا وغیرہ علامتیں پائی جائیں گی۔

علاج

اگر ضرورت ہو تو وصف واسہال کے ذریعہ سے مادے کا تنقیہ کریں اس کے بعد ورم پر مرنجی اور مسکن درد ضادات لگائیں جو گرم و تر ہوں جیسے گل بابونہ، تخم کتاں، تخم شبت تینوں کو ایک کریں اور محوم کو روغن گل میں پگھلا کر مندرجہ بالا ادویہ ملا کر لگائیں یا برگ کرم کلا کو گھی میں پکا کر پیس کر لیپ کریں۔ سرد قابض اور رداغ ادویہ اس مقام کے ورم پر ہرگز استعمال نہ کریں خواہ مرض کا زمانہ ابتداء ہی کیوں نہ ہو۔ متورم غدود پر گرم منکور کریں۔

منخب اور مجرب نسخے

- ۱۔ ضداداؤں کو تحلیل کر دیتا ہے اور ورم کے لئے بالخاصہ مفید ہے۔
پشک بزر۔ بقدر ضرورت باریک کر کے چربی لطا اور چربی مرغ میں ملا کر ضداد کریں۔
- ۲۔ اگر پرانا ورم ہے تو مندرجہ ذیل ضداد مفید ہے۔
صدف سوختہ، خر مہرہ سوختہ، دونوں کو شہد خالص بقدر ضرورت میں ملا کر موضع دوا پر ضداد کریں۔ بہت مفید ہے۔
- ۳۔ یہ بھی پرانے ورم کے لئے بہت مفید ہے۔
انجیر زرد کو آب دریا (سمندر کے پانی) میں پیس کر لیپ کریں۔
- (۴) اگر ورم عارض ہے تو بہلانہ، غناب، اسپتال شامترہ مکوہ میں جوش دے کر شربت نیلوفر ملا لیں اس پر فاکسی پھرک دیں اور مریض کو پلائیں۔

۵۔ موم اور روغن گل آگ پر پگھلا کر سرد کریں۔

ہری مکوہ کا پانی ملا کر جڑ میں لگائیں۔

یہ بھی درمہاد کے لئے مفید ہے۔

۶۔ لہسن کی جڑ پانی میں باریک پیس کر درم پر لیپ کرنا درم بلنخی کے لئے مفید ہے۔

۷۔ گیہوں کا آٹا انجیر کے جوشاندے میں ملا کر روغن زیتون اضافہ کر کے پکائیں اور

نیم گرم لگائیں۔ درم بلنخی میں مفید ہے۔

۸۔ انجیر کو شراب میں پیس کر درم بلنخی پر ضاد کرنا نہایت مفید ہے۔

باب - ۶

دانت کا درد

وجع الاسنان

عام طور پر یہ درد دانت کے جوہر میں ہوتا ہے لیکن کبھی کبھی اس عصب میں ہوتا ہے جو اس کی جڑ میں واقع ہے۔ اس کے علاوہ بعض اوقات اصل مرض مسوڑھے میں ہوتا ہے اور دانت میں محسوس ہونے لگتا ہے۔

اس کا سبب یا تو گرم یا سرد سورمزاج سادہ ہوتا ہے یا دانت کو پوری غذا نہ ملنے کی وجہ سے اس میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے اور درد پیدا کر دیتی ہے یا کوئی سورمزاج مادی اس کا موجب ہوتا ہے۔ ریاچ بھی دانت میں درد پیدا کر دیتے ہیں سورمزاج مادی کی صورت میں یا تو اپنی کثرت کی وجہ سے باعث درد ہوتا ہے یا اپنے غلط کی وجہ سے اور اپنی مدت اور تیزی کی وجہ سے درد پیدا کرتا ہے یہ مادہ کبھی تو سر سے دانتوں کی طرف گرتا ہے اور کبھی معدے سے صعود کرتا ہے اور بعض اوقات دونوں طرف سے بیک وقت آکر درد پیدا کرتا ہے۔

کبھی اس کا سبب دانت میں کیڑا لگنا ہوتا ہے مرکبات سیاب کا استعمال۔
نقرس، وجع المفاصل اور آتشک کی سمیت برف اور ترشک اشیاہ کا استعمال بھی اس کے اسباب جالبہ میں سے ہیں۔

علامات۔

اگر دانت کے درد کے ساتھ مسوڑھے میں بھی درم ہو یا مسوڑھے کو دبانے سے مریض کو تکلیف کا احساس ہوتا ہو تو سمجھ لینا چاہئے کہ سبب مرض دانت میں نہیں ہے بلکہ مسوڑھے میں ہے۔ اگر مسوڑھے میں درم وغیرہ نہ ہو تو سبب مرض خاص

دانت میں دھبے یا اس عصب میں ہے جو اس کے نیچے واقع ہے۔
دونوں میں امتیاز کرنے کے لئے ایک تو دانت کو غور سے دیکھیں اور دوسرے
درد کی نوعیت پر غور کریں۔ چنانچہ اگر دانت متورم معلوم ہو اور دانت کا درد پوری لمبائی
میں محسوس ہو تو یقین کر لیا جائے کہ خاص دانت ہی ماؤف ہے۔ اور اگر دانت متورم
نہ ہو نیز درد دانت کی جڑ کی گہرائی میں محسوس ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ درد کا سبب عصب
کے اندر ہے۔

سورمزاج گرم سادہ میں غلبہ حرارت (گرمی) کی علامتیں اور سورمزاج سرد میں غلبہ برودت
(سردی) کی علامتیں پائی جائیں گی۔ اگر سورمزاج مادی ہے تو مادہ غالب کی علامتیں نمایاں ہوں گی
خفگی کی صورت میں دانت لاغر معلوم ہوگا۔

ریجی کی خاص علامت یہ ہے کہ درد کے ساتھ تمدد کا احساس ہوگا نیز درد ایک جگہ سے
دوسری جگہ منتقل ہوتا رہے گا۔

خلط کا مبداء متعین کرنے کے لئے معدے اور دماغ کے حالات کا مبداء ہوگا اسی
میں امتلا کی علامتیں موجود ہوں گی۔

اگر دونوں جگہ سے بیک وقت مادہ پہنچ رہا ہے تو دونوں میں امتلا کی کیفیت پائی
جائیں گی،

سبب مرض کا اصل محل بعض اوقات دانت اکھڑنے سے بھی متعین ہو جاتا ہے۔
چنانچہ جب سبب درد مسوڑے میں ہوتا ہے تو دانت کے اکھڑنے سے مریض بالکل اچھا
ہو جاتا ہے لیکن اگر سبب دانت کے عصب میں ہوتا ہے تو محل مرض متعین نہیں کیا جاسکتا
کیوں کہ اس صورت میں کبھی تو دانت کے اکھڑنے سے درد بالکل زائل ہو جاتا ہے اور
کبھی بدستور رہتا ہے۔

علاج

سورمزاج گرم میں حسب ضرورت قیصال کی فصد کھولیں ہلیلہ اور ترہندی کے جوشاند
سے اسہال لائیں گلاب خالص اور سرکہ ملا کر مریض کو کھلیاں کرائیں اگر درد بہت شدید ہو تو
قدرے کا فوری بھی شامل کر لیں اس کے بعد صرف روغن گل سے کھلی کرائیں اگر درد بہت شدید
ہو اور تنہا روغن گل کافی نہ ہو تو اس کے ساتھ تھوڑی افیون بھی شامل کریں۔

سورمزاج میں ایارجات وغیرہ سے مادے کا تنقیہ کریں سرکہ میں پودینہ خشک عاقرقرا اور صمغ فارسی وغیرہ جوش دے کر کلیاں کرائیں نیز عاقرقرا، بورہ ارنی، زنجبیل، فلفل سیاہ شیطرج ہندی وغیرہ ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر لٹورہ منجن دانتوں کی جڑوں پر ملیں نمک یا بھوسی کی پوٹلی یا صرف گرم کپڑے سے ماؤف جبڑے کی سینک کریں۔
 امتلاز مدہ کی صورت میں معدے کا تنقیہ کریں۔ اور مرہض کو غذا بہت کم دیں۔ درد دندان رنجی میں دماغ کا رطوبات سے تنقیہ کریں۔ دانتوں پر منجن اور محلل دوائیں مثلاً فلفل سیاہ، پوست بچ کبیر، گوندا اور شہد خالص وغیرہ۔
 اگر سبب مرض خشکی ہو تو مرطب تدابیر علی میں لائیں۔ دانت پر مکھن اور حربی بط وغیرہ ملیں۔ سبب مرض دانت کے کیڑے ہوں تو ایسی ادویہ استعمال کریں جو ان کو مار ڈالیں۔ مثلاً تخم گندنا۔ بزر، راسنج، تخم پیاز وغیرہ کو باریک کر کے موم یا بکری کی چربی میں ملا کر انگاروں پر جلائیں اور کسی نلکی کے ذریعہ سے ان کا دھنواں دانتوں کو پہنچائیں۔

منتخب و مجرب نسخے

۱۔ یہ دوا دانتوں کے درد میں سکون بخشتی ہے۔

عاقرقرا ۱۲ گرام
 کافور خالص ۳ گرام
 دونوں کو باریک کر کے دانت کی جڑ پر لگائیں تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد تین چار بار لگائیں۔

۲۔ سنون (منجن)

یہ منجن دانتوں کی رطوبت اور فضلات کو خارج کر دیتا ہے اور درد میں سکون بخشتا ہے۔
 عاقرقرا۔ شب یامانی بریاں ہر ایک ۱۲ گرام۔

سب کو کوٹ چھان کر منجن تیار کریں اور وقت ضرورت ماؤں دانتوں پر لگا کر رال
بھاریں۔ دن میں دو تین مرتبہ حسب شدت درد لگا سکتے ہیں۔

۳۔ منجن

عاقرقما، فلفل سیاہ، نوشادر ہر ایک ۱۲ گرام کا فور خالص ایک گرام۔
سب کو باریک کر کے شیشی میں ڈالیں وقت ضرورت اس میں سے تھوڑا سا
دانتوں پر ملیں درد میں فوراً کمی ہو جائے گی۔

۴۔ نسخہ عطوس

یہ نسخہ دانتوں کے درد کے لئے مجرب ہے۔
نوشادر ۱۲ گرام کا فور خالص ایک گرام۔
دونوں کو باریک کر کے رکھ لیں اور وقت ضرورت اس کی تھوڑی سی نسوار
دانت اور دالہ کا درد فوراً ساکن ہو جاتا ہے۔

۵۔ نسخہ برائے درد دندان

یہ نسخہ بھی درد کے لئے بہت کامیاب ہے۔
عاقرقما۔ زیرہ سفید۔ فلفل سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نوشادر۔ اجوائن۔ دیسی ہر ایک
تین گرام۔
شرب یانی بریاں۔ کڑی زرد سوختہ ہر ایک نصف گرام۔ افیوں سوختہ ۵۰۰
ملی گرام۔
سب کو کوٹ چھان کر محفوظ کر لیں اور ضرورت کے وقت اس میں سے تھوڑا
لے کر دانتوں میں ملیں۔ بے حد مفید اور سکن ہے۔

۶۔ مضمضہ

یہ مضمضہ دانتوں کے درد میں تسکین بخش ہیں۔

فلفل سیاہ ۳ گرام - پھٹکری سفید ۳ گرام
عاققر جا ۳ گرام بزرالبنج ۳ گرام
پوست خشناس ۶ گرام - چھال لیکر ۱۲ گرام
سب کو ایک لیٹر پانی میں جوش دیں پھر پانی کو چھان کر اس سے غوغہ کریں۔

۷۔ بخور

- یہ بخور دانتوں کے درد میں فوراً سکون بخشتا ہے۔
عنب الثعلب خشک کو الگاروں پر جلا کر کسی ٹلکی کے ذریعہ سے دھواں دانتوں
تک پہنچائیں درد میں فوراً سکون ہو جائے گا۔
اسی طرح دن میں دو تین بار کرنے سے مکمل صحت ہو جاتی ہے۔
- ۸۔ پوست بیول پوست سرس پوست چنبیلی عدس مسلم پانی میں جوش دے کر
کھلی کریں۔ موسم سرما میں مفید ہے۔
- ۹۔ اصل السوس، گاؤ فریاں، برسیا و شاں، دانہ ہیل نیم کوفتہ پانی میں جوش
کر کے مصری ملا کر پلائیں۔ موسم گرما میں مفید ہے۔
- ۱۰۔ پوست خشناس، فلفل سیاہ، گلاب میں جوش دے کر کھلی کریں اور اس کو
پیس کر گاڑھا گاڑھا لگائیں۔
- ۱۱۔ کافور، کنر ایک ایک گرام لے کر سرکہ کے چند قطرہوں میں پیس کر روئی میں
ملغوف کر کے سوراخ و دائرہ میں بھر دیں انشاء اللہ درد کو فوراً تسکین ہوگی۔
- ۱۲۔ ہینگ، کافور باریک پیس کر کریم خوردہ دانتوں پر لگائیں اور سوراخوں میں
بھر دیں۔
- ۱۳۔ عاققر جا ایک گرام نوشادر افیون ۵، ۵ ملی گرام سب کو باریک پیس کر
سوراخ میں بھر دیں۔
- ۱۴۔ سونٹھ کو باریک پیس کر شہد اور سرکہ میں گوندھ کر دانتوں کے سوراخ
میں رکھنا۔ دانتوں کے کیڑوں کو نکال دیتا ہے۔
- ۱۵۔ سپاگہ خام باریک پیس کر موم میں ملا کر دانتوں کے سوراخ میں بھر دیں

نہایت درجہ مفید ہے۔

حلق کا درد (وجع الحلق)

لہاۃ اور لوزتین کا درد

لہاۃ ایک لمبی جوہر کا نام ہے جو اعلیٰ حنک یعنی حلق کی چھت میں لٹکا ہوا ہے۔
لوزتین دو عصبی گوشت کے ٹکڑے ہیں جو حلق میں زبان کی جڑ کے پاس رکھے
ہوئے ہیں ان میں سے ایک داسنی طرف اور دوسرا بائیں طرف ہوتا ہے۔
ان میں درد پیدا ہونے کا سبب ان کا ورم ہوتا ہے جو کسی گرم یا سرد مادے
سے پیدا ہو جاتا ہے بچوں میں خنازیری مادہ بھی اس کا سبب ہوتا ہے۔
وجع المفاصل، نفرس کی سمیت، سردی لگ جانا اور پرانا زکام بھی اس کے اسباب
ہیں۔

علامات

حلق میں درد ہوتا ہے جس کی ٹیس کان تک جاتی ہے نکلنے میں تکلیف ہوتی

ہے۔

حلق کا امتحان کرنے سے عضو ماؤف متورم نظر آتا ہے۔
دموی میں موضع ماؤف کی سرخی۔ انتفاخ التهاب درد وغیرہ۔
صفراوی میں چبھن، سوزش، پیاس، منہ کی خشکی اور دموی کی بہ نسبت زیادہ
درد ہونا وغیرہ۔

بلغمی میں ورم کا ڈھیلا ہونا اور منہج ہونا زنگ کا سفید ہونا۔ درد کا ہلکا ہونا
وغیرہ۔

سوداوی میں ورم کا سخت ہونا اور دیگر غلبہ سودا کی علامتیں پائی جاتی ہیں۔

علاج

دوسری میں کسی مناسبت رگ کی فصد کھولیں سرکہ اور گلاب سے غرغره کرائیں۔
لہاۃ کے متورم ہونے کی صورت میں گل سرخ، صندل سفید، گلنار کا فور وغیرہ باریک
پیس کر لیں۔

صفراوی میں آب غلب الثعلب سبز آب کا سنی سبز، رب توت، مغز فلو س
خیار شنبہ اور سرد لعابات مثلاً لعاب خطمی، لعاب تخم کنوچہ لعاب بہدانہ وغیرہ سے غرغره
کرائیں۔

ورم لہاۃ کی صورت میں زرد، برگ گل سرخ، دونوں کو پیس کر اس پر ملیں یہ نہایت
مفید اور قوی دوائیں ہیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

گلنار فارسی ۵۲ گرام شب یامانی ۱۲ گرام۔
دونوں کو خوب باریک کر کے ریشمی کپڑے سے چھان لیں اور چھپکی چوڑی ڈنڈی
سے حسب معمول لہاۃ پر لگائیں بعض اوقات اس میں زعفران اور کا فور بھی شامل
کر لیتے ہیں۔

بازو سرکہ میں پیس کر مرغ کے پر سے لگانا بھی مفید ہے۔
بغلی میں آب کامہ یا سکنجبین میں خردل کا سفوف ملا کر غرارے کرائیں۔
ورم لہاۃ میں نوشادر باریک پیس کر کسی نلکی کے ذریعہ سے حلق میں پھونکیں نیز بازو
نوشادر نمک، اور شب یامانی کو باریک کر کے ان سے حسب معمول لہاۃ کو اوپر کی طرف
اٹھائیں۔

سوداوی میں غلط سودا کا بدن سے تنقیہ کریں۔ مطبوخ اقیقون پلائیں۔ مار الجبن میں
سکنجبین اقیقونی پلائیں۔

محل اور ملتین اشیا سے غرغره کرائیں مثلاً رب السوس رب خیار شنبہ، لعاب
حلیہ روغن بادام وغیرہ۔ جن میں قدرے نمک بھی شامل کر لیا گیا ہو۔

مذکورہ بالا کے علاوہ مندرجہ ذیل اصول علاج بھی اس کے لئے مفید ہے۔
مریض کا قبض دور کریں۔ گلے کو گرم رکھیں نمک اور پانی سے غرغره کرائیں۔

بعض اوقات مریض کو برف کا خوب ٹھنڈا پانی پلانا، برف کا چھڑا اور برف سے سر کیا ہوا کپڑا گلے پر باندھنا بھی مفید ہے۔
برخلاف اس کے بعض مریضوں کو گرم پانی کی بھانپ دینا گلے کو گرم رکھنا زیادہ مفید ہوتا ہے۔

منتخب اور مجرب نسخے

۱۔ دوا

یہ دوا درم لہاق کے لئے ہر زمانے اور ہر حالت میں مفید ہے اور آزمودہ ہے۔
شب یانی ۳ حصے زرد در دو حصے۔ قسط ایک حصہ۔
تینوں کو باریک کر کے مرغ کے پر سے لگائیں یا آد مر فح اللہ باد کے ذریعہ سے استعمال کریں۔

۲۔ دوا

شب یانی ۶ گرام فوشاد ۳ گرام مازو غام ۲ گرام
باریک کر کے حسب معمول استعمال کریں زیادہ منتہی میں انھیں ادویہ کے ساتھ مرکب
زعفران خالص۔ اور سحر کوئی وغیرہ شامل کریں۔

۳۔ غرغره

یہ غرغره محلل اور ادا ہے اور مجفف و منفی قروح ہے۔ درد لہاق و لوزین میں مجرب ہے۔
عس مسک۔ گھنار فارسی ہر ایک ۵ حصہ۔ شیاف مامیش زعفران۔ قسط شیریں
ہر ایک ایک حصہ۔
سب کو پانی میں پکا کر جوشاندہ بنالیا جائے یہ جوشاندہ ۱۰۰ گرام رب قوت ۵ گرام
شہد خالص ۵ گرام ملا کر غرغره کریں۔

- ۴۔ عرعرہ - یہ درد طلق اور خناق میں مفید ہے۔
 پوست خشخاش ۲ گرام عدس مسلم ۵ گرام رسوت۔ گلنا فارسی ہر ایک ۵ گرام
 کنمازج ۱۲ گرام عذاب ولایتی ۱۰ دانہ پوست مغیلاں ۱۲ گرام۔
 سب کو ایک لیٹر پانی میں جوش دیں یہاں تک کہ پانی کا تیسرا حصہ باقی رہ جائے اس
 کے بعد صاف کر کے لعاب اسبغول ۱ گرام اضافہ کر کے نیم گرم عرعرہ کرائیں
 ۵۔ صبر کنوچہ، انجیر اور مینتی مساوی کا ضمار اور عرعرہ کرائیں جو بہت مفید ہے۔
 ۶۔ مرکی، صبر، جالگوٹہ دبیر، شنگرف، توتیا سبز مساوی لے کر ٹلہ علیہ باریک کر کے
 ملا کر اس میں سے بقدر باجرہ مرلیض کو دیں درست اور قے آکر مرلیض اچھا ہو جاتا ہے۔
 ۷۔ گھوڑے کے کسی حصہ کے خون کو کھینچ کر انجیکشن کر دی،
 ۸۔ شیرہ کاہو، شیرہ مخزن تخم کدو شیرہ عذاب ولایتی لعاب اسبغول میں تیار کر کے
 شربت بنفشہ و خاکسی اضافہ کر کے پلانا خناق دموی میں نہایت درجہ فائدہ مند ہے۔
 ۹۔ عذاب آلو بخارا، گلو نیلوفر کو پانی میں جوش دے کر شیرہ مخزن تخم تر بو اور شربت
 نیلوفر ملا کر خاکسی تھک کر پلائیں خناق دموی جو تپ اور سوزش لگنو کے ہمراہ ہو
 اس کے لئے مفید ہے۔
 ۱۰۔ درخت نیم کی چھال اور سبز عذاب الثعلب پانی میں جوش دے کر صاف اس کا بھپاؤ
 لیں ورم خناق کو تحلیل کر دیتا ہے۔
 ۱۱۔ اصل السوس، آملہ کات سفید مساوی پانی میں جوش کر کے صاف کریں اور نیم گرم
 کر کے غرارہ کریں۔
 گرم خناق، حلق کے درد اور حلق کی پھیپھڑی کے لئے نہایت مفید ہے۔
 ۱۲۔ شیرہ تخم قرعہ و لعاب بہدانہ میں شربت بنفشہ و خشخاش حل کر کے پلانا۔ خناق صفراوی
 میں نہایت مفید ہے۔
 ۱۳۔ تخم حرب و انجیر پانی میں جوش دے کر سرکہ اور شہد شریک کر کے غرارہ کرائیں
 خناق بلغمی کی شروعات کو روک دیتا ہے۔
 ۱۴۔ خردل، سونیزج، عاقر قرحا آب پوست جوز میں ملا کر غرارہ کرنا خناق بلغمی میں نہایت
 مفید ہے۔

۱۵۔ منز خلوس خیار شنبز کو دودھ میں مخلول کر کے غرغره کرنا خناق سوداوی میں نہایت مفید ہے۔

۱۶۔ گائے کا پتہ شہد خالص میں حل کر کے گلے میں درم کے مقام پر لگانا، سوداوی درم کے لئے بہت مفید ہے۔

۱۷۔ ابابیل کا گوشت، اگر گرم نمک ملا کر کھلانا خناق کو دور کرتا ہے۔

۱۸۔ ابابیل کو جلا کر اس کی راکھ بنالی جائے اسے پانی میں گھول کر تھوڑا شہد ڈال کر پلانے سے خناق بھی دور ہوتا ہے اور حلق کے تمام دردوں میں فائدہ ہوتا ہے

سینہ کا درد (وجع الصدر)

ذات الریہ (نمونہ)

ذات الریہ پھیپھڑے کے درم گرم کا نام ہے جو کبھی صفرا سے اور کبھی خون سے اور کبھی بلغم متعفن سے پیدا ہوتا ہے یہ مرض کبھی تو ابتداءً لاحق ہوتا ہے اور کبھی کسی دوسرے مرض مثلاً خناق یا ذات الجنب وغیرہ کے بعد پیدا ہوتا ہے اس کی یہ صورت ہوتی ہے کہ امراض مذکورہ کا مادہ پھیپھڑے میں منتقل ہو کر درم پیدا کر دیتا ہے۔ یہ ذات الریہ زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔

علاوہ بریں سر سے پھیپھڑوں کی طرف نوازل کے انصباب سے بھی یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

سرد اور مرطب مقامات میں اور موسم بہار میں زیادہ ہوا کرتا ہے۔ جس پر ایک بار حملہ ہو چکا ہو اس پر دوبارہ سے بارہ بھی حملہ کا امکان رہتا ہے۔

علامات

مقدم صدر یعنی سینہ کے اگلے حصہ میں درد ہوتا ہے جس کے ساتھ گرانی اور بوجھ بھی معلوم ہوگا۔ ہر وقت تیز بخار رہے گا۔ کھانسی، سانس کی تنگی، چہرہ کا سرخ ہونا۔

پاس منہ کی خشکی وغیرہ علامتیں پائی جائیں گی۔ مریض صرف چت لیٹ سکے گا پہلو پر لیٹنے سے تنگی تنفس کی شکایت ہو جاتی ہے۔

علاج

اگر امتلا کی علامتیں موجود ہوں تو باسلیق کی فصد کھولیں غاب سہتاں، نیلوفر، تخم خطمی گل بنفشہ وغیرہ پانی میں پکا کر مل چھان کر مغز فلوس خیار شتر اور ترنجبین کے ہمراہ دیں زمانہ ابتداء میں سینہ پر رادع ادویہ مثلاً صندل، آرد جو۔ آب خرقہ ہمز میں پیس کر قدر روغن بنفشہ ملا کر لپیٹ کریں اس کے بعد آخر تک ادویہ محللہ مثلاً گل بنفشہ گل بابونہ، اکلیل الملک، آرد جو، تخم خطمی وغیرہ پیس کر روغن بابونہ ملا کر لگائیں

بہتر علامات

تھوک بہ آسانی خارج ہوا اور جلدی اور پکتا ہوا نکلے اور اس کے نکلنے سے مریض کو راحت و آرام محسوس ہو نیند ابھی طرح آجائے اور علاج سے فائدہ محسوس ہو پیاس زیادہ نہ لگے۔ حواس خمسہ درست ہوں بھوک برابر لگتی رہے اور پسینہ دہل و ہزار اچھی حالت پر رہیں۔

پاخانہ سخت اور بہت زیادہ بدبودار نہ ہو۔ بول کے اجزا غیر مستوی اور بد قوام نہ ہوں ہاتھ پاؤں سرد نہ ہوں اور پیٹھ کے بل سونے سے بے چین کر دینے والا درد نہ ہو۔

اس بیماری کے متعلق چند مشاہدات

اگر اس بیماری کے شروع میں اسہال پائے جائیں تو یہ نیک علامت ہوگی پسلیوں کے سروں کا اختلاج سرسام کی نشانی ہے۔ اگر غشی شدید واقع ہو تو یہ موت کی علامت ثابت ہوگی۔

اگر درد شدید پیٹھ کی طرف اس حد تک کھنچا ہوا ہے کہ گویا بیمار کی پیٹھ پر کوئی چوٹ لگی ہے یا بول میں خون آئے اور وہ پیپ سے ملا ہوا ہو تو یہ بتاتا ہے کہ مریض پانچویں ساتویں روز تک مر جائے گا۔ اگر ساتویں دن تک بچ گیا تو پھر کوئی خطرہ نہیں اسی طرح اگر بیمار کا پیٹ گرم ہوا اور جلتا ہوا پاخانہ سخت زرد نکلے یا کئی رنگ کا تھوک آئے اور اس کے بعد شدت کا درد پیدا ہو تو یہ بھی نہایت بری علامات ہیں

اور بیمار کے جلد مر جانے پر دلالت کرتی ہے۔
اگر نمونیا (ذات الریہ) میں قبض ہو تو کاسٹرائل یا شیرخشت وغیرہ کھلا کر قبض رفع کریں۔

طیب کو لازم ہے کہ مریض کو زیادہ کمزور نہ ہونے دے غذا میں چوزے کی بخنی کا زیادہ استعمال کیا جائے۔

گل نیلوفر ۶ گرام۔ پرسیال و شاں ۷ گرام
غاب ۷ دانہ، منقعی ۷ دانہ، لسوڑیاں ۱۵ دانہ
گل گاؤزباں ۳ گرام خطمی ۳ گرام
بھگو کر اور جوش دے کر پلائیں۔

ذات الجنب، ذات الصدر (پوری)، میں مدرات اور لپینہ آور ادویہ دیں رفع قبض کریں مخالف طرف کے ہاتھ پاؤں زور سے بندھوادیں۔

شنگرف ایک گرام، جالگوٹہ ۳ عدد پیس کر لگائیں۔
برگ بادرنجبویہ ۸ گرام، ۲۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں
پسینہ آکر در ذرائع ہو جاتا ہے ابتدائی حالت میں یہ دوا بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

صبر سیاہ ۳ گرام سفوف تربد ۶ گرام
برگ سناہ ۶ گرام، گل بنفشہ ۶ گرام
گل سرخ ۶ گرام

باریک گر کے جوب بقدر بخود بنالی جائیں۔ دودو گولی صبح شام پانی سے دی جائیں۔

منخب اور مجرب نسخے

(ذات الریہ)

۱۔ ضناد

صبر زرد باریک کریں اور اس کے هموزن اسبنخول مسلم ملا کر بقدر ضرورت

سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر درد پر لپکریں اور ایک کاغذ میں سوئی سے سوراخ کر کے چپکادیں۔ درد میں سکون ہو جاتا ہے۔

۲۔ مشروب

ذات الریہ (دھنیا) کے لئے نیز پھینٹوں سے خون اور پیپ آنے کی صورت میں نفع مند ہے۔

سپتال ۷ دانہ تخم خیارس نیم کوب ۶ گرام اصل السوس مقشر، تخم خطمی، تخم خباری، غلب الثلب خشک ہر ایک ۳ گرام۔ گل بنفشہ ۶ گرام، مونیر منقی ۹ دانہ سب کو بھگو کر مل چھان کر شیرۂ منز با دام شیر میں ۵ دانہ اضافہ کر کے پلائیں۔

۳۔ قیروطی

یہ ذات الریہ و ذات الجنب کے شدید درد میں فوراً سکون بخشتی ہے۔
افیون خالص ۲ گرام کو روغن بابونہ ۵ گرام میں حل کر کے رکھ لیں موسم سفید دو تولہ پگھلا کر مندرجہ ذیل اجزاء شامل کر کے رکھ لیں۔

تخم خطمی، تخم خباری، غلب الثلب خشک ہر ایک ۵ گرام گل بابونہ، اکیلل الملک، سنبل العلیب، زنجبیل، مصطکی رومی ہر ایک ۳ گرام۔ حسب ضرورت نیم گرم کر کے موضع باؤف پر مالش کریں۔

۴۔ قیروطی

یہ بھی ذات الریہ اور درد سینہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔
تخم خطمی ۶ گرام، اکیلل الملک ۶ گرام، گل بابونہ ۱۲ گرام سب کو نصف لیٹر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ پانی ۶۰ ملی لیٹر رہ جائے۔ اس کے بعد مل چھان کر روغن گل ۱۲ گرام روغن بیدانجر ۲۵ گرام روغن کتاں ۲۵ گرام ملا کر پھر جوش دیں جب پانی جل کر صرف تیل رہ جائے تو موسم خالص ۱۲ گرام ڈال کر پگھلائیں اور نیچے آتا کر محفوظ رکھیں۔
بوقت ضرورت اس کی مالش کیا کریں۔

۵۔ بہدانہ اسبقول کے لعاب میں شیر و تخم خرفہ اور شربت بنفشہ ملا کر مرض کو پلائیں۔

ذات الجنب - شوصہ

ذات الصدر - ذات الرض

برسم
ذات الجنب کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ خالص ۲۔ غیر خالص

خالص میں پسلیوں پر اندر کی طرف سے استر کرنے والی جھلی میں یا حجاب عاجز میں داہنی جانب یا بائیں جانب درم پیدا ہو جاتا ہے۔ غیر خالص میں وہ عضلات متورم ہو جاتے ہیں جو پسلیوں کے مابین ہوتے ہیں یا جھلی میں درم آجاتا ہے جو پسلیوں پر اوپر کی طرف استر کرتی ہے۔

اس کو ذات الجنب مغالطہ اور ذات الجنب غیر صحیح بھی کہتے ہیں۔

شوصہ اس درم کا نام ہے جو چھوٹی پسلیوں پر استر کرنے والے حجاب میں پیدا ہوتا ہے یہ حجاب انسان کے چت یٹنے کی حالت میں حجاب عاجز کے نیچے ہوتا ہے۔ ذات الصدر اور ذات الرض اس حجاب کے درم کو کہتے ہیں جو فضا صدر دسینہ کی فضا کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے یہ آگے کی طرف غظام قص کے ساتھ اور پیچھے کی طرف پشت کے مہروں کے ساتھ متصل ہوتا ہے اس کے اگلے حصہ کے درم کو ذات الصدر اور پیچھے حصہ درم کو ذات الرض کہتے ہیں۔

برسام بقول صاحب اسباب و علامات ذیافرغ نامی حجاب کے درم کا نام ہے یہ حجاب جیسا کہ اسباب و علامات میں بتلایا گیا ہے۔ حجاب عاجز کے علاوہ ایک دوسرا حجاب ہے جو معدے اور جگر کے مابین مائل ہوتا ہے۔

علامات

ذات الجنب خالص کی مشترکہ علامات یہ ہیں۔ لازمی بخار پسلیوں کے نیچے جھینے والا درد۔ کھانسی تنگی تنفس، نبض کا انتشاری ہونا۔ درم دومی کی صورت میں چہرے کی سرخی نبض کا عظیم ہونا۔ نفث (تھوک) کا سرخ ہونا وغیرہ۔

صفراوی میں چھین کی زیادتی درد کی شدت، بخار کی تیزی، حلق سوزش، وغیرہ۔
 جلتے ہوئے سوداوی خون کی صورت میں چھین کی زیادتی، منہ کی خشکی، زبان کی سیاہی
 اور کھردرا پن۔ رنگ بدن کا سیاہ ہونا۔ دشوار تنفس وغیرہ۔
 بلغمی کی صورت میں درد کے ساتھ بوجھ محسوس ہونا چھین کا کم ہونا۔ بخار کا ہلکا ہونا
 اور تھوڑے کا ہلکی سی سرخی کے ساتھ سفید ہونا وغیرہ۔
 ذات المخبیہ خالص میں چھین ہوگی اور نبض کی مشاریت کم ہوگی۔ نفث (تھوک)،
 خارج نہ ہوگا۔ بعض اوقات موضع ماؤف کو باہر سے چھونے سے درد ہوگا۔
 شوہر کی خاص علامت یہ ہے کہ نبض کو حرکت کرنا نا ممکن ہو جاتا ہے اور وہ کسی اور پیلو پر آم سے یہاں نہیں سکتا۔
 ذات المصد میں نبض کا درد مانتے مانتے ڈیوئوں کے جائے اتصال سے فم مدہ کے قریب غفوف جبری
 تک بلبلای محسوس کرے گا نیز نہ وہ نیچے زین کی طرف دیکھ سکے گا نہ اوپر آسمان کی جانب سر اٹھا سکے گا۔
 ذات العرض میں درد پیچھے مونڈوں کے درمیان میں محسوس ہوگا مریض دائیں یا
 بائیں دیکھنے پر قادر نہ ہوگا۔ اور کھانسنے وقت سخت قلق میں مبتلا ہوگا۔
 برسام میں زوال عقل کھانسی کی شدت اور دیگر علامات پائی جائیں گی۔

علاج

ان تمام امراض کا اصول علاج بحسب مادہ ایک ہی ہے۔ صرف مضادات وغیرہ میں موضع استعمال
 علحدہ علحدہ ہوتا رہتا ہے۔ اصول علاج یہ ہے کہ دموی میں جانب مخالف کے ہاتھ کی باسلیق کی
 فصد کھولیں۔ پھر تیس کے دن جانب موافق ہاتھ کی فصد کھولیں۔
 غاب اسپتال۔ انجیر، میوز، منقہ، مغز فلوںس، خیار شہر اور ترنجبین وغیرہ سے تلبیس
 طبیعت کریں۔

مار الشردیں، گل بنفشہ، آرد جو۔ تخم خطمی کو گرم پانی میں پیس کر روغن بابونہ ملا کر
 موضع ماؤف پر لپیٹ کریں۔ صفراوی میں بھی فصد کھولیں لیکن جانب موافق کے ہاتھ کی
 کھولیں اس سے بہت جلد نفع پہنچتا ہے۔ اس کے بعد تلبیس طبیعت کریں۔
 شربت نیلوفر اور بنفشہ معاب اسبغول کے ہمراہ دیں تاکہ حرارت بجھے اگر دم
 سوداوی سبب ہو تو فصد کھولیں حرارت کو بجھانے کے لئے سرد ادویہ استعمال کریں
 ہلکے حقنوں سے تلبیس طبیعت کریں اور موضع ماؤف پر برگ گرم گلاب گل بابونہ تخم خطمی

و غیر عقل و متعین لودہ کو گرم پانی میں پس کر مداومت کے ساتھ لیپ کریں اور اگر سبب دم بلغمی ہو تو جلد تدابیر مذکورہ بالا اعلیٰ میں لائیں لیکن حرارت کو بجھانے کے لئے بہت زیادہ سردا دیتے نہ استعمال کریں جو کے ساتھ چنے اور سونف ملا کر مار الشعیر پیڈا کرنے کی ضرورت ہو تو شربت زوفا بھی پلائیں۔

منتخب و مجرب نسخے

۱۔ ضماد

یہ ضمد ذات الجنب، ذات الریہ، ذات الصدر، ذات العرض کے لئے نہایت مفید پیکارگیا

ہے۔
برگ بنفشہ، تخم عظمیٰ ہر ایک ایک حصہ
بیج سوسن دو حصے۔

آرد جو۔ آرد باقلا ہر ایک ڈیڑھ حصہ۔
گلاب بونہ۔ کیتاراہر ایک ایک حصہ۔

اگر ادہ غلیظ ہو اور تحلیل کی زیادہ ضرورت ہو تو اسی میں تخم کتاں بھی شامل کریں۔ ان سب کو باریک کر کے شراب انگوری میں گوندھیں اور موم سفید و روغن بنفشہ حسب ضرورت شامل کر کے لیپ کریں۔

۲۔ ضماد

یہ ضمد مجرب ہے مسکن درد اور منفعی ہے۔

آرد جو۔ اکلیل الملک۔ پوست خشخاش

مساوی وزن لے کر پانی میں پس کر نیم گرم موضع ماؤف پر لیپ کریں یا سب کو کوٹ چھان کر حسب ضرورت موم کو روغن گل میں پگھلا کر اس میں ملا لیں۔ اور مقام ماؤف پر ہلکی ہلکی مالش کریں۔

۲۔ ضماہ

شاخ گوزن ۲ گرام فلفل سیاہ ۱۲ دانہ پانی میں پیس کر نیم گرم کھسکے ضماہ کریں۔
۴۔ سفوف زرد چوب بقدر حاجت۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد شہد خالص بقدر ضرورت تینوں
ہواؤں کو خوب ملائیں بعد ازاں ایون ایک گرام، زعفران ایک گرام پیس کر ملائیں اور
بوقت ضرورت ایک کاغذ پر پھیلا کر مقام درد پر چسپاں کر دیں۔
بہت فائدہ مند ہے آزمودہ ہے۔

۵۔ مطبوخ

سپتال فریہ ۲۰ عدد
حسب ضرورت پانی میں اس قدر جوش دیں کہ پانی ایک تہائی رہ جائے اس کے بعد صاف کر کے
شریت بنفشہ ۴ گرام۔ روغن زرد گرم شدہ ۴۰ ملی لیٹر ملا کر خوب حرکت دینے کے بعد
پی جائیں۔ یہ مطبوخ ذات الجنب۔ شوصہ اور برسام کے لئے بہت مفید اور مجرب ہے۔

۶۔ جوب

شاخ گوزن۔ نمک لاہوری۔ موم سفیدی مساوی الوزن شاخ گوزن اور نمک لاہوری
کو باریک پیس کر موم سفید کے ہمراہ چھنے کے برابر گولیاں بنالیں۔
خود اک ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ بدرقہ مناسب استعمال کریں۔

۷۔ کشتہ شاخ گوزن

بارہ سینکھنے کا سنگ ۲۵ گرام ریتی سے براہ کر کے شیر مدار ۵ گرام کے ہمراہ کھول
کریں اور تکیہ بنا کر دس کیلو اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر آب گھیکوار ۵۰ ملی گرام میں
گھولی کر کے بدستور تکیہ بنا کر دس بارہ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔
سفید کشتہ برآمد ہو گا خوراک ۲۵۰ ملی گرام منقی میں پیٹ کر کھلائیں اور اوپر سے
حسب برداشت دودھ جس میں روغن زرد اور شکولاتی ملائی ہو پلائیں بہت مفید ہے۔

۸۔ روغن

یہ روغن ذات الزہیہ اطفال اور سینہ کے سرد دروں کے لئے مفید ہے اور مجرب ہے۔
 بنج سوسن، تخم کتاں۔ ہر ایک ۴۰ گرام
 تخم حنظل، برگ بادرنجبویہ، کانچھل ہر ایک ۲۵ گرام۔
 گل بنفشہ، زعفران خشک ہر ایک ۱۲ گرام۔
 سب کو بغیر مناسب پانی میں جوش دے کر مل چھان کر روغن کبجد ملا کر اتنی دیر پکائیں
 کہ پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے اس تیل کو نیم گرم کر کے مالش کریں۔

۹۔ قیروطی

یہ درد صدر کے لئے مفید و مجرب ہے۔
 گل بابونہ بارہ گرام
 خنطی اکلیل الملک ہر ایک ۶ گرام
 سب کو نصف لیٹر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ ۶۰ گرام رہ جائے اس کے بعد اس میں روغن
 گل ۱۲ گرام روغن بیدرا بخیر ۲۵ گرام روغن کتاں ۵۰ گرام ڈالیں۔
 جب پانی جل کر تیل رہ جائے تو موم خالص ۱۲ گرام پگھلا کر اتار لیں اور مالش کر کے سینگیں۔

۱۰۔ قیروطی

یہ ذات الجنب صفراوی کے لئے مفید ہے۔
 موم زرد خام ۴ گرام روغن کبجد ۲۵ گرام میں پگھلا کر آب عنب الثعلب میں کئی بار
 دھولیں اس کے بعد گل بابونہ برادہ صندل سرخ ایک ایک گرام تخم حنظل ۲ گرام گل بنفشہ
 کشمیری ۳ گرام باریک پس کر ملائیں اور لعاب تخم کنوچہ لعاب کتاں، لعاب ریشہ خنطی ایک
 ایک گرام اضافہ کر کے بحفاظت رکھیں اور وقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

۱۱۔ ضاد
 ذات الجنب غیر حقیقی کے لئے آزمودہ ہے۔

زردی بیضہ سرخ ایک عدد میں فلفل سیاہ ۵ عدد باریک پیش کر ملا کر کپڑے پر لگا کر درد
کی جگہ چکادیں فوراً درد ساکن ہو جائے گا۔

نوٹ!

جن نسخوں میں شلخ گوزن وغیرہ گرم ادویہ شامل ہے وہ ذات الجنب غیر حقیقی کے لئے
خصوص ہیں۔

۱۲۔ بہلانہ خطمی سہتاں غناب کے جوشاندے میں شیر مار تخم کا ہوا ور شربت بنفشہ ملا کر ناک سی چھوک
کر دیں۔

ذات الجنب دومی و صفراوی کے لئے مفید ہے۔

۱۳۔ غلب الثعلب بادیان مویز منقی کے جوشاندے میں گلقد ملا کر پلانا ذات الجنب بلغمی و سردی
کے لئے مفید ہے۔

۱۴۔ آرد باقلا، آرد حلیہ مغسول روغن بادام و شکر کا بدستور حریرہ بنا کر کھلانا ذات الجنب بلغمی و سردی
میں مفید ہے۔

۱۵۔ آرد جو، تخم خطمی، گلاب بنفشہ ہرے دھنیے اور ہری مکوہ کے پانی میں پیس کر عرق گلاب
ملا کر لپ کرنے سے درد کم ہوتا ہے اور سکون ملتا ہے۔

پستان کا درد (اوجاع الشدین)

تھنیلہ (تجبن اللبن)

بعض اوقات پستانوں میں دودھ کے جم جانے سے درد گرم پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کو
تھنیلہ کہتے ہیں۔

علامات

پستان میں انتفاخ اور صلابت پیدا ہو جاتی ہے درد ہوتا ہے اور پستان کا
کارنگ سرخ ہو جاتا ہے پستان کو چھونے اور ہاتھ لگانے سے سخت درد ہوتا ہے بخار

ہوجاتا ہے۔

علاج

پستان سے دودھ خارج کرنے کی کوشش کریں سرکہ اور پانی میں کپڑا بھگو کر پستان پر رکھیں، شدت حرارت کے وقت سردادیہ کالیپ کریں۔ سکون حرارت کے بعد عملات لگائیں۔

ہدایات

جب پستان میں ورم ہو تو بچے کو اس طرف سے دودھ نہ پلانا چاہئے نیز پستان کو سرد ہوا اور ٹخنڈے سے محفوظ رکھنا چاہئے۔

منتخب و مجرب نسخے

۱۔ ضماد

یہ ضماد شدت حرارت کے وقت بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔
آرد جو۔ آرد باقلا، میدہ لکڑی، ہونزن کو آب کشنیز سبز آب خرفہ سبز میں پیس کر
زردی بیضہ بقدر مناسب ملا کر لپ کریں۔

۲۔ ضماد محلل

یہ ضماد تحلیل کو تحلیل کرنے میں آئندہ مودہ ہے
تخم کتان، تھل، بابونہ، اکیل، کبجد سیاہ۔
سب کو مساوی الوزن باریک کر کے موم کو روغن گلی میں پگھلا کر اس میں ملا لیں اور
پستان ماؤف پر لگائیں۔ ورم تحلیل ہوجاتا ہے۔

۳۔ طلاء

یہ طلاء تجبن الندی (دودھ جم جائے) میں بہت مفید ہے۔
کبجد (قل) سیاہ باریک پیس کر شہد خالص اور روغن زرد ہونزن ملا کر تھوڑا آرد خرمیا

مقام ماؤن پر طلاء کریں۔

۳۔ رفع قبض کریں اگر دودھ کے رک جانے اور منجمد ہو کر فاسد ہو جائے اور دیر تک رہنے سے زیر ہلی کیفیت پیدا ہو کر درد پیدا ہو جائے تو آٹھ خراج اللبن کے ذریعہ اس دودھ کو نکلوادیں لیکن پہلے گرم پانی میں غلا لیں کا ٹکڑا جھگو کر اس سے ماؤن پستان پر تکید کر کے منجمد دودھ کو رقیق کریں۔

مصطکی، کنڈر، درونج عقربی، برگ سداب، منفر تم با قلا، تم کرمب مساوی الوزن نے کریمہ میں پس کر باریک کر کے لیپ کرنے سے بھی یہ غرض حاصل ہو جاتی ہے۔ در کو رخ کرنے کے لئے ایلوا ۱۰ گرام، گوگل ۶ گرام میدہ گندم ۱۰ گرام، پوست خشخاش ۳ گرام کے جو شانے میں مینوں ادویہ کو پس کر ضاد کریں۔ انشاء اللہ سکون ہو جائیگا۔

۵۔ حرام منفر کو باریک پس کر شراب میں پکا کر پستان پر ضاد کرنے سے تجبٹن بلا درم میں فائدہ ہوتا ہے۔

۶۔ اسی میتھی بابونہ خطمی خازی کرم کلکے نیچ روغن زنبق میں باریک پس کر لیپ کریں۔

۷۔ گل بنفشہ آرد با قلا کشنیز خشک آرد جوہری کموہ کے پانی میں باریک پس کر نیم گرم لیپ کریں تجبٹن بلا درم مار میں مفید ہے۔

۸۔ موم زرد، روغن خیری روغن قسط روغن سوسن میں پگھلا کر ہرے پودینہ کا پانی ملا کر لگانا بارو تجبٹن کے لئے مفید ہے۔

۱۰۔ چندر کے پانی میں گپھوں اور گلوچی پکا کر پس کر لپی جائے اس کا لیپ پستان کے سدے کو تحلیل کرتا ہے۔

۱۱۔ ہینگ، سکببین میں حل کر کے کھلانا اور اس کے بعد عرق بادیان پلانا دودھ جم جانے کو دفع کرتا ہے۔

۱۲۔ مکھی کے چھتہ کو روغن گل میں باریک پس کر یا گپھوں کی بھوسی سرکہ میں پکا کر لیپ کرنے سے درم تحلیل ہوتا ہے۔

۱۳۔ بزرا النج کو شراب میں پس کر یا آرد با قلا کو انڈے کی سفیدی میں لت کر لگانا مفید

۱۴۔ تم کتاں تم حلیہ تم خطمی گل بابونہ چقندر کے پانی میں پس کر لپ کریں۔

دل کا درد (وجع القلب)

یہ مرض عموماً معدے کی شرکت سے پیدا ہوا کرتا ہے چنانچہ ان لوگوں کو اس کی شکایت زیادہ ہوتی ہے جو بد ہضمی قبض اور نفخ شکم وغیرہ میں مبتلا ہوتے ہیں۔ کمزور اشخاص میں کیفیت نفسانیہ (عصبہ، غضب وغیرہ) سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کثرت شراب نوشی ورزش کی زیادتی اور سمیتِ نفس بھی اس کے اسباب میں سے ہے۔

علامات

دل میں شدت کا درد ہوتا ہے اور دم گھٹنے لگتا ہے۔ مریض کو موت کا خطرہ لاحق ہو جاتا ہے سینہ پر بوجھ اور دباؤ پڑتا معلوم ہوتا ہے بعض اوقات درد بائیں بازو کی طرف جاتا ہوا محسوس ہوتا ہے درد کے وقت مریض بے حس و حرکت کھڑا جاتا ہے اور بدن پر پسینہ آجاتا ہے چہرہ زرد اور ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں یہ حملہ چند منٹ کے بعد دور ہو جاتا ہے اور کبھی نیچے بعد دیگرے کئی دورے ہو جاتے ہیں۔ دورہ ختم ہو جانے کے بعد مریض کو کچھ دکھائی آتی ہیں اور پیشاب بکثرت آتا ہے۔

علاج

محلل ریح اور مقوی معدہ ادویہ مثلاً باریان ساذج ہندی، صعفرانسی وغیرہ، مقوی مزج قلب ادویہ مثلاً گاوزبان، ابریشم وغیرہ کے ساتھ بیکاکرمل چھان کر گلقد کے ساتھ دیں، نوشدار و دوار الک وغیرہ مقویات قلب استعمال کر لیں۔

منتخب و مجرب نسخے

۱۔ دوا برکت درد دل

دوار الک مقدل جواہر والی ۳ گرام

جوارش مکونی ۹ گرام ملا کر عرق گلاب خالص۔
تیز دتند ۶۰ گرام کے ہمراہ دیں۔

۲۔ انوشدارو دلوئی ۳ گرام پہلے چاٹ کر اوپر سے بادیان سازج ہندی۔ گل سیوتی۔ الاچی
نورد مسلم بقدر مناسب عرق بادیان میں پکا کر چھان کر گلقد آفتابی ۵۲ گرام پیس کر گلاب
خالص ۶۰ گرام شامل کر کے پئیں۔

۳۔ دوار المسک معتدل جواہر والی ۳ گرام
جوارش جالینوس ۵ گرام ملا کر پہلے مریض کو کھلائیں۔ اوپر سے زرنباد ۶ گرام عرق بادیان
خالص میں جوش دے کر گلقد آفتابی ۵۲ گرام پیس کر ملا کر پئیں۔
۴۔ مریض کو فوراً بستر پر لٹا دیں مقام قلب پر گرم پانی سے سینکس یا پلٹس باندھیں قبض
ہو تو حقن کریں نفخ ہو تو کاسر الزیاح ادویہ دیں۔

گل بابونہ، گل خطمی کوٹ کر ایک چھوٹی سی تھیلی میں ڈال کر توپے پر گرم کمسے مقام قلب پر
سینکس اگر نفخ ہو تو ہینگ ۱۲۵ ملی گرام لے کر مویزہ منقی میں بند کر کے کھلائیں۔
گل سرخ ۳۴ گرام، فلفل سیاہ ۴ گرام، زنجبیل ۳۴ گرام۔
دار فلفل ۳۴ گرام، زراوند طویل ۳۴ گرام، اسارون ۳۴ گرام۔
دار چینی ۳۴ گرام، مصطکی ۲ گرام، زرنباد ۲ گرام۔
پودینہ ۲ گرام، انیسون ۲ گرام، جندبیدستر ایک گرام۔
شہد ۵۳ گرام ملا کر معجون بنالیں۔

خوراک چھ گرام صبح دوپہر شام

۵۔ کبھی شدت درد سے مریض کو غشی ہو جاتی ہے ایسے وقت میں جدوازا نفسی ایک گرام گلاب
میں گھس کر اس کے حلق میں پکائیں اور دوار المسک معتدل جواہر والی ۶ گرام کھلائیں۔
ثقیل، نفاخ اور محرک انذیرہ و اشربہ سے پرہیز کرائیں اس طرح جوش، غصہ اور تمام ایسے

اس سے جو اس مرض کے دورے کا باعث بن سکتے ہیں مریض کو بچائیں۔
 ۶۔ اکثر گرمی کے سبب سے تنفس، سینے کی گرمی، پیاس اور بے چینی محسوس ہوتی ہے اس صورت میں مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔
 شیرہ تخم خرفہ، مغز تخم کدو، مغز تخم تربز، کشنیز خشک، عرق گاد زبان میں تیار کر کے شربت نیلو فر ملا کر دیں۔
 شربت سیب وریپاس وانا اور بار دادویہ کام میں لائیں۔

اور

گل نیلو فر کشنیز خشک، صندل سفید، عرق گلاب میں پیس کر اور تھوڑا کافور ملا کر لگائیں۔
 ۷۔ کسی خلی ماتے یا عام جسمانی کمزوری کے سبب دل میں یا متصل اعضا میں خفقتی کیفیت محسوس ہوتی ہے۔ اس صورت میں مندرجہ ذیل نسخے کارآمد ہیں۔

آلہ کامرنی گرم پانی سے دھو کر ورق نقرہ ملا کر کھلائیں عرق گلاب اور عرق کیوڑا میں شیرہ
 مغز تخم تربز اور شربت صندل ملا کر پیئیں۔

یا
 پوست الانچی کلاں کاسات گرام ۶۰ ملی ٹیٹر پانی میں رات کو ترکریں صبح کو مل چھان کر
 مہری اور عرق کیوڑا ملا کر نہا رنہ پلائیں۔ بہت فائدہ مند ہے۔

یا

تخم خشکاش سفید ۵۳ گرام،
 گلے کا دودھ ۵۰۰ ملی ٹیٹر میں پیس کر مہری ۵۳ گرام ملا کر مریض کو پلائیں۔ اگر زیادہ کمزور
 ہو تو نصف خوراک دیں۔

یا

برگ لیموں شیریں تین عدد
 لونگ پھولدار تین عدد۔ تھوڑے پانی میں پیس کر ۱۲ گرام مہری ملا کر پلا دیں۔
 ۸۔ صدر یا گھٹن کے باعث اچانک غشی سی ہو جاتی ہے ایسی صورت میں۔

مشک وغیرہ قدر ضرورت و طاقت عرق گلاب و بید مشک میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں۔

یا
غیر مشک فاذر ہر عرق گلاب و بید مشک اور آب سیب میں حل کر کے تھوڑا عود ملا کر حلق میں ٹپکائیں۔
غشی دور کرنے میں نہایت مفید اور زود اثر دوا ہے۔

یا
زونا، ماسا پودینے کے جوشاندے میں مار اللصل ملا کر پلانا غشی اور امتلا کو مفید ہے۔
۹۔ گرم امراض اور مزمن بخاروں کے نتیجہ میں اطراف قلب میں ورم ہو جاتا ہے سینے کے مقام پر بوجھ معلوم ہوتا ہے آنکھوں میں بھر بھر اہٹ اور چہرے پر زردی نمایاں ہوتی ہے سانس لینے میں تنگی اور ثقل محسوس ہوتا ہے اور کھانسی نہیں ہوتی یا خفیف ہوتی ہے ایسی صورت میں مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔

بادرنجبویہ گاؤ زبان ہر ایک ۳ ۱/۲ گرام
ریوند ۵۰۰ ملی گرام رسوت ۲ گرام
تخم خرفہ چار گرام مکوہ کی خشک پتی ۵ گرام
سب کو پیس چھان کر رکھ لیں۔
مقدار خوراک: ۳ ۱/۲ گرام سفوف کو پچیس ملی لیٹر رب حاض میں ملا کر کھلائیں کھانے کے بعد پھلوں کا رس پلائیں۔

یا
مار اللہم سادہ میں عرق غبر اور شربت انستین یا بادرنجبویہ ملا کر پلائیں۔
جواہر ہرہ ۵۰۰ ملی گرام
جواہر ہرہ ۵۰۰ ملی گرام، خمیرہ گاؤ زبان غبری ۹ گرام میں ملا کر چاندی کا ورق ملا کر کھلائیں۔

یا
جوشاندہ انیسون، بسفنج، گل گاؤ زبان بادریان میں شربت بادرنجبویہ ملا کر تخم بادرنجبویہ چھڑک کر پلائیں تین چار روز تک برابر دیتے رہیں۔
۱۰۔ کبھی درد اس طرح شروع ہوتا ہے گویا مریض کے دل کو کوئی پتھر دے دیتا ہے اور

ہلکی سی غشی پیدا ہوتی ہے لعاب دہن جاری ہوتا ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ جگر سے سوداوی مادہ قلب پر گرتا ہے بہر حال یہ مرض مہلک نہیں ہے مندرجہ ذیل تدبیر کریں۔
 مسہلات سودا موافق ضرورت کام میں لائیں۔
 ماراجین، سکجنین، اقیقہ، سفوف لاجورد وغیرہ کھلائیں اور تقویت قلب و تعدیل مزاج جگر کی کوشش کریں۔

اور

دوارلسک کھلائیں عرق گاؤزبان عرق گلاب عرق شاتھو عرق کاخی وغیرہ میں سکجنین بزوری یا گلفند آمیز کر کے پلائیں۔

اور

ہلکے گوشت پرندے کے غذاء کھلائیں۔
 ۱۱۔ مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے دل چھل رہا ہو تکلیف کی شدت سے غشی آجاتی ہے چہرے اور پیشانی پر تنداؤ پیدا ہوتا ہے اور پسینہ آتا ہے۔ اکثر سبب مرض معدہ میں ہوتا ہے۔ اور چھلنے کی کیفیت صفراوی مادہ ہوتا ہے مندرجہ ذیل تدبیر و علاج کریں۔ تنقیہ صفرا کے لئے مناسب مسہل دیں۔

اور

نوشلاروم واریدی کھلائیں اور عرق صندل میں شربت خشنخاش ملا کر پلائیں۔

اور

طباشیر کبود دو گرام حب الاس ۳ گرام باریک پیس کر ۲۵ گرام شربت خشنخاش ملا کر چٹائیں۔
 ۱۲۔ مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے دل سینے سے باہر نکلا جاتا ہے جسم کے نصف جانب پسینہ آتا ہے اور چہرے کا رنگ سرخ یا زرد ہو جاتا ہے۔
 مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔

عرق گلاب عرق بید مشک، عرق بید سادہ ۵۷ ملی لیٹر ہر ایک میں ۳۵ ملی لیٹر شربت صندل ملا کر تین ماشے اسفول کی بھوسی چھڑک پلائیں نہایت مفید ہے۔

یا

اگر صغریٰ ماتے کے سبب ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔ جو شانہ کے ہلیہ زرد اور زلال
 آلو بخارا دے کر پہلے تنقیر صفا کرے۔ اور شاہرے کا جو شانہ پلائیں۔ مفرحات جیسے عرق
 گلاب و بید شکر اور شربت مندل روزانہ دیں۔ غذا میں مرغ کے چوزے وغیرہ دیں۔
 ۱۳۔ کبھی کبھی فرط غم یا فرط غشی کے موقع پر دل کی کیفیت دگرگوں ہو جاتی ہے اور غشی چھا جاتی
 ہے اس کا سبب دراصل دل کی کمزوری ہے کوئی بھی مفرح کھلائیں۔ خمیرہ گاد زبان
 چٹائیں اور مریض کے ذہن کو منتقل کرنے کے لئے گفتگو کریں۔

باب۔ ۷

معدے کا درد

(وجع المَعِدَہ)

یوں تو معدے میں بہت سے امراض سے درد پیدا ہو سکتا ہے مثلاً اس کا کوئی سورمزاج، اس میں کسی خلطہ کی کچھ جوہرانا اس میں زخم یا ورم کا ہونا لیکن ہم درمعدہ کی جن قسموں کو یہاں خصوصیت کے ساتھ ذکر کرنا چاہتے ہیں ان کے اسباب یہ ہیں۔

۱۔ معدے میں اتنے زیادہ ریاخ پیدا ہو جائیں جو وسعت معدہ سے زیادہ ہوں اور جن کے سبب سے تمدد اور تناؤ پیدا ہو جائے۔ اور معدہ میں درد ہو جائے۔ جیسا کہ اکثر نفاخ غذاؤں مثلاً مسور، لوبیا اور گوہی وغیرہ کے کھانے سے ہو جاتا ہے۔

۲۔ کوئی ایسی غذا کھالی جائے جو اپنی کیفیت (تیزی وغیرہ) یا کمیت (زیادتی مقدار) کی وجہ سے معدے میں تکلیف پیدا کرے۔

۳۔ معدہ ضعیف ہونے کی وجہ سے معمولی غذاؤں کو بھی ہضم نہ کر سکتا ہو اس لئے ان سے معدے میں ثقل پیدا ہو جائے نیز ضعف ہضم کی وجہ سے ریاخ بھی پیدا ہو جائیں اور درد معدہ بھی لاحق ہو جائے۔

علامات

ڈکاریں، ہچکی، پیٹ اور پسلیوں کے سروں میں تناؤ معلوم ہونا، فم معدہ میں قعر معدہ کی طرف غذا کے اترنے کے بعد بائیں طرف تلی کے قریب درد کا پیدا ہونا اور دبانے سے قراقر کی آواز آنا۔ درد بھی کی علامتیں ہیں۔

درد معدہ غذائی میں غذا کا زیادہ کھالینا یا کسی تیز غذا کا استعمال شاہد ہو گا۔ درد معدہ ضعیفی کی خاص علامت یہ ہے کہ کھانا، کھانے کے بعد پیدا ہوتا ہے اور جب تک مریض

کھائی ہوئی غذا کو قے نہیں کر دیتا سکون نہیں ہوتا۔

علاج

ریحی میں محلول ریحاح جوارشیں مثلاً جوارش کمونی، جوارش بسباسہ وغیرہ کھلائیں کنڈر پودینہ اور زیرہ وغیرہ چبائیں تاکہ ریحاح ڈکار کے ذریعہ سے خارج ہو جائیں۔ بھوسی نمک وغیرہ سے پیٹ پر سینک کریں غلو معدہ کی حالت میں مریض سے ریاضت کرائیں۔ پیٹ پر گرم تیل لگا لٹس کریں۔

درد معدہ غذائی میں فوراً رات کے ذریعہ تکلیف دہ غذا کو خارج کریں اس کے بعد تقویات معدہ استعمال کریں مریض کو ہدایت کریں کہ کھانا تھوڑا تھوڑا دن میں کئی بار کھائے ایک دم زیادہ مقدار میں نہ کھائے اور اگر کوئی غذا اپنی کیفیت سے اذیت پہنچاتی ہو تو اس کو ترک کر دیں اور معدہ کی حالت کے موافق غذائیں کھائیں۔

اگر ضعف معدہ سبب ہو تو معدہ کو تقویت پہنچائیں اگر کسی غلط کام کا اجتماع ضعف معدہ کا سبب ہو تو اس کا تقویہ کریں قوت ہضم کی امداد و اعانت کے لئے ہاضم ادویہ کا استعمال کریں۔

منتخب و مجرب نسخے

۱۔ دوا۔ برائے درد سرد ریحی:

جند بیدستر ۵۰ (پانچ سو) ملی گرام باریک کر کے پہلے کھلائیں اور پے پانی میں قدر کر کے شامل کر کے پلائیں۔ بے حد مفید ہے۔

۲۔ دوا ہر درد معدہ کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً اس درد معدہ میں جس میں بغیر قے کے سکون نہ ہو۔

کنڈر، مصطکی، رومی، شومیز، ناخواہ، پوست بیرون پستہ، عود خام۔
ساری دوائیں ہمزون لے کر کوٹ چھان کر شہد آملہ میں ملا کر کھانا کھانے سے پہلے

۷ گرام کھلائیں۔

۳۔ جوب

یہ جوب درد معدہ سردی کے لئے مجرب ہیں۔ نمک سنگ، نمک سیاہ، فلفل دراز، بڑنگ کابلی ہوزن ہارک کر کے آب لیوں میں کھول کریں اور پانچ پانچ سو ملی گرام کی گولیاں بنالیں۔ خوراک تین یا چار گولی۔

۴۔ جوب

یہ ہر قسم کے درد شکم میں مجرب ہیں۔ اور بہت مفید ہیں۔ زنجبیل، سہاگہ نام، ہینگ، نمک سنگ جلد ہوزن لے کر پوست درخت بھینچ میں پیسکر بقدر کنار دشتی گولیاں بنائیں۔
خوراک ایک گولی۔ ہر وقت ضرورت۔

۵۔ سفوف برات درد شکم

یہ چون ہر قسم کے درد شکم میں مفید ہے۔ ہاضم ہے اور دافع کرم شکم ہے۔

زیرہ سیاہ مدبر بہ سرکہ ۱۲ گرام
نانخواہ - انیسون، تخم کرفس، قرفہ، دار چینی دانہ بیل کلاں ہر ایک ۶ گرام
قرنفل ۴ گرام
زنجبیل ۹ گرام
نبات سفید ۷ گرام

سفوف بنالیں

خوراک ۴ گرام سے ۶ گرام تک پانی یا عرق بادیان کے ساتھ کھائیں۔

۶۔ جوب

یہ جوب بھی درد شکم کے لئے عام طور پر مفید ہے۔

سو ہضم، تخم و بیضہ کے لئے بھی مفید ہیں۔
 غنچہ گل دار، نمک سیاہ ہر ایک ۲ گرام۔
 زنجبیل ۲ گرام فلفل سیاہ ۲ گرام۔
 سب کو باریک کر کے آب ییموں میں کھل کریں اور بقدر بخود گولیاں بنا کر رکھ لیں
 وقت ضرورت ایک یا دو حب استعمال کریں۔

۷۔ حب

درومعدہ، تحلیل ریا ح، تقویت ہضم و تولید اشتہا اور بیضہ و بانی کے لئے مفید و
 مجرب ہے۔
 غنچہ دار، ۵ گرام فلفل سیاہ، نمک طعام ہر ایک ۲ گرام قرفل کلاہ دار، نوشادر فی ایک
 ۹ گرام ایک ایک آب نادیدہ ۲ گرام افیون خالص ۱۰ گرام سب کو ایک یوم آب ادرک
 میں کھل کر کے خشک کریں۔ اس کے بعد آب ییموں کا غدی میں کھل کر کے بقدر بخود
 گولیاں بنالیں اور کچھ بقدر کناروشتی تیار کر لیں وقت ضرورت دس سال سے کم عرصے
 لڑکوں کو ایک دو عدد چھوٹی گولی اور بڑوں کو بڑی گولی روزانہ استعمال کرائیں۔

۸۔ اکسیر اوجاع

درد شکم اور بہت سے امراض شکم میں مفید ہے۔
 ست اوجان، ست پودنیہ، کافور سب ہوزن لے کر ایک شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھ
 دیں سب کا تیل ہو جائے گا۔ وقت ضرورت کسی مناسب عرق میں اس کے چار قطرے
 استعمال کرائیں۔ بہت مفید ہے۔

نوٹ

درومعدہ کا سبب اکثر سورمزاج سادہ یا مادی ہوتا ہے کثرت ریا ح بھی مادی ہی کیفیت
 ہے مذکورہ دوائیں اسی کیفیت کا اعتبار سے تجویز کی گئی ہیں۔ اگر پیٹ کی تکلیف
 قصر یا کسی دوسرے سبب سے ہو تو اس کا علاج کیا جائے۔
 یہ دوسرے کہ مذکورہ نسخے پیٹ کی بہت سی دوسری شکایتوں کا بھی ازالہ کرتے ہیں

طیب کی ہوشیاری شرط ہے۔

درد فم معدہ (وجع القواد)

یہ ایک مرض ہے جس میں فم معدہ میں درد پیدا ہوتا ہے اس کو وجع القواد یعنی درد قلب مجازی کہا جاتا ہے۔ چوں کہ فم معدہ اور قلب قریب قریب ہی رکھے ہوئے ہیں اس لئے بسا اوقات مریض دونوں میں تمیز نہیں کر سکتے اور فم معدہ کے درد کو دل کا درد سمجھنے لگتے ہیں۔ جالینوس کا قول ہے کہ اگر کوئی عام آدمی اپنے قلب میں کوئی شکایت بیان کرے تو سمجھنا چاہئے کہ وہ فم معدہ مراد لے رہا ہے اس لئے کہ قلب اور فم معدہ میں شریان اعظم کے ذریعہ بہت زیادہ مشارکت ہے جس کی وجہ سے فم معدہ کے امراض سے قلب بہت منفعل ہو جاتا ہے یہ درد اس قدر شدید ہوتا ہے کہ دورے کے وقت مریض کو سخت غشی لاحق ہو جاتی ہے ہاتھ پیر سرد ہو جاتے ہیں اور بسا اوقات مریض زمن سرعت ہلاک ہو جاتا ہے کبھی یہ مرض زمن صورت بھی اختیار کر لیتا ہے۔

اس کی پیدائش کا سبب یا تو فم معدہ کا سور مزاج گرم سادہ ہوتا ہے یا اس پر غلط صفراوی کا انصباب ہوتا ہے جیسا کہ اکثر بھوک وغیرہ کی حالت میں لاحق ہو جاتا ہے بعض اوقات سرد اور غلیظ ریاح کا اجتماع بھی اس کا باعث ہوتا ہے۔

علامات

سادہ حرارت کی صورت میں پیاس، منہ کا خشک ہونا اور دھانی ڈکاریں صفراوی میں مذکورہ بالا علامات کے ساتھ منہ کے مزے کا کڑوا ہونا زبان کا زرد ہونا اور کچی میں ڈکار کے ذریعہ سے یا نیچے سے ریح کے خارج ہونے کے بعد درد میں سکون ہو جانا نیز کبھی درد کا شدید اور کبھی ہلکا ہونے رہنا وغیرہ علامتیں پائی جاتیں گی۔

علاج

گرم اقسام میں زرشک کو عرق گلاب و عرق گاوزبان میں پیس کر چھان لیں اور

سکنجین و شربت لیمو ملا کر پلائیں صفراوی میں باسلیق کی فصد کھولیں تر مندی اور انار دانہ وغیرہ دیں۔ صندل سرخ گل سرخ، طباشیر، سماق ہموزن لے کر لعاب اسبغول اور عرق گلاب بقدر ضرورت میں پیس کر نم مدہ پر لیپ کریں۔

سر در بھی درد میں گرم جوارشات مثلاً جوارش کونی، جوارش فلا فلی وغیرہ دیں نفع مادہ کے بعد مسہلاتِ مازہ کے ذریعہ سے مادے کا تنقیہ کریں نمک سلیمانی کہ لائیں نم مدہ پر عطر گلاب ملیں۔

منخبک و مجربک نسخہ

۱۔ تمکید

برائے درد نم مدہ ریجی مجرب ہے۔
سہاگ، ہلدی دونوں کو باریک کر کے برگ گھیکوار پر چھڑک کر توے پر گرم کر کے نم مدہ کو سینکیں۔

۲۔ سفوف

یہ سفوف ریجی و جح الفواد میں بہت مفید و مجرب ہے۔
نمک ترب، نمک پودینہ، نمک سنگ ہر ایک ۳ گرام۔ جوہر لبیان سات سو ملی گرام
خوشہ اذخر ۳۴ گرام دانہ بیل ۷ گرام سب کو عرق ناخواہ ۳۰ گرام میں اس قدر کھل کریں
کہ خشک ہو جائے احتیاط سے رکھیں اور وقت ضرورت چار سو ملی گرام پانی میں رکھ کر
کھلائیں۔

۳۔ دوا

یہ دوا ریجی و جح الفواد کے لئے بہت مفید ہے۔
تھوڑا چونلے کر پانی میں بھگو دیں کچھ عرصہ گزرنے کے بعد اس کا زلال مرین کو

پلائیں۔ یعنی جب چونا پانی میں بھج جائے تو اس کا اوپر کا پانی نختار کر مریض کو پلائیں اس سے درد میں بہت جلد سکون ہو جاتا ہے۔

۴۔ دوا

یہ دوا فم معدہ کے درد میں عام طور پر مفید ہے۔
ہینک ایک سو پچیس ملی گرام کے کر منفی ایک عدد میں گولی بنا کر مریض کو کھلائیں اس سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

۵۔ نسخہ

- فم معدہ کے درد میں یہ نسخہ عام طور پر بے حد مفید اور مجرب ثابت ہوا ہے۔
غیر شتر اٹھ کلو گرام پختہ
نمک لاجوری ۱۰۰ گرام
دو نوں کو ایک بڑی ہانڈی میں ڈال کر نرم آ پنج پر ہلکے ہلکے پکائیں آ پنج تیز ہوئی تو ابال کھاجائے گا۔
جب گاڑھے ہو جائے تو زعفران کو پیس کر ڈال دیں اور آگ نیچے سے ہٹالیں صرف کونلوں پر ہلکے ہلکے پکائیں جب حلوا بن جائے تو اتار کر سائے میں سکھالیں اور سفوف بنا کر بوتل میں رکھ لیں۔
خوراک ۲ گرام ٹھنڈے پانی کے ساتھ۔
- ۶۔ اگر فم معدہ کے درد میں غشی کی کیفیت ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔
عرق کلاب برف میں ٹھنڈا کر کے منہ پر اور سینے پر چھڑکیں جب ہوش آجائے تو عرق کلاب اور کجبین ملا کر پلائیں اور شربت انار عرق بید مشک میں ملا کر پلائیں۔
- ۷۔ اگر رکی اور لمبی کیفیت ہے تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔
غار یقون مدبر ۲ گرام مصطکی رونی ایک گرام ہارک پپس لیں اور ۲۵ گرام گلفند میں ملا کر پہلے کھلا دیں پھر صعفرانسی اور بادیان ۶، ۶ گرام اینسون تین گرام عرق کلاب ۱۰۰ گرام میں جوش دے کر چھان لیں اس میں شربت دینار ۲۵ ملی لیٹر ملا کر پلائیں۔ پانی

کے بجائے عرق بادیان دیں۔

۸۔ ریح کی صورت میں غنیمہ ۱۰ گرام، فلفل سیاہ ۱۲ گرام نمک ۵ گرام لونگ ۶ گرام جوہر فوشادہ ۹ گرام چونہ آب نارسیدہ ۳ گرام، انیسون ۶ گرام
ایک ایک دن آب اورک اور آب لیموں میں کھل کر کے گولیاں بقدر خود باندھ لیں۔
ایک گولی صبح ایک شام عرق بادیان یا عرق گلاب کے ساتھ کھلائیں۔

بادیان ۵ گرام، انیسون ۳ گرام، نانخواہ ایک گرام اجوائن خراسانی ایک گرام، بادرنبویہ ۶ گرام پانی میں جوش دے کر پلائیں۔

نیز کمونی یا حب تنکار یا حب مبارک یا حب مالینوس کا کھلنا نہایت مفید ہے۔
۹۔ سہاگہ ۵ گرام، شنگرف ۷ گرام، دار فلفل ۵ گرام عاقر قرحا ۵ گرام، جال گوٹہ مدبر ۵ گرام۔ اس کی گولیاں بقدر ۱۲ ملی گرام بنالیں گرم پانی اور چینی ملا کر شربت بنالیں اور یہ گولیاں اس شربت کے ساتھ کھلائیں۔
درد دم معدہ کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ بہت جامع ہے۔

۱۰۔ دانہ منقہ تخم نکالاہوا حسب ضرورت۔

۱۲۵ ملی گرام فی عدد کے حساب سے عمدہ ہینگ لے کر اچھی طرح پیس لیں۔ دانہ منقہ کے برابر گولیاں بنالیں۔

بوقت ضرورت ایک گولی کھلا کر ایک دو گھونٹ گرم پانی پلائیں دورے کے وقت دو دو گھنٹہ کے فاصلے سے اسی طرح دو تین گولیاں کھلا دیں ورنہ روزانہ ایک گولی نہار منہ کھلاتے رہیں۔ اور

گل سرخ، طباشیر، صندل سفید، سماق ہر ایک ۳ گرام، عرق گلاب اور لعاب اسفنج میں گھس کر خم معدہ پر ضا د کریں۔

معدہ کا گرم گرم اور دبیلہ معدہ

اگر معدہ کا گرم گرم و دبیلہ ہو تو سمجھنا چاہیے کہ معدہ میں گرم گرم پیدا ہو گیا

ہے۔

درم گرم کی علامت یہ ہیں۔

سخت التہاب، سوزش، پیاس، بخار، چیھن والادرد، اگر ان علامتوں کے ساتھ بدن نحیف ولاغر ہو جائے شدید میں محسوس ہو تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ درم دبیلا یا خراج بن گیا ہے۔

ان حالات میں درد معدہ کے ساتھ ہاتھ پیروں کا ٹھنڈا ہو جاناروی علامت سمجھا جاتا

ہے۔

علامات انفجار

جب دبیلا میں انفجار پیدا ہوتا ہے یعنی وہ پھوٹتا ہے تو مریض کو پھریریاں آتی ہیں لرزہ کی شکایت ہوتی ہے پیپ اور خون قے یا اسہال کے ذریعہ خارج ہوتا ہے درم کم ہو جاتا ہے۔

علاج

جب یہ اندازہ ہو کہ معدہ میں درم گرم پیدا ہو رہا ہے تو پہلے روع مادہ کی کوشش کریں چنانچہ

پوست کدو خرفہ اور آرد جو وغیرہ کا معدے پر لپ کریں غذا میں تکلیف کریں کوئی قوی یا سہل یا مفتی دوا ہرگز استعمال نہ کریں البتہ فصد کھول دینی چاہئے غذا میں جو مونگ بٹھو اور کدو وغیرہ پر اختصار کریں ادویہ ملینہ میں مغز فلوں خیار شنبہ استعمال کرائیں۔ یہ مادے کے لئے خرج بھی ہے اور درم کو بھی تحلیل کرتا ہے اگر مغز املتاس کو آب کاسنی سبز عروق میں استعمال کرائیں یہ مادے کے لئے خرج بھی ہے اور درم کو بھی تحلیل کرتا ہے اگر مغز املتاس کو آب کاسنی سبز عروق میں استعمال کرائیں تو اس حالت میں بہت ہی سودمند

ہے۔

یہ نسخہ بھی بہت نافع ہے۔

آب غلب الثعلب سبز مرق، آب کاسنی سبز مرق ہر ایک ۳۰ گرام مغز املتاس ۳ گرام بھگو کر مل چھان کر روغن بادام شیریں روغن کدو ہر ایک ۷ گرام شامل کر کے پلائیں نندت درد کے وقت تخم خیار بقدر اگر ام آب سرد کے ساتھ پھنکا نایا آب طبرزد پلانا بہت

نفع مند ہے۔

اگر درم میں دہلیہ بننے کی علامات نمایاں ہونے لگیں تو فوراً کسی مناسب رنگ کی فصد کھولیں اور معدے میں داخلی اور خارجی طور پر ٹھنڈک پہنچائیں تاکہ اس کا دہلیہ بند کر جائے اگر اس میں کامیابی نہ ہو اور پکھنے لگے تو اس کے منتظر رہیں کہ وہ پھوٹے اگر خود سے نہ پھوٹے تو اس غرض کے لئے تازہ دودھ گرم پانی کے ساتھ تھوڑے تھوڑے وقفے سے پلائیں اور درم کو نرمی کے ساتھ دبائیں تاکہ وہ پھوٹ جائے اس کے بعد مریض کو مارا لکڑیا مارا لکڑیا پلائیں تاکہ پیپ صاف ہو جائے پھر ادویہ ملتحہ و مدطلہ جیسے کندر، ذم، اغوین، کمر با شمع، گل ارمنی اور گل سرخ وغیرہ استعمال کرائیں۔

منتخب و تجربہ نسخے

۱۔ ضما د جید

برائے درم معدہ گرم مفید و تجربہ ہے۔
آرد جو، فوفل، گل نیلوفر، ہر ایک ایک حصہ۔ گل سرخ ڈیرہ حصہ زعفران نصف حصہ
گل بنفشہ پنذرہ حصہ، کثیرا مصطکی، گلنار فارسی، اقا قیام، ہر ایک پانچ حصہ۔ خطمی،
گل بابونہ ہر ایک دس حصہ۔ صندل ۱۵ حصہ سب کو باریک کوٹ کر چھان کر
بقدر ضرورت موم روغن گل میں پگھلا کر ادویہ مذکورہ بالا ملا کر لیپ کریں۔
یہ ضما د درم کے تقریباً ہر زمانہ میں مفید ہے۔ محمل درم اور سکن در ہے۔

۲۔ ضما د اکلیل الملک

جو درم معدہ کے لئے نہایت درجہ نافع اور سود مند ہے۔
گل بابونہ، گلنار فارسی، تخم کتاں، اکلیل الملک تخم خطمی ان سب کو پانی میں پکا کر
پہلے تکمید اور فطول کریں۔ اس کے بعد فقل کو پیس کر لیپ کریں۔
۳۔ دہلیہ کی ابتدائی تدبیر یہ ہے کہ فصد کھولیں اور درم کا علاج کریں۔ پھوڑے کے

علاج کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔
 تخم کتاں، تخم کنوچہ، تخم خطمی تین تین گرام ۲۵ ملی لیٹر بکری کے دودھ میں ملا کر پلائیں۔
 ۱۲۔ جب درم پھوٹے پھر یہ یاں آئیں یا لرزہ ظاہر ہو پیپ اور خون قے یا دست میں نکلے اور
 مقام درم، نیچا ہو جائے تو آتش جو یا مارا غسل نیم گرم تھوڑا تھوڑا پلائیں۔
 ۵۔ ہری کا سنی کے پانی میں یا راج فیقر اگھول کر بقدر ضرورت پلانا معدے کو پاک کرنا
 اور پیپ کو نکالتا ہے ایسے موقع پر مارا الشیر اور مناسب چیزوں کے سوا کوئی غذا نہ دیں
 نیز اگر خون اور پیپ بذریعہ قے خارج ہونے لگے تو مناسب ہے کہ خون اور پیپ بذریعہ
 اسہال نکالیں اگر مادہ اس طرح پاک ہو جائے تو اندام قروح کی ادویہ دیں۔

معدے کا زخم اور پھنسیاں

بعض اوقات کسی تیز مادے کی وجہ سے معدہ کی اندرونی سطح میں زخم یا پھنسیاں پیدا
 ہو جاتی ہیں۔

علامات

ترش اور تیز غذاؤں کے کھانے سے درد میں شدت پیدا ہو جاتی ہے ڈکاریں
 آتی ہیں اور زبان خشک رہتی ہے۔ قے یا دستوں میں خون یا پیپ خارج ہوتا ہے بعض
 اوقات قروح معدہ کی صورت میں اور خصوصاً اس وقت جبکہ زخم معدہ کے زیریں حصہ میں
 ہو شدت درد کی وجہ سے ٹھنڈے پینے آنے لگتے ہیں۔ سانس میں صغریہ پیدا ہو جاتا،
 غشی لاحق ہو جاتی ہے اور ہاتھ پیر سرد ہو جاتے ہیں۔

مری، فم معدہ اور قعر معدہ کے قروح اور ثبور میں یہ فرق ہے کہ اگر درد پیچھے کی
 طرف دونوں شانوں کے درمیان محسوس ہو تو سمجھنا چاہئے کہ علت مری میں ہے۔
 اگر درد قفس (سینہ کی ہڈی) کے نیچے معلوم ہو تو فم معدہ ماؤف ہے اور اگر ناف
 کے اوپر درد ہو تو مری قعر معدہ میں ہے۔

علاج

پہلے پیپ وغیرہ کے تنقیہ کے لئے منقیات دیں۔ مثلاً مارا غسل اور جلاب وغیرہ پلائیں

مگر اس امر کا خیال رکھیں کہ کوئی تیز منقّی شے نہ دیں تاکہ زخم میں تکلیف یہ پیدا کر دے۔ تنقیہ کے بعد عدّات مثلاً قرص کبریا وغیرہ استعمال کرائیں گائے کی چھ اچھ پلائیں شربت انار وغیرہ دیں آب انار مارا شیر پلائیں اگر زخم یا شور مری یا فمِ محدہ میں ہوں تو ادویۃ ملئمہ کے ساتھ ادویہ مغزیہ جیسے صمغ عربی اور کثیر اور غیرہ بھی ضرور شامل کریں۔

قروح محدہ میں شدت درد کی وقت فلونیا کا استعمال بہت مفید ہے اگر بحالت قروح محدہ اسہال لانا ضروری ہوں تو اس کے لئے کوئی تیز مسهل دوا ہرگز استعمال نہ کریں بلکہ صرّت مغزِ فلوس خیار شنبہ استعمال کرائیں۔

اگر حرارت زیادہ محسوس ہو تو شام کے وقت لعاب بہدام شیرۃ عذاب عرق گاؤر یاں میں لگا کر شربت بنفشہ ملا کر پلائیں اور محدے پر مندرجہ ذیل ضداد لگائیں۔

رسوت، صندل سرخ، گل سرخ، گل ارمنی ہر ایک ۶ گرام۔

ہری مکوہ ۶۰ گرام کا پانی نکال کر مقام محدہ پر نیم گرم ضداد کریں۔

تین روز بعد اس نسخہ میں آرد جو ۱۲ گرام، تخم خطمی ۶ گرام، مغزِ فلوس خیار شنبہ ۹ گرام اضافہ کریں۔

سات روز بعد اس نسخہ کا ضداد کریں۔

عنب الثعلب، سنبل الطیب، گل بابونہ، اکلیل الملک ہر ایک ۶ گرام۔

مغزِ فلوس خیار شنبہ ۹ گرام۔

آرد جو ۱۲ گرام

سب ادویہ کو ہری مکوہ میں پیس کر گرم کر کے مقام ماؤف پر لپیپ کریں۔

اگر ان اشیاء سے عوارضات میں کمی واقع نہ ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ جات کا استعمال کریں۔

بادیان، گل بنفشہ، بیخ کاسنی، ہر ایک ۷ گرام

گاؤر یاں، عنب الثعلب ہر ایک ایک گرام موزیر منقّی ۹ دانہ۔

رات کو گرم پانی میں بھگو کر مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۵۰ گرام ملا کر صبح کے وقت

پلائیں اور شام کے وقت دوا المسک معتدل ۵ گرام کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ گرام

موزیر منقّی ۹ دانہ عنب الثعلب ۳ گرام عرق بادیان ۵ گرام عرق برنجاسف ۵ گرام

میں پس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ملا کر پلائیں اگر پیشاب لانے کی ضرورت ہو تو بجائے
خمیرہ کے شربت بزوری اور اگر قبض ہو تو گلقد ۵۰ گرام دیں۔

یا
گل بنفشہ، بادریان، گاوزباں، بنج کاسنی، ہر ایک ۷ گرام مونیر منقی ودانہ تخم کثوث
بستہ ۵ گرام رات کو گرم پانی میں بھگو کر رکھیں صبح مل چھان کر صاف کر کے خمیرہ بنفشہ
۵۰ گرام اضافہ کر کے پلائیں اور شام کو دو مار لک معتدل ۳۰ گرام ورق نقرہ ایک عدد
میں لیپ کر ہمراہ شیرہ بادریان، شیرہ غنہ الغلب خشک ہر ایک ۵۰ گرام شیرہ مونیر
منقی ودانہ عرق گاوزباں ۶۰ گرام میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۵۰ گرام شامل کر کے پلائیں۔

منتخب و مجرب نسخے

۱۔ سفوف گل

یہ سفوف پیپ کا تنقیہ کرنے کے بعد قروح معده کو مندل کر دیتا ہے آزمودہ ہے۔
گل سرخ، گل نارفاری، کہربائے شمع ہر ایک ۲ ۱/۲ گرام، گل ارمنی ۱۰ ۱/۲ گرام کنڈر
دم الاخوین ہر ایک ۸ گرام، سب کو کوٹ چھان کر رکھیں وقت ضرورت ۷ گرام
سے ۱۰ گرام تک رب سیب یا رب بھی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

۲۔ قرح نافح برائے قروح معده

گل قبرسی، صمغ عربی ہر ایک ۸ گرام، دم الاخوین ۱۰ ۱/۲ گرام
کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ اقراص تیار کر لیں اور بقدر مناسب آب برگ خرفہ
کے ہمراہ کھلائیں۔

۳۔ زخموں کے صاف ہونے کے لئے مار العسل تھوڑا تھوڑا پلائیں اگر حرارت ہو تو
مار الشیر بھی دیں۔

۴۔ مندرجہ ذیل سفوف انوال زخم کرتا ہے اور تکلیف کا ازالہ کرتا ہے۔

گلزار، کہربا، گل سرخ، دم الاخوین، گیرو، کنڈر، سنگجرات ہموزن کا سفوف تیار کریں

اور تین گرام رب سبب یارب بھی میں ملا کر کھلاتیں۔
دن میں دو تین بار دیا کریں۔

۵۔ دم الاخوین، کھربا، گل ارمنی، گل ملتانی،

باریک پیس کر بقدر دو گرام سفوف ۱۰ ملی لیٹر شربت خشخاش میں ملا کر دیں۔
۶۔ خشخاش، گوند کیترا، گلنار، افاقیا۔

حب الاس باریک پیس کر ریشہ برگد کے پانی میں ملا کر گولیاں بنالیں۔

روزانہ ۴ گرام لباب اسبغول کے ساتھ صبح اور شام استعمال کریں۔

۷۔ مسور کی دال جوش کر کے پانی اس کا گرا دیں، روغن بادام شیریں ہرے دھنیے کا پانی
ملا کر خوب چھان لیں اور تھوڑا پکا کر پلائیں۔

باب ۸۔ جگر اور پتے کا درد (اوجاع کبد و مرارہ)

نفخۃ الکبد (جگر کا پھولنا)

بعض اوقات اجزلے جگر اور جگری جھلی (غشا) کے نیچے بخارات مقبض ہو کر کثافت چھل کر لیتے ہیں اور ریاخ ناخن بن جاتے ہیں اس کو نفخۃ کبد کہتے ہیں۔ اس کا سبب یا تو کسی نفاخ اور ثقیل چیز کا کھالینا ہوتا ہے یا قوت ہاضمہ کا کمزور ہونا۔

علامات

دائیں پسلیوں کے نیچے مقام جگر پر تناؤ اور درد محسوس ہوتا ہے بخارا اور موضع ماؤف میں گرانی وغیرہ نہیں پائی جاتی نہ سمعہ (ظاہر بشیرہ) میں کوئی خاص تغیر پیدا ہوتا ہے اگر موضع ماؤف کو دبایا جائے تو قراقری آواز سنائی دیتی ہے یہ شکایت عموماً ہضم معوی کے بعد یعنی جب کھانا ہضم ہو جاتا ہے تو پیدا ہوا کرتی ہے کیوں کہ ریاخ ناخنہ کی پیدائش کا یہی وقت ہوتا ہے۔

علاج

محلل ریاخ اور ملطف معونین اور جوارشات دیں جیسے جوارش کوفی، دوار الکرم اور دوا لک وغیرہ استعمال کرائیں۔ نہار منہ حمام کا مشورہ دیں مصطکی، بیخ اذخر، سنبل الطیب اور جب البان وغیرہ کا مقام جگر پر لپیپ کریں، نمک، بھوسی اور باجرہ وغیرہ سے تکمید کریں لیکن اگر تکمید وغیرہ سے مادہ میں چمیان و تحریک پیدا ہو جائے تو علاج میں جانب مشارکت کی رعایت بھی ضروری ہے مثلاً اگر درد آنتوں کی طرف پھیل رہا

ہو تو پہلے مسہل ادویہ کے ذریعہ سے اسہال مادہ کر کے تحلیل ریح کی تدبیر عمل میں لائیں
در اگر درد حجاب اور شراسیف کی طرف کھینچنا ہوا معلوم ہو تو مدلات (پیشاب آور)
ادویہ استعمال کرانے کے بعد تحلیل ریح چیزیں دیں۔

منتخب اور مجرب نسخے

۱۔ جوارش کوئی کھلائیں اور نہا منہ حمام کرائیں۔

۲۔ ضماد

گل بابونہ، انستین رومی، مصطکی رومی سنبل الطیب ہر ایک ۶ گرام۔
باریک پس کر روغن بابونہ ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔ درد جگر کے لئے بہت مفید ہے۔

۳۔ سفوف

سنبل الطیف، مصطکی رومی، سہاگہ بریان، زنجبیل نوشادر، نمک سیاہ، جواکھار
ترید سفید ریزہ چینی مساوی الوزن لے کر سب کو کوٹ چھان کر باریک سفوف بنالیں۔
خوراک چھ گرام صبح شام ہمراہ عرق سفوف استعمال کرائیں۔ نہایت مسکن ہے۔
۴۔ نفخ اگر باضمہ کے بعد بڑھ جاتا ہے تو اس کا سبب باضمہ کا ضعف اور غلیظ غذا کا استعمال
ہے مندرجہ ذیل نسخہ بہت مفید ہے۔

بادیان تخم کثرت، انیسون عرق بادیان میں ہموزن پس کر اور چھان کر عرق نکال لیں
گلفند ملا کر کچھ عرصہ تک پلائیں تو مستقل فائدہ ہو سکتا ہے۔
۵۔ معجون کوئی چھ گرام کھا کر عرق اجوائن میں شربت دینار ملا کر پلائیں۔

نوٹ

اس مرض کے اکثر نسخے درد معدہ ریجی کے ذیل میں مذکور ہو چکے ہیں
اس میں سے بھی انتخاب کئے جاسکتے ہیں۔

درم الکبد (جگر کا درم)

درم جگر مشہور اور کثیر الوقوع مرض ہے اخلاط اربعہ میں ہر غلط جگر میں غیر طبعی طور پر داخل ہو کر درم پیدا کر سکتی ہے۔ اس اعتبار سے بلحاظ سبب اس کی چار قسمیں ہیں۔ خونی، صفراوی، بلغمی اور سوداوی۔

علامات

درم جگر کی علامات یہ ہیں کہ مریض دائیں پہلو میں شراسیت کے نیچے جہاں جگر کا مقام ہے ہر وقت گرانی محسوس کرتا ہے نیز اسی مقام پر درد پایا جاتا ہے۔ جو بعض اوقات شدت اختیار کر لیتا ہے یہ علامت درم کو سردے سے ممتاز کرتی ہے۔ کیوں کہ سردی کی صورت میں جگر کے مقام پر ہر وقت درد موجود نہیں ہوتا لیکن درم کسی حالت میں درد سے کسی وقت خالی نہیں پایا جاتا۔ سخنہ اس مرض میں اچھا خاصا متغیر ہو جاتا ہے یہ علامت اس کو نفخہ سے ممتاز کر دیتی ہے نیز اس میں بعض اوقات ترقوہ (ہنسل) نیچے کی طرف کھینچتی ہوتی ہے جس کا سبب اجوف اور دیگر معالینق کا انجذاب ہوتا ہے۔

درم جگر کا مریض خصوصاً جو شخص جگر کے درم مار (دگرم)، عظیم میں مبتلا ہو وہ دائیں پہلو پر لیٹ ہی نہیں سکتا لیکن بائیں پہلو پر لیٹنا بھی اس کو بہت گراں معلوم ہوتا ہے۔ کیوں کہ اس طرح درم نیچے کی طرف کو پھیل جاتا ہے اس لئے مریض اکثر و بیشتر چت لیٹا رہتا ہے۔

درم خونی میں بخار، پیاس، گرانی، درد، سقوط اشتہا چہرے اور زبان کا سرخ ہونا، خشک کھانسی اور بصورت عظم درم فواق (ہچکی) وغیرہ علامتیں موجود ہوتی ہیں۔ درم اگر جگر کے مقعر حصہ میں ہوتا ہے تو مندرجہ بالا علامات کے ساتھ صفراوی قے قبض غشی ہاتھ پیروں کا ٹھنڈا ہونا، ہچکی، سقوط شہوت اور درد کا شدید ہونا اور اگر محدب حصہ میں ہے تو کھانسی، ضیق النفس، اور احتباس بول کا شدید ہونا وغیرہ علامات شاہد ہوں گی درم بلغمی میں غلبہ بلغم درم صفراوی میں غلبہ صفرا اور درم سوداوی میں غلبہ سودا کی علامات پائی جائیں گی۔

علاج

درم جگر خونی میں باسلیق یا کحل کی فصد کھولیں۔ آب کاسنی سبز مرق۔ آب غلب الثعلب سبز مرق، آب انارین، سکنجبین ترش وغیرہ پینے میں دیں ٹھنڈی محلل درم ادویہ مثلاً پوست کدو، صندل اور کافور وغیرہ آب کاسنی سبز آب کشنیز سبز وغیرہ میں پیس کر مقام جگر پر لپک کریں چند روز کے بعد انہی ادویہ کے ساتھ گل بابونہ، اکلیل الملک، آرد جو وغیرہ شامل کریں۔ زمانۃ الخطا میں صندل سفید، صندل سرخ، فوفل، گل سرخ، انستین، اکلیل الملک وغیرہ روغن بابونہ کے ساتھ بطور ضماد استعمال کریں۔

غذا میں صرف مالد شیر دیں۔

درم صفراوی میں تخم کاسنی، تخم خیار، غلب الثعلب، برسیا و شال، بنج کاسنی، اصل السوس سکنجبین وغیرہ کا مطبوخ بنا کر دیں سرد طلاؤں سے جگر کو ٹھنڈک پہنچائیں مثلاً آرد جو صندل سفید، آب کاسنی، سرکہ خالص اور گلاب میں پیس کر لگائیں۔ پینے میں سرد و ترشیز دیں مگر اس امر کا خیال رکھیں کہ قابض نہ ہوں۔ جیسے شربت نیلوفر، شربت آلو بخارا سکنجبین سادہ وغیرہ۔

منتخب اور تجربہ نسخے

۱۔ جگر میں پتے کی جانب سدا پیدا ہو جاتا ہے جس کے باعث صفرا جگر سے پتے میں نہیں جاتا اور خون کو جوش میں لاتا ہے جس کے نتیجہ میں کبد کے اجزا خون کو جذب کر لیتے ہیں اسے درم دموی کہتے ہیں۔

مندرجہ ذیل نسخہ کار آمد ہے۔

تخم کاسنی نیم کوشتہ ۹ گرام، پوست بنج کاسنی ۲۲ گرام مکوہ ۶ گرام ساری دواؤں کو عرق مکوہ میں بھگو کر چھان لیں اور مہری ملا کر پلائیں۔

۲۔ صفراوی درم میں مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔

زرشک، بہدانہ عرق مکوہ میں بھگو کر شربت عذاب یا شربت نیلوفر ملا کر پلا دیں۔

یا

گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل سرخ، گل نیرو
عرق مکوہ میں بھگو کر چھان لیں مغز فلوس خیار شنبر حسب ضرورت ملا کر روغن بادام اور
شربت بزوری کا بھی اضافہ کریں۔ جگر کا تنقیہ صفا کرتا ہے۔

۱۔ قمر ہندی ۳۰ گرام پوست بیج کاسنی ۱۰ گرام عرق کاسنی ۲۰۰ ملی لیٹر میں بھگو کر چھان
لیں تر بنجین شیر خشک ۲۰ گرام ملا کر پلا دیں۔
دست اگر صفا کا تنقیہ ہو جائے گا۔

۲۔ بلغنی درم میں مندرجہ ذیل جو شانہ کارآمد ہے۔
تخم کاسنی تخم خطمی، پر سیا دشاں چھ چھ گرام۔
بادیان ۴ گرام تخم کر فس ۳ گرام مصطکی ۱۰ گرام عرق مکوہ میں جوش دے کر چھان کر
سنگبین علی ۴ ملی لیٹر ملا کر پلائیں۔

۳۔ اگر بلغنی درم میں بخار بھی ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔
شکائی باد اور دغنب الثعلب تخم خزیزہ ہوزن عرق مکوہ میں جوش دے کر چھان کر
گل قند ملا کر پلائیں۔

۵۔ اگر درم جگر غلبہ سودا کے باعث تشخیص ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔
بیج کر فس، بیج بادیان چھ چھ گرام اذخر، قسط ایک ایک گرام۔ افسنتین اسارون،
خافث، بیج کبیر دو، دو گرام حلبہ تین گرام منقہ ۱۲ گرام ناخہ چار گرام کا جو شانہ تیار
کریں۔
روغن بادام تلخ چار ملی لیٹر ملا کر پلائیں۔

۶۔ قمر زرشک اور دوا الکرم مناسب مقدار میں کھلائیں۔
۷۔ سوداوی درم جگر میں اگر بخار اور کھانسی بھی ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔
مکوہ خطمی گاوزبان تخم خیارین نیم کوفتہ کے جو شانہ دے میں شربت بنفشہ ۲۵
ملی لیٹر خاکی چار گرام ملا کر دیں۔

دبیلہ الکبد (جگر کا پھوڑا)

اس کی پیدائش عموماً درم جگر گرم کے بعد ہوتی ہے جس طرح کہ اکثر صلابت جگر درم جگر درم کے بعد لاحق ہوتی ہے۔

علامات

جب درم پک کر پھوڑا بننے لگتا ہے تو بخار در در اور دیگر جملہ عوارض میں شدت پیدا ہو جاتی ہے مریض کو چت لیٹنا بھی دشوار ہو جاتا ہے چہ جائیکہ کسی پہلو پر لیٹ سکے۔ جب درم پک کر پھوڑا بن جاتا ہے تو مندرجہ ذیل عوارض میں سکون پیدا ہو جاتا ہے۔

مقام جگر کو دبیلے پر پہلے کی بہ نسبت نرمی محسوس ہوتی ہے جب پھوڑا پھوڑتا ہے تو مریض کو پھر عرق آتی ہے لرزہ پیدا ہو جاتا ہے اور اسہال قے یا پیشاب کے ہمراہ سفید یا تلمیحت کی طرح میلی پیپ خارج ہوتی ہے اور مریض کو ثقل اور گرانی میں ہلکا پن محسوس ہونے لگتا ہے لیکن بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ پیپ فضا رشکم میں جا گرتی ہے اور اسہال یا قے کے ذریعہ سے نکلتی ہوئی دکھائی نہیں دیتی اس وقت صرف اعراض کی خفت اور لرزے وغیرہ کی پیدائش سے دبیلہ کے انفجار پر قیاس کیا جاتا ہے۔

جب درم گرم کے پکنے اور پھوٹنے کے علامات ظاہر ہوں تو فوراً معتدل ضحاک اور اطلیہ استعمال کرائیں۔ مارا شعیر اور شکنجین پلائیں اگر ضرورت سمجھیں تو فصد کھولیں اور بعض اوقات اسہال کی بھی ضرورت پڑتی ہے اگر ان تدابیر سے اس کا پکنا رک جائے تو فہما در نہ بہت جلد منضج اور مفتوح ادویہ استعمال کر اسے قیطع و تلطیف کا بھی خیال رکھیں کیوں کہ اس قسم کے اور امین غلیظ اخلاط عضلات میں نفوذ کر جاتے ہیں۔

ملینات بھی دینے چاہئیں تاکہ غلط کو تحلیل کرنے کے لئے مستعد کریں۔

جب نفع چھی طرح ہو جائے اور درم خود سے نہ پھوٹے تو پیپے میں اور لیپ میں مفتحات قویہ استعمال کرا کے انفجار پر آمادہ کریں اس کے بعد رفع مادہ پر طبیعت کی اعانت کی ضرورت ہے۔ بشرطیکہ طبیعت اس کی محتاج ہو اس کے لئے جہت پہلی مادہ

کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے اگر اسہال کی ضرورت ہو تو اسہال کرائیں اور ادویہ کی ضرورت ہو تو ادویہ کرائیں لیکن کوئی قوی اور تیز مدد دوانہ دیں۔ تاکہ شانہ کو کوئی ضرر نہ پہنچے کیوں کہ اس بیماری میں پیپ خواہ مشانہ کی طرف خود متوجہ ہو یا مدد ادویہ سے اس طرف جائے بہر حال مشانہ کی حفاظت ضروری ہے۔ جب درم پھوٹ جائے اور پیپ خارج ہو جائے تو باقی ماندہ پیپ کو خارج کرنے کے لئے ایک وقت تو منقیات دیں مثلاً جلاب مارالشعیر، مارالعسل اور سکجین وغیرہ اس کے بعد دوسرے وقت آشامہ کے زخموں کو بھرنے والی دوائیں مثلاً گندر، دم الاخوین وغیرہ کے ساتھ بعض ایسی ادویہ ملا کر استعمال کرائیں جو ان کو جگر تک پہنچادیں۔ جیسے تخم کاسنی، تخم کرفس، وغیرہ ان کو سکجین کے ساتھ دیں یا مارالعسل کے ساتھ مقام جگر پر مقوی اور قابض ادویہ کا لپ لگائیں جیسے صندل، بارتنگ، مصطکی، ریوند چینی، لک مغول وغیرہ۔ تاکہ قوتیں تحلیل ہو کر مریض ہلاک نہ ہو جائے غذائیں لطیف اشیاء دیں تاکہ قوتیں محفوظ رہیں مثلاً پتھر، یلی زمین کی مچھلی، روئی کے گو دے روغن بادام اور شکر سے تیار کیا ہوا حریرہ بیضہ نیم تربت پرندوں کا گوشت وغیرہ۔

منتخب و مجرب نسخے

۱۔ مشروب

یہ مشروب وبیلہ جگر کے پکھنے میں مدد دیتا ہے اور بہت مفید و موثر ہے۔
گدھی کے دودھ میں شکر سرخ ملا کر بقدر برداشت پلائیں۔

۲۔ انجیر، پر سیاوشان، حلبہ، سب کو پانی میں جوش دے کر لی چھان کر شہد مصفی روغن بادام شیریں ملا کر نیم گرم پلائیں۔

۳ ضحاد منفع اور مغر وبیلہ جگر ہے۔

آرد جو، لورہ ارنی، کبوتر صحرائی کی بیٹ، پودینہ خشک، دقاق کندر، زفت رومی، مونیرقی
انجیر زرد، مصطکی رومی، سب کو آب پیاز دشتی مشوی میں پیس کر روغن سوسن ملا کر
لیپ کریں۔

۴۔ جوشاندہ

حاشا، زوفا، پودینہ نہری، فراسیون، قنطاریوں کے جوشاندے میں شربت بزوری
ملا کر دیں۔

۵۔ جوشاندہ

منقہ انجیر، سیادشاں، تخم حلبہ کے جوشاندے میں روغن بادام ملا کر دینے سے پھوڑا
جلد پک جاتا ہے۔

۶۔ اگر مادہ آنت کی طرف آئے اور پاخانے میں خارج ہو تو یہ قرص کھلائیں۔
گل سرخ، مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خزیرہ ہر ایک ۲ گرام کتیرا انشاستہ، صمغ عربی گل ارنی
طباشیر چھ گرام۔ بادیاں، تخم کرفس رب السوسن تین تین گرام۔ سنبل الطیب مصطکی
دو دو گرام۔ گولیاں بنائیں سات گرام ایک وقت میں کھلائیں۔

۷۔ جوشاندہ

غلاب دس دانہ، انجیر سفید پانچ دانہ، سیادشاں تین گرام گل بنفشہ گل نیلوفر، خنشاں
سفید چھ گرام پانی میں جوش دے کچھان کر شکر سفید ۲۵ گرام ملا کر پلائیں۔

۸۔ غذا

حریرہ مبدہ گندم روغن بادام اٹے کی نیمیرشت زردی، پرندوں کا گوشت اور
دودھ و شکر دیں۔

وجع الکبد (جگر کا درد)

جگر میں درد پیدا ہونے کے بہت سے اسباب ہیں مثلاً غشاء جگر میں سورمزاج کا پیدا ہونا۔ ریاح عمدودہ کا اجتماع، سڈے، ورم گرم، ورم صلب وغیرہ۔ بعض اوقات بڑی مواد کی حرکت بھی درد جگر کا موجب ہوتی ہے کیوں کہ اس طرح مواد جگر میں آکر ثقل اور سخت درد پیدا کر دیتے ہیں بقراط کا قول ہے کہ جس شخص کو درد جگر کی شکایت ہو اور ساتھ ہی قحطی (گدبی) موخر سرد و دونوں پیروں کے انگوٹھوں میں سخت خارش ہو نیز پشت پر بے قرار با قلاً دانے نکل آئیں تو مرہض حملہ مرض سے پانچویں دن طلوع آفتاب سے پہلے مر جائے گا۔

علامات

درد جس سبب سے پیدا ہو گا اس کی علامتیں موجود ہوں گی بحران میں مرض کا یوم بحران میں واقع ہونا اس کی علامت ہوگی۔

علاج

حسب سبب علاج کریں یعنی سورمزاج میں مبتدل مزاج ادویہ ریاح میں محلل ریاح سدوں میں مفتوح ادویہ اور ورم میں محلات ورم دوائیں دیں۔ بعض ادویہ جو مطلقاً درد جگر میں مفید ہیں یہ ہیں۔

قرص ریونڈ، معجون ریونڈ، دوار الکڑ کم وغیرہ مندرجہ ذیل نطول کرائیں۔

نطول

گلی بابونہ، اکیلل الملک، گلی میس، مکوہ خشک پر سیاوشاں ہر ایک ۲۵ گرام ایک لیٹر پانی میں جوش دے کر نیم گرم نطول کریں۔

اگر سردی کی وجہ سے ہو تو بادیان ۷ گرام بنج بادیان ۵ گرام بنج اذخر ۷ گرام بادر بنجوبیہ ۷ گرام پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شہد خالص ۵۰ گرام اضافہ کر کے آٹھ روز پلائیں نویں روز جب شبیار ۷ گرام روغن زرد ورنہد رحاجت میں چرب کر کے درق نقرہ ایک عدد میں ملغوف کر کے عرق سونف ۳۵ ملی لیٹر کے ہمراہ رات کے وقت

استعمال کرائیں اور صبح اٹھ کر مہل دیں۔ اسی طرح تھوڑے تھوڑے وقفہ سے دو تین مہل دیں بعد ازاں مجون و بیدالورد ۷ گرام کھلا کر اوپر سے سونف ۷ گرام مونیر منقہ و دامنہ مکوہ خشک ۳ گرام عرق برنجاسف ۵، ملی لیٹر عرق سونف ۵، ملی لیٹر میں پیس کر شیو نکال کر خمیر و بنفشہ ۵ گرام کے ہمراہ استعمال کرائیں اور تقویت کے لئے دوار المنک معتدل جواہر دالی ۵ گرام آب کاسنی سبز مرق ۵، لیٹر آب مکوہ سبز مرق ۵، ملی لیٹر شربت بزوری ۵، ملی لیٹر ملا کر دیں اور کھانا کھانے کے بعد جب کبد نوشادری کھلائیں۔

اگر گرمی کی زیادتی کی وجہ سے درد ہو تو گل بنفشہ ۷ گرام گل نیلوفر ۷ گرام آلو بخارا ۵ دانہ تخم کاسنی ۷ گرام تخم خیارین نیمکوفتہ ۷ گرام گاؤزبان ۷ گرام تخم خطمی ۷ گرام خا خشک نیمکوفتہ ۷ گرام۔

سب کورات کے وقت پانی میں بھگو کر رکھیں۔ صبح مل چھان کر شربت بزوری ۵، ملی لیٹر ملا کر ایک ہفتہ تک پلائیں آٹھ روز بعد مہل دیں۔

رتبہ، حاشا، افستین، برنجاسف، سعد کوئی، سنبل الطیب، اکلیل الملک، غنب الثعلب، گل بابونہ ہر ایک ۵ گرام، جدول، رسوت ہر ایک ۳ گرام تمام اجزاء کو آب غنب الثعلب بقدر حاجت میں گوندھ کر نیم گرم ضا د کریں۔

منتخب و مجرب نسخے

۱۔ مشروب

درد جگر کے لئے عام طور پر بہت مفید پایا گیا ہے۔

۱۔ شیوہ بادیان ۷ گرام، شیوہ تخم کرفس ۳ گرام۔

شیوہ تخم کثوت ۳ گرام

پانی میں شیوہ نکال کر سنبھلیں بزوری ۵ گرام ملائیں اور ریوند چینی ایک گرام زعفران ۵ گرام باریک پیس کر پلائیں۔

۲۔ سفوف

گل سرخ ۱۲ گرام سنبل الطیب، مصطکی رومی ۶، ۶ گرام عصارہ غانث، عصارہ افستین
لک مغسول، ریوند چینی، زعفران خالص، خوشہ اذخر، اسارون، فوہ، تخم کرفس
بادیان، عود خام ہر ایک ۳ گرام۔
سب کو باریک کر کے رکھیں اور وقت ضرورت حسب مزاج ہمراہ عرق بادیان وغیرہ
دیں بہت مفید ہے۔

۳۔ برشعشا

فلفل سفید ۵ گرام، فلفل سیاہ ۵ گرام،
بزر الینج ۵ گرام، افیون ۳۵ گرام،
زعفران خالص ۵ گرام۔ سنبل الطیب ۳ گرام،
عاقرقح ۳ گرام۔ افیون ۳ گرام،
شہد خالص ۳۵ گرام،
ادویہ کو غلغلہ علیحدہ باریک کر کے وزن کریں اور شہد خالص میں ملا کر تین ماہ جو
کے غلغلہ میں دفن رکھیں۔

یہ ایسے درد جگر میں مفید ہے جو مادہ بارد کی وجہ سے ہو۔

۶ ملی گرام لے کر مار العسل کے ساتھ استعمال کریں۔

۴۔ اگر گرم درد جگر ہے تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں آتش جو میں آب تربز
اور لعاب اسفول ملا کر حسب ضرورت شکر ملا کر پلائیں۔

۵۔ اگر بارد ہے تو مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔

رات کو سوتے وقت ایارح فیکرا غار یقون ملا کر نیم گرم پانی کے ساتھ پلائیں۔

یا

ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابی، آملہ، گل غانث افستین، انیسون، لک مغسول ریوند
چینی غلاب منفی بسفاج کے جو شاندرے میں شربت بزوری حار ملا کر پلائیں۔

۶۔ انستین، سپاری، گل سرخ، مندل سفید، مندل سرخ آرد جو ہر ایک تین گرام۔
 مشک کا فور ۲ گرام، کالیپ کرانیں اور منقہ ۶۰ گرام، عنب الثعلب ۱۰ گرام تخم کسنہ
 ۵ گرام، بادیان ۱۲۵ گرام، پوست بنج بادیان ۲۵۰ گرام، پوست بنج کاسنی ۲۲۵
 گرام ریوند چینی ۶۰ گرام کا عرق نکال کر پلائیں۔

اور ریا

انوشدارو ۹ گرام عرق کوہ ۵۰ ملی لیٹر متواتر ہیتے رہیں۔

اور ریا

اندر جو ۵۰۰ ملی گرام، نوٹ در ۵۰۰ ملی گرام گل دھوا ۴ گرام شورو قلمی ۴۰۰ ملی گرام
 ریوند چینی ۴۰۰ ملی گرام کانچی ایک گرام صبح و شام دیا کریں۔
 ۷۔ باردرد میں سنبھل ہندی تین گرام انستین رومی ۲ گرام باریک پس کر شہد میں
 چٹائیں۔

۸۔ بیضہ مرغ کی زردی اور سفیدی میں ۲۰ گرام آب پیاز اور ۲ گرام لعاب تخم حلیہ خوب
 ملا کر چند روز کھلائیں۔
 غذائیں دو پیازہ اور گندم کی چٹائی کھلائیں۔

خفۃ الکبد (جگر کا پھر کنا)

یہ ایک نادر الوقوع مرض ہے جس کا سبب جگر کی کسی بڑی رگ میں سدہ پیدا ہو جانا
 ہوتا ہے جب کیموس اس سدے کی جگہ پہنچ کر آگے جانے سے رک جاتا ہے جو جگر
 میں پھر کنا پیدا ہو جاتی ہے اور جب تک یہ کیموس یہاں سے گزر نہ جائے یا کسی دوسری
 رگ میں جس میں سدہ نہ ہو پہنچ جائے اس وقت تک یہی کیفیت رہتی ہے۔

علامات

جس وقت کیموس سدے کے قریب پہنچ کر ٹھہرے گا اس وقت ایسا محسوس
 ہوگا جیسے جگر کو ہرما یا جارا ہے یہ کیفیت کچھ دیر باقی رہ کر زائل ہو جائے گی بعض
 اوقات اس کے ساتھ تندی کیفیت بھی محسوس ہوتی ہے کبھی مریض کو شدت الم کی

دوبے پسینہ بھی آجاتا ہے۔

علاج

مرض کی نوعیت کے لحاظ سے خلط کے خارج کرنے اور سدوں کے کھولنے کی کوشش کریں۔

ہیخ ازخ، تخم کثوث، بابونہ قوی، شاہروہ انستین، گل غافث، وغیرہ کا مطبوخ پلائیں۔
سکنجبین بزوری دیں جس میں مامیراں چینی، زعفران رپوند چینی وغیرہ شامل کی گئی ہوں۔

منتخب اور مجرب نسخے

۱۔ مشروب

یہ مشروب سدوں کو کھولتا ہے خفقتہ الکبد کے لئے بہت مفید ہے۔
شیرہ تخم کثوث، آب بادیان سبز مروق میں نکال کر سکنجبین بزوری سے میٹھا کر کے پلائیں بہت مفید ہے۔

۲۔ معجون

یہ معجون بہت جامع اور نہایت مفید پانی گئی ہے۔
۱۔ سنبل الطیب ۲۵ گرام، انستین رومی ۱۲ گرام کوٹ چھان کر شہد خالص
مصطفیٰ تین گنا وزن لے کر ملا کر معجون بنالیں اور بمقدار مناسب عرق بادیان وغیرہ
کھلائیں۔

۳۔ ضاد

سدہ جگر کو کھولنے کے لئے یہ ضاد مفید ہے۔
عطیت خالص ۲ گرام، اشق ۲ گرام،
انستین رومی ۲ گرام، مصطلک ۲ گرام،

زعفران خالص ۳ گرام سب کو باریک کر لیں اور موم کو روغن سوسن میں پگھلا کر مندرجہ بالا دوا میں ملا کر رکھ لیں اور وقت ضرورت مقام جگر پر ضحاً استعمال کریں۔
۴۔ سکبھین بزوری میں مامیراں، زعفران، ریوند بقدر مناسب پیس کر مریض کو چٹائیں۔

۵۔ عرق کاسنی عرق مکوہ عرق گلاب ۱۰۰، ۱۰۰، ۱۰۰ ملی لیٹر سکبھین بزوری ۵۰ ملی لیٹر ملا کر دیں۔

جگر اور مرارے کی پتھری (حصاة الکبد والمراره)

جگر اور مرارے کی پیدائش کے متعلق اقبلے قدیم میں آپس میں بہت اختلافات پائے جاتے ہیں۔ ایک گروہ پیدائش کا قائل ہے اور دوسرا اس سے انکار کرتا ہے اور ہر گروہ کے پاس اپنے اپنے دلائل و براہین ہیں لیکن چارے نزدیک سیدھی سادھی حقیقت ہے کہ جس طرح اور جن اسباب سے مثانہ اور گردے وغیرہ میں پتھری پیدا ہوتی ہے اسی طرح اور اسی اسباب سے جگر میں بھی پیدا ہوتی ہے۔

سنگ مرارہ کے متعلق بھی بہت سے اطباء نے تصریح کی ہے طب جدید میں بھی اس کا مفصل بیان موجود ہے۔ چنانچہ یہ مرض مستورات میں بہ نسبت مردوں کے زیادہ ہوتا ہے۔

غذا میں زیادہ وقفہ دینا، زیادہ تر بیٹھے رہنا، ورزش نہ کرنا، ہضم کی خرابی، امراض نفرس اور وجع المفاصل کا لاحق ہونا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

یہ دراتنا بھی پیدا ہوتی ہے اور ان لوگوں میں اس کی پیدائش کے متعلق زیادہ توقع کی گئی ہے جن کو پانی کم پینے کے باوجود پسینہ زیادہ آتا ہے علاج :-

قطع مادہ کریں یعنی غلیظ، دیر ہضم اور زفاخ اشیاء مر لیں کہ بالکل نہ دیں۔
اور اسہال وغیرہ کے ذریعہ سے مادے کا استفراغ کریں۔

ملکی اور لطیف غذا تیں جیسے تیر، چوزہ، مرغ پھلکا چپاتی وغیرہ دیں۔
 ایسی مدرہ اشیا سے پیشاب لائیں جو زیادہ گرم ہوں۔ مثلاً تخم خیارین مغز کدو، تخم
 حب کا کنج، خار شک خورد، پرسیاوشاں پانی میں جوش دے کر پتھری توڑنے والی دوائیں۔
 (مفتت حصاۃ) دیں جیسے حجر الیہود، سنگ سرمای، خار شک خورد، پودینہ، افسنتین، تخم
 کرفس، بادیان، پنچ کا کنج، مغز تخم خیار، پرسیاوشاں وغیرہ مع سکنجبین عتضلی جس میں
 بہت سے تخم شامل کر لئے گئے ہوں۔

مسکن درد و اشتد کے وقت دے سکتے ہیں تاکہ مریض کو سکون ہو جائے۔
 روغن زیتون کا OLIVE OIL کا استعمال اس مرض میں بہت مفید ہے
 اسے گھی کے بجائے سنبی میں استعمال کر سکتے ہیں۔ مریض کو دن میں تین بار غذا دیں
 جو ملکی اور قاطع صفرا ہو۔

منخب اور مجرب نسخے

۱۔ مشروب

یہ مشروب مسکن درد اور مخرج حصاۃ ہے۔
 معجون فلونیاریونی بقدر مناسب کھلا کر اوپر سے تخم کرفس بری، سعد کوخی، سنبل الطیب
 دار چینی، سیلخہ تخم کدو ہر ایک ۳ گرام تخم خشخاش ۶ گرام پانی میں جوش دے کر مل چھانکر
 شربت بزوری معتدل ملا کر پیئیں۔

۲۔ نسخہ

یہ نسخہ حصاۃ جکو دمرارہ دگرہ کے لئے مفید ہے۔
 مغز تخم خربوزہ، مغز حب قرطم، حب القلت ہر ایک ۶ گرام۔
 زعفران خالص ۱۰ گرام ہر ایک کر کے رکھ لیں اور بقدر دو تین گرام ہمراہ عرق بادیان
 و شربت بزوری بار بار پلائیں۔

۲۔ معجون

یہ معجون گردے اور جگر کی پتھری کے لئے بہت مفید ہے۔
حب الملح معشر ۹ گرام، زعفران ۳۰ گرام، زراوند ۲۰ گرام۔
کوٹ چھان کر شہد خالص میں گنا ملا کر معجون بنالیں۔
مناسب خوراک اور برقعہ طبیب کی رائے پر موقوف ہے۔

۳۔ سفوف

یہ قدیم تجربات میں ہے خنین ابن اسحق اور علامہ کنندی نے لکھا ہے کہ ہر پتھری کے لئے مفید ہے خواہ کہیں ہو۔
کبوتر جنگلی کی بیٹا ہوزن شکر طبرزد کے ساتھ سفوف بنا کر رکھ لیں اور بڑوں کو ۴ گرام چھوٹے بچوں کو ۲ گرام استعمال کرائیں۔
بعض اوقات اسی نسخہ میں فلفل سیاہ اور قدرے نمک بھی شامل کریں۔
بقول شیخ الرئیس ابن سینا اگر اس کو جو شانہ مشک طر شمع کے ساتھ دیں تو اس کا فائدہ اور بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔

۴۔ نسخہ

یہ نسخہ سنگ مرارہ کے لئے بڑا مفید ہے۔
ردغن بادام تلخ ۶ قطرے بتاشے میں ڈاکر پہلے کھلا دیں اوپر سے شیرو تخم کثوت ۳۰ گرام عرق بادیان ۱۲۵ ملی لیٹر میں ڈال کر شربت دینارہ ۵ ملی لیٹر شامل کر کے پلائیں یا اطر فیل ملین کھلائیں واضح رہے کہ شربت دینار اور اطر فیل ملین قبض دور کرنے کے لئے شامل کئے جاتے ہیں ورنہ ضرورت نہیں ہے۔

۵۔ نسخہ

یہ نسخہ بھی سنگ مرارہ کے لئے بہت مفید پایا گیا ہے۔

پوست پنج کیر سفید ۱۲۵ گرام کو ایک لیٹر گائے کے دودھ میں جوش دیں اور صاف کر کے دہی جمالیں اور بطریق معروف گھی نکال لیں۔ اس کی دس بوندیں روزانہ صبح و شام اور غنہ زیتون ۱۲ ملی لیٹر میں ملا کر مریض کو پلائیں۔ بہت جامع اور مفید ہے۔

- نسخہ سفوف

شرح مفردات قانون میں حکیم علیؒ نے اس سفوف کو تمام پتھریوں (حصاة) کے لئے مجرب اور مفید بتایا ہے۔

کبوتر کی بیٹ ۷ گرام دار چینی ۱۰ ۱/۲ گرام، کوٹ چھان کر مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلائیں۔

اگر کبوتر کو دانہ نہ دے کر کچھ روز تک تخم کتاں کھلائیں رہیں اور پھر بیٹ حاصل کریں تو اس کی افادیت اور زیادہ ہو جاتی ہے۔

- معجون ناخوارہ

یہ معجون متوی مودہ و جگر ہے مادہ حصاة سے جو بلغم بنتا ہے اسے زائل کرنے سے بہت کامیاب ہے گردے کو قوت بخشتی ہے اور رینگ گردہ دشنام و جگر کو نافع ہے اس علاوہ اس کے بہت سے فائدے ہیں۔

ناخوارہ - تخم گوز، زنجبیل ہر ایک ۴ گرام زعفران خالص بسفاجج ہر ایک ۴ گرام، پنج کرفس ۲۰ گرام مصطلگی رومی ۹ گرام عود خام ۷ گرام، عاقر قرع ۶ گرام۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنا شہد خالص ملا کر معجون تیار کر لیں۔
خوراک ۱۰ گرام روزانہ۔

- سفوف

یہ سفوف سنگ گردہ سنگ جگر اور سنگ مثانہ کو توڑنے میں بے مثال فائدہ رکھتا ہے سنگ مرارہ میں بھی نافع ہے اور آلات تناسل کے زخم کو مندمل کرتا ہے۔

رہ بوند چینی ۲ گرام، تخم کاسنی ۳ گرام، بادیان حب القلب، سنگ سرواہی، حجر الہود،

- ہر ایک ۲۵ گرام۔
 کثیرا ناشاستہ، صمغ عربی، صمغ آلوارب السوس ہر ایک ۷ گرام، تخم خرفہ سیاہ، تخم خنشا
 سفید طابغیر ہر ایک ۱۰ گرام۔
 مخم تخم خیارین، مخم تخم خربزہ، خار شک خورد، تخم گندنا، مخم تخم کدو ہر ایک ۸ گرام۔
 سب کو کوٹ چھان کر رکھیں خوراک بقدر ۱۰ گرام ہر شربت خنشا، شربت بنفشہ
 ہر ایک ۳۵ ملی لیٹر آب شیریں ۷۵ ملی لیٹر ہوتی ہے۔
 ۹۔ پرسیاوشال خار شک خورد چھ گرام۔
 کاتھ ریونڈین تین گرام حجر الیہود سات گرام سیسے کی عمدہ خاکستر اور بھو کی خاک
 تین تین گرام مخم تخم خیار و خربزہ ۲۰، ۲۰ گرام کا سفوف بنائیں شربت انجیر ملا کر
 پلائیں۔ پتھری ٹوٹ کر نکلے گی۔

حصاة المسکراہ

یہ درد اگرچہ جگر اور مرارے کی درمیانی نالی میں صفراوی پتھری رکنے یا ٹکنے سے ہوتا
 ہے اور حقیقتاً قوی لہج نہیں ہوتا مگر مشابہت کی بنا پر مجازاً قوی لہج ہی کہا جاتا ہے مادہ حصاة
 المرارہ چونکہ صفرا ہوتا ہے۔ اس لئے صفراوی علامات غالباً نظر آتی ہیں۔
 ایک خاص علامت اس کی یہ ہے کہ درد کی چمک شانوں تک پہنچتی ہے۔

علاج

مندرجہ ذیل نسخہ نہایت کامیاب ثابت ہوا ہے۔

- ۱۔ حجر الیہود ۲۵ گرام، سنگ سرہای ۲۵ گرام حجر البقر ۱۲ گرام۔ عرق لیموں کا غذی
 ۲۰ عدد ان ادویہ کو کھل کر لیں نمک لاہوری ۱۰ گرام شامل کر کے دودھیا گولہ میں
 معہ پانی بھر لیں اور ادویوں کی آبخ میں گل حکمت کر لیں۔ پھر ناریل الگ کر کے
 اس میں ناریل کے وزن کا بقدر نصف کا لائیک ملائیں اور چوتھائی چوتھائی
 جواکھار و کالی مرچ ملائیں ان سب چیزوں کو کوٹ چھان کر رکھیں۔ مین تین گرام

کھانے کے بعد دیں۔

جس ریاچ اور قبض کی حالت میں مرہائے ہلیلہ گلقد آفتابی کے ساتھ پیس کر صبح یا بوقت خوراک کھلائیں۔

۲۔ جوارش کونی، جوارش فلافل، جوارش تہ ہندی، سکجنین ہروری، ہمراہ عرق بادیان عرق مکوہ، عرق پودینہ، عرق گلاب کا بوقت دورہ حقنہ کرائیں۔
جوشاندہ پوست مسلم و اجرائن دیسی و عنب الثعلب خشک کی ترسینک (تکید) کرائیں۔

۳۔ مندرجہ ذیل اغذیہ مفید ہیں۔

ہلکی، اور زود ہضم غذائیں مثلاً ضلیم، مولی، گاجر، پالک کھلائیں، ثقیل، نفاخ، دیر ہضم غذائیں چربی سے اور مرغین کھانوں اور بالخصوص گھی سے پرہیز کرائیں۔

باب - ۹

طحال (تلی) کا درم

تلی میں درد یا تورخ و نفخ کی وجہ سے ہوتا ہے یا تفرق اتصال کی وجہ سے ہوتا ہے یا کسی سورم راج اور درم کے باعث ہوتا ہے۔

درم تلی میں اکثر و بیشتر تو صلابت (سخت درم) لاحق ہوتا ہے۔ لیکن کبھی گرم اور کم بھی پیدا ہو جاتے ہیں ہمارا مقصد یہاں ان کو ہی بیان کرنا ہے کیوں کہ تلی کا درم گرم خواہ خونی ہو یا صفراوی درد سے خالی نہیں ہوتا۔ اور درم بلغمی میں بھی کم و بیش درد ہوتا ہے اس لئے اس کی علامات و علاج بھی بیان کی جاتی ہیں۔

درم صلب چوں کہ درد سے بالکل خالی ہوتا ہے۔ اس لئے اس کا تذکرہ نظر انداز کیا جاتا ہے۔

علامات -

تمام اورام طحال خصوصاً گرم اورام کی علامت موضع طحال میں یعنی بائیں جانب پسلیوں کے نیچے جاب جاجر کے قریب درد کا احساس ہے جو بعض اوقات اور پرسلی اور بائیں مونڈھے تک محسوس ہوتا ہے نیز موضع طحال میں گرائی معلوم ہوتی ہے طحال میں عظم پیدا ہوتا ہے۔ سانس میں کبھی کبھی ضعف پیدا ہو جاتی ہے اور رمیض رونے والے شخص کی طرح سانس لینے لگتا ہے سوزش پیاس اور بخار کی شکایت ہوتی ہے لیکن صفراوی میں بہ نسبت خون کے سوجش اور پیاس شدید اور گرائی کم ہوتی ہے اور درد میں تمددی شائ کی بہ نسبت التهاب و سوزش کی جانب زیادہ میلان ہوتا ہے۔

درم طحال رخ میں جس کو اصطلاحاً تہیج الطحال کہا جاتا ہے طحال کا حجم بڑھ جاتا ہے

درد نسبتاً کم ہوتا ہے چہرے کا رنگ سفیدی کی طرف متغیر ہو جاتا ہے اور آنکھوں کے پیپوٹے، منہ سے نکلنے لگتے ہیں۔

علاج

درم طحال دسوی (خونی) میں باسلیق کی فصد کھولیں مغز فلوس خیار شنبہ کو آب کاسنی سبز مرق آب مکھ سبز مرق میں بھگو کر مل چھان کر پلائیں تاکہ بذریعہ سہال مادہ خارج ہو۔ سرد مضادات جن میں سرکہ شامل کیا گیا ہو موضع طحال پر لگائیں۔

صفراوی میں آب نواکھ دیں جوشاندہ ہلیدہ شاہزہ تخم کھوش میں سکجین ملا کر پلائیں آرد جو، تخم خطمی کو آب کاسنی میں پیس کر سرکہ خالص ملا کر لیپ کریں۔

بلغی میں تنقیہ بلغم کریں اس کے لئے جوشاندہ ہینج کبرنج بادیان، ہینج اذخر، انیسون انجیر زرد، موزہ منقی اور تربد اکبر آبادی جوف، شکر سرخ، بورہ ارشی، مری (کا بجی) اور روغن بادام تلخ شامل کر کے حسب معمول حقنہ کریں افتیمون تربد، غار یقون ایارج فیرا، اشق وغیرہ کی شہدیں گولیاں بنا کر استعمال کرائیں۔

خاکستر چوب انگور کا روغن گل اور سرکہ کے ساتھ موضع طحال پر لیپ کرائیں۔

بقول شیخ الرئیس سرکہ تمام امراض طحال میں بہت ہی مفید ہے۔

آب برگ جھاؤ، آب برگ بید سادہ، آب خرفہ سنبر، آب پرسیاوشاں تازہ بھی طحال کی مخصوص دوائیں ہیں۔

منتخب اور مجرب نسخے

۱۔ دوار

یہ نسخہ طحال کے درم اور طحال کی سختی کے لئے خصوصیت کے ساتھ مفید ہے۔
تخم خرفہ سیاہ، گرام باریک پیس کر سرکہ کے ساتھ کھائیں۔

۲۔ ایضاً مذکورہ خصوصیات کا حامل ہے۔

بارنگ خشک کا سفوف بنا کر بقدر ۶ گرام روزانہ کھائیں۔

۳۔ ایضاً

یہ نسخہ درد اور دم طحال گرم میں مفید ہے۔
آب کا سنی سبز مرق، آب مکوہ سبز مرق ہر ایک ۱۰۰ ملی گرام۔
سکنجبین بڑوری ۵ گرام ملا کر پیئیں۔ اگر حرارت زیادہ ہو تو اس میں شیر و تخم خرفہ
۹ گرام اضافہ کریں۔

۴۔ ضاد

یہ ضاد گرم درد طحال کے لئے مفید ہے۔
آرد جو، برگ جھاؤ دونوں کو سرکہ میں پیس کر موضع طحال پر لپیپ کریں۔

۵۔ تکیہ

درد طحال اور دم میں مفید ہے۔
سبوس گندم بقدر مناسب سرکہ میں جوش دے کر نمے کا ٹکڑا رس میں بھگو کر
موضع طحال پر سینک کریں۔

۶۔ مشروب

یہ مشروب سرد درد طحال اور سرد دم طحال کے لئے مفید ہے۔
عرق بادرنجبویہ، عرق شاترہ ہر ایک ۶۰ گرام میں سکنجبین بڑوری رپوندی ۵ گرام
شال کے پلائیں۔

۷۔ ضاد

یہ ضاد درد اور دم طحال بلغمی میں مفید ہے۔
سبوس گندم ۳۶ گرام تخم شبت ۳۶ گرام دونوں کو سرکہ ۱۲۰ گرام میں پکا کر پیس کر

خاکستر چوب انگو ۱۲ گرام روغن گل ۲۵ گرام شامل کر کے مقام طحال پر لپ کریں۔

۸۔ درم طحال رموی میں مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔
املتاس کا گودا آب مروق کا سنی اور آب مروق مکوہ میں حل کر کے چھان کر پلائیں۔
اور گل بنفشہ گل سرخ پوست بنج کبیر کے جوشاندے میں سکجین ملا کر پلائیں۔
۹۔ درم طحال صفراوی میں مندرجہ ذیل جوشاندہ پلائیں۔

پوست ہلیہ زرد، شاہرہ، تخم کثوت کے جوشاندے میں سکجین سادہ ملا کر پلائیں۔
اور سدرجہ ذیل گولیاں بنا کر دیں۔

زرشک، تخم خرفہ، منخ تخم خیار، منخ تخم کدو، منخ تخم خربزہ ۹، ۹ گرام صغ عربی تین گرام
گل سرخ چھ گرام، طباشیر مکوہ، صندل سفید دو دو گرام پس کر چھان کر گلاب اور سرکہ
میں ملا کر قرص بنالیں اور سب کی سات خوراکیں کر کے ایک خوراک روزانہ آب کا سنی
اور سکجین کے ساتھ دیں۔

۱۰۔ درم طحال بلغمی کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔

بنج اذخر، بنج کبر، بنج کرفس چھ چھ گرام بنج کا سنی، بنج بادیان، فوہ، غلب الثعلب
۷، ۷ گرام، تخم سنبھالو، شکائی باداورد، اسقو لوقف در یون تین تین گرام منقہ ۳، ۳ گرام
عق مکوہ میں جو ش دے کر مل چھان کر ۵۰ گرام گلغند ملا کر پلائیں اور ایک ہفتہ بعد
تنقیہ کریں۔

۱۱۔ طحال میں صلابت ہو اور غلبہ خون سے ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔

ہلیہ زرد، ہلیہ سیاہ، ۹، ۹ گرام۔

ترید گل سرخ ۳، ۳ گرام

تخم کثوت، افسنتین، ایسون، بادیان چار چار گرام، انقیمون ۷ گرام ربوند صینی
۷ گرام باریک پس کر چھ گرام روزانہ شربت بزوری کے ساتھ دیں اوپر سے
ماراجمین ایک گلاس پلائیں۔

تلی میں پیپ

یہ مرض نادر اور قوی ہے کیوں کہ طحال کو زیادہ تر ورم صلب و سخت ورم لاحق ہوتا ہے اور عام طور پر ورم صلب میں پیپ بہنے کی صلاحیت نہیں ہوتی لیکن کبھی کبھی ورم بہت سخت نہ ہو یا طبیعت اس کے پکانے پر بہت ہی زیادہ قوی ہو تو طحال میں پیپ پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات

پیشاب میں تلچھٹ کی مانند پیپ نکلتی ہے جس میں سخت بدبو ہوتی ہے موضع طحال میں سخت درد اور چھن محسوس ہوتی ہے بعض اوقات تلچھٹ کی مانند پیپ تے میں بھی خارج ہونے لگتی ہے۔

علاج

پیپ کو صاف کرنے کے لئے حسب مزاج مریض مار العسل پلائیں یا شیر بادیان تخم کاسنی، تخم کثوت تخم خیار و غیرہ دیں۔
اوثنی اور گدھی کا دودھ پلائیں۔ سبوس گندم کو سرکہ میں پکا کر اشق شامل کر کے پیسیں اور موضع طحال پر لیپ لگائیں شدت درد کے وقت قدرے فلونیا دی یا برشتا کا استعمال کرائیں۔

تلی کا پھول جانا

(نفخۃ الطحال)

اس کا سبب مزاج طحال میں سردی کا غلبہ اور اس میں خلط سودا کا اجتماع ہوتا ہے۔ جب ضعیف حرارت اس غلیظ مادے میں اثر کرتی ہے تو بخارات پیدا ہو کر

تلی کی جھلی کے نیچے جمع ہو جاتے ہیں اور پھر ریاخ نافذ بن کر نفع پیدا کر دیتے ہیں۔

علامات

بائیں پہلو میں طحال کے مقام پر تھمد اور کھنچاؤ دیکھائی جاتی ہے۔ ابھار ہوتا ہے جو دبائے سے دب جاتا ہے بعض اوقات اس کے دبائے سے فرقہ (ریاخ کی حرکت کی آواز) پیدا ہوتی ہے اور ڈکاریں آنے لگتی ہیں۔

علاج

محلل ریاخ ادویہ استعمال کرائیں۔ مثلاً تخم فنجکشت۔ زیرہ۔ تخم سداب۔ ناخوارہ، وغیرہ۔

مریض کو مشورہ دیں کہ بھر برداشت پیاس پر صبر کرے۔
مقام طحال پر محاجم ہالٹا رنگائیں۔ یہ طحال کی ریاخ کو تحلیل کرنے اور اس کے مزاج کو بدلنے کے لئے بہت مفید تدبیر ہے۔

روغن افستقین روغن قسط یا روغن سنبل روغن نیم گرم کی طحال کے مقام پر پاش لائیں
انجیر زرد برگ سداب جو اکھار، اکیل الملک تخم فنجکشت، گل بابونہ وغیرہ کو سرکہ میں پیس کر لپیپ لگائیں۔

اگر متلاش شکم کی حالت میں کسی وقت دن یا رات میں ہنجان پیدا ہو جائے تو موضع طحال کو یکے بعد دیگرے دبائیں اور کوشش کریں کہ مریض کو اجابت ہو جائے اس کے بعد اسے سلا دیں۔

اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو تمکید (سینگ) کریں اس کے بعد ادویہ محللہ جیسے پودینہ سداب لاشنہ، گل بابونہ، بورہ ازمنی، وغیرہ سرکہ میں پکا کر اس کے پانی میں تولیہ یا نمکے کا ٹکڑا بھگو کر چور کر گرم گرم سینگ کریں۔

منتخب اور تجرب نسخے

۱۔ دو ابراے صلابت و نفخ طحال جو بہت مفید اور تجرب ہے۔
فوشادر ۵۰۰ گرام، خردل بنارسی ایک گرام دونوں کو باریک کر کے کھلائیں یا

شہد میں ملا کر چائیں۔

۲۔ یہ نسخہ صلابت و نفخ طحال میں مفید و مجرب ہے۔
خزف ایک حصہ، شونیز نصف حصہ، دونوں کو باریک کوٹ چھان کر شہد ملا کر سمجھون بنا
اور بقدر ۱۰ گرام کھلا کر اوپر سے قدرے آب آمیز سرکہ ملائیں۔

۳۔ سفوف

یہ سفوف نفخ طحال کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔
تخم گندنا، زیرہ سیاہ مدبر سرکہ، تخم کتاں مصطکی، رومی، ہلیدہ زرد ہر ایک ۱۰ گرام۔
ریوند چینی ۷ گرام سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں اور بوقت ضرورت ۴ گرام سے ۹ گرام
تک سکجبین کے ہمراہ میض کو کھلائیں۔
۴۔ کلونچی ۱۲ گرام حب الرشاد ۵۵ گرام
سفوف بنا کر چھ گرام روزانہ سکجبین کے ساتھ دیں۔
۵۔ اجوائن دیسی گھیکوار کے لعاب میں کر کر کے سکھا کر میض کی قوت کے مطابق مقدار
میں کھلائیں۔
۶۔ تخم گندنا، زیرہ سیاہ مدبر سرکہ، تخم کتاں مصطکی، ہلیدہ زرد ۹ گرام۔
ریوند چینی ۶ گرام سفوف بنا کر چھ سے ۹ گرام تک سکجبین میں ملا کر دیں۔

وجع طحال

تلی کا درد مختلف اسباب سے ہوتا ہے ان اسباب کا تذکرہ، نفخ طحال، تقيع طحال
درد طحال، وغیرہ عنوانات میں گزر چکا ہے مختصراً یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ سور مزاج یا دم
یا تفرق اتصال یا نفخ وغیرہ کے سبب ہوتا ہے۔
کبھی کبھی غشاء و صفاق طحال میں استقرار ریا ج ہو جاتا ہے۔ بیان کے مطابق علاج
کریں۔ اگر قبض ہو تو آلمین کریں جام کرائیں اور ضرورت محسوس ہو تو فصلہ اسلیم کھولیں۔

نوعاً، پریشیال و شال، خٹمی، بادیان مکہ، چھ چھ گرام صوف فارسی، نم کرفس پودینہ، خشک، زیرہ چار چار گرام، انیسون تین گرام کے جو شاندرے میں ۲۵ ملی لیٹر سکجبین ملا کر دیں۔

منخب اور تجرب نسخے

۱۔ ریوند پنی، پنج برگ، مصعلی ایک ایک گرام باریک پس کر ایک عدد درہ پیلہ میں ملا کر دیں۔

۲۔ بادیان ناخوارہ، زیرہ سفید، پودینہ، ہلیلہ بلید، آملہ، زنجبیل، فلفل، نمک طعام، برگ سنا باریک پس کر چھان لیں آب یمون کا غدی میں ترکر کے خشک کریں اور بقدر مناسب دیں۔

۳۔ آردو، برگ جھاؤ سرکے میں باریک پس کر تھوڑا روغن گل ملا کر طال پر لگائیں۔

۴۔ ٹھوکر کریں جو نکلیں لگوائیں۔
ہیرا کیس ۱۰۰ گرام، شورہ قلمی ۱۰۰ گرام سہاگہ سفید ۲۵ گرام، تیزاب نوشادر ۲۵ ملی لیٹر سب کر کھل کر لیں پھر پنی کے ایک بڑے پیلے میں ڈال کر عمدہ شکر سفید اس میں تھوڑی تھوڑی ڈالنا شروع کریں وہ اس میں لگتی جائے گی جب گلنا موقوف ہو جائے اور قوام کی طرح ہو جائے اس کو ایک شیشی جس کا منہ کھلا ہوا ہے میں رکھ لیں اس دو کو بغیر کچھ کھائے ہر گز استعمال نہ کریں۔

نوجوان کے لئے اس کی مقدار خود راک دو چنوں کی برابر بعد طعام ہر دو وقت ہے۔ اس مقدار سے زیادہ کسی حالت میں نہ دی جائے اس کے ساتھ مندرجہ ذیل ضماوی بھی استعمال کرایا جائے۔

۵۔ گوند تیرا، گوند کیر ہر ایک ۲ ۱/۲ گرام، اشق ۳۰ گرام، زراوند جرح ۴۰ گرام۔

ہر ایک کو عمدہ علیحدہ تندیز سرکے میں حل کر لیں پھر اس ساری دوا کے تین حصے کر لیں ایک کو پٹی پر لگا کر تمام طال پر چسپاں کر دیں اور اوپر سے ذرا سینک دیں جس قدر پٹی خشک ہو کر اکھڑتی جائے یعنی سے اس کو کترتے جائیں یہاں تک کہ تمام پٹی انتر جائے اسی طرح باقی حصوں کا بھی لیپ کریں۔

۶۔ عصارہ روپوند۔ نوشادر، مصبر، فلفل سیاہ مساوی لے کر گھیکوار کے پانی میں دو دو ملی گرم کی گولیاں بنائیں اور دو دو گولی صبح، دوپہر شام پانی کے ساتھ کھلایا کریں۔
۷۔ فلفل دراز، فلفل گرد، سہاگہ سفید، مصبر، جواکھار پوست ہلید زرد، تربد سفید بخوف ہینک، سبجی سفید نمک لاہوری، نوشادر مساوی الوزن لے کر گھیکوار کے پانی میں بقدر خود گولیاں بنا لیں۔
چار چار گولیاں صبح دوپہر اور شام پانی کے ساتھ کھلاتے رہیں۔

تلی کی پتھری

گلے تلی میں بھی پتھری پیدا ہو جاتی ہے جو سیاہی مائل یا بالکل سیاہ ہوتی ہے چونکہ مادے میں نزوجت نہیں ہوتی بلکہ وہ خشک ہوتا ہے اس لئے ایک بڑی پتھری پیدا نہیں ہوتی بلکہ بہت سی چھوٹی چھوٹی پیدا ہوتی ہیں۔

علامات

موضع طحال میں درد اور چھین کا احساس ہوتا ہے پیشاب۔ خون۔ اور خون بواسیر میں ریگ خارج ہوتا ہے اور گردہ و مثانہ وغیرہ میں پتھری کی پیدائش کی کوئی علامت موجود نہیں ہوتی۔

علاج

منفی اور مدد ریشیاب آور، تخم استعمال کر لیں مثلاً تخم کاسنی، تخم کثوت، بادیان تخم کرفس جب کاکنج، تخم ملیون وغیرہ کا شیرہ یا جوشاندے شربت بزوری کے ہمراہ استعمال کر لیں۔

انجیر سرکہ میں پروردہ کر کے دیں اس حالت میں بہت مفید دوا ہے۔
غذا میں چڑیوں کا گوشت، ممولہ کا گوشت اور چوزہ مرغ کھلائیں۔
باقی تمام علاج سنگ گردہ و مثانہ کی طرح کریں۔

رتج گردہ

بعض اوقات گردے میں اخلاط غلیظ جمع ہو جاتے ہیں جب ضعیف اور ناقص حرارت ان میں اثر کرتی ہے تو غلیظ ریاچ پیدا ہو کر اس میں نمد اور تناؤ پیدا کر دیتی ہے۔

علامات

گردے میں درد اور تناؤ پایا جاتا ہے مگر حصاة (پتھری) کی علامتوں میں سے کوئی علامت یا ثقل (گرانی) وغیرہ نہیں ہوتا دراپنی جگہ سے کم و بیش منتقل ہوتا رہتا ہے نیز خلوے عمدہ کے وقت درد میں کمی ہو جاتی ہے بعض اوقات ماؤف گردے کی طرف کا پیرسن ہو جاتا ہے۔

علاج

مادہ ریاچ کو خارج کرنے کے لئے مدرات (پیشاب آور ادویہ) اور ریاچ کو توڑنے کے لئے محلات ریاچ استعمال کرائیں مثلاً شیرہ بادیان، شیرہ انیسون، شیرہ تخم کثرت کو گلقد، شربت بزوری یا شربت دینار وغیرہ کے ہمراہ استعمال کرائیں مقام گردہ پر کاسر ریاچ ضمادات لگائیں جیسے زیرہ، برگ سداب، گل بابونہ، تخم شبت وغیرہ کو پانی میں پیس کر روغن بابونہ شامل کر کے لیپ کریں۔ نمک اور بھوسہ بقدر مناسب پوٹلی میں باندھ کر تھیک کریں۔ روغن قسط، روغن سداب اور روغن بابونہ وغیرہ کی مالش کرنا بھی نہایت مفید ہے۔

منتخب ہی اور مجرب کے نسخے

۱۔ بندش

یہ بندش ریجی درد گردہ کے لئے مفید ہے۔

آرد ماش سیاہ بقدر مناسب لے کر اس میں قدرے حلیت خالص اور تخم شبت باریک کر کے ملائیں اس کے بعد پانی میں گوندھ کر ایک روٹی پکائیں جو ایک طرف سے خام ہو خام طرف روغن گل یا روغن بابونہ لگا کر نیم گرم گرم کر دے کے مقام پر باندھ دیں درد گردہ ریجی کے دفع کرنے میں بہت موثر ہے۔

۲۔ ضماد

سیاح گردہ کے لئے مفید ہے۔

زردی بیہنہ مرغ ایک یا دو عدد کسی تانبے کے برتن میں ڈال کر قدرے زرد چوب خوب باریک پیس کر اس میں ملائیں اور تھوڑا سا پانی شامل کر کے آگ پر رکھیں اور چلاتے رہیں یہاں تک کہ غلیظ ہو جائے اس کے بعد درم کے مقام پر لیپ کر کے اوپر سے برگ تنبول رکھ کر کپڑے سے باندھ دیں بہت مفید ہے۔

۳۔ ضماد

ریج گردہ کے لئے نفع مند ہے۔

مرج سرخ ایک عدد رگڑ کر مقام گردہ پر لیپ کریں۔ ریح گردہ کے لئے نفع مند ہے۔

۴۔ دوا

یہ نسخہ ریجی درد گردہ کے لئے بہت مفید ہے۔

ہینگ خالص بقدر ۱۰ اجو (چھ سو لی گرام) کے کر موم خالص ہونے کے لئے کڑاؤ اور کھائیں۔

۵۔ ضاد

درگدہ کے لئے مفید ہے۔

زر دی بیضہ مرغ ایک عدد میں فلفل سیاہ ۵ عدد باریک پس کر جلا کر کپڑے پر چڑھیں اور دردی جگہ چپکادیں انشاء اللہ فوراً درد ساکن ہو جائے گا۔

۶۔ ضاد

درگدہ کے لئے مفید ہے۔

لوبان کوڑیہ، مغز کرنجہ ہر ایک ۴ گرام باریک پس کر پانی میں گھول کر گاڑھا گاڑھا لپ کریں۔

گردے اور مثانے کی پتھری

سنگ گردہ اور مثانے کا سبب مادی غلیظہ اور لیسہ دار مادہ ہوتا ہے جیسے بلغم پیپ یا غلیظہ خونی اس قسم کا کوئی مادہ جب گردے یا مثانے میں جمع ہوتا ہے اور اس میں سنگ گردہ اور مثانہ کا سبب فاعلی یعنی حرارت غریبہ ناریہ اثر کرتی ہے تو آہستہ آہستہ اس کی رطوبت خشک ہو کر فنا ہو جاتی ہے کچھ مدت بعد وہ سخت اور متعجر ہو جاتا ہے اسی متعجر مادہ کو سنگ گردہ یا مثانہ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

اس کے انعقاد میں مادے کی چپک اور اس کے لیسہ کی کمی اور زیادتی کو بہت بڑا دخل حاصل ہے چنانچہ اگر مادہ کافی غلیظہ اور لیسہ دار ہوتا ہے تو سخت اور زہ نوائے والی پتھری پیدا ہوتی ہے۔ اگر اس میں معمولی غلظت اور لیسہ ہوتی ہے تو بھر بھری اور جلد ٹوٹ جانے والی پتھری کی پیدائش کا موجب ہوتی ہے اور اگر غلظت اور لیسہ بہت ہی کم ہو تو پھر صرف ریت بن کر رہ جاتا ہے جسے قوت دفعہ آہستہ آہستہ اسی

حالت میں خارج کرتی رہتی ہے اور پتھری کا انعقاد نہیں ہوتا۔ سنگ گردہ خاص طور سے ان لوگوں میں پیدا ہوتا ہے جن کے گردے اور مثانے کا درمیانی راستہ قدرتی طور پر تنگ ہو یا ورم یا کسی غلیظ اور سیار خلط کے اجتماع سے سدہ پیدا ہو جانے کے باعث تنگ ہو گیا ہو ایسے لوگوں میں پیشاب کا صاف اور رقیق حصہ تو تھوڑا تھوڑا کر کے مثانے کی طرف جاتا رہتا ہے اور غلیظ حصہ گردے میں جمع ہو کر حصاۃ کا موجب بنتا ہے۔ عورتوں میں حصاۃ کی پیدائش بہت کم ہوتی ہے۔ خصوصاً حصاۃ مثانہ تو تقریباً عورتوں کو لاحق ہی نہیں ہوتا کیوں کہ ان میں جو راستہ مثانے سے خارج کی طرف آتا ہے وہ بہت ہی چھوٹا، کشادہ اور کم پچھا رہتا ہے اس لئے پیشاب کا رقیق اور غلیظ ہر حصہ بسہولت تمام کا تمام خارج ہو جاتا ہے۔

علامات

سنگ گردہ کی صورت میں پہلے پیشاب مکدر آئے گا جس میں سرخ یا زردی مائل رنگ خارج ہوگا اس کے بعد پتھری کا انعقاد ہو جائے گا تو پیشاب صاف آنے لگے گا مگر سنگ گردہ کے مقام پر بوجھدار تناؤ محسوس ہوگا۔ یہاں تک کہ مریض کو ایسا معلوم ہوگا کہ کوئی شے اس کی کمر سے لٹکی ہوئی ہے خصوصاً جب مریض جھکے گا تو یہ کیفیت زیادہ محسوس ہوگی آنتوں میں براز کے اجتماع کی صورت میں مریض دباؤ کی وجہ سے گردے کے مقام پر درد محسوس کرے گا بعض اوقات ماؤن گردے کی جانب حصہ اور پڑو میں بھی خدر کے ساتھ تکلیف پیدا ہو جاتی ہے کیوں کہ وریدوں اور شریانیوں کے ذریعہ سے ان کا آپس میں تعلق ہے گردے کے مقام پر سخت درد ہوگا جو عموماً دوروں اور نوبتوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ نوبت کے وقت درد میں اس قدر شدت ہوتی ہے کہ بسا اوقات درد قولنج کا اشتباہ ہو جاتا ہے مگر ان علامات کے ذریعہ سے جو قولنج کے بیان میں ذکر کی جا چکی ہیں باسانی تمیز کی جاسکتی ہے۔

سنگ مثانہ میں مثانہ کے مقام پر اور اس کے ارد گرد درد ہوگا عضو مخصوص میں خارش آئے گی اور کبھی کبھی اس میں نغوظ (استادگی) پیدا ہو جائے گا جو کچھ دیر کے بعد بغیر کسی سبب کے خود بخود ہی زائل ہو جائے گا۔ پیشاب سفید آئے گا جو رنگ خارج ہوگا وہ یا تو سیاہی مائل ہوگا یا خاکستری یا سفید۔ پیشاب یا تو تنگی سے

آئے گا یا بالکل بند ہو جائے گا۔ بعض اوقات خروج مقعد کی بھی شکایت ہو جائے گی۔ پیشاب کر چکنے کے بعد فوراً ہی مریض کو پھر پیشاب کی شکایت محسوس ہو کر رہے گی۔ اگر کسی وقت مریض کا پیشاب بند ہو جائے گا تو مریض کو جوت لٹا کر اس کے پیر اور پری کی طرف اٹھا کر مثانہ پر گرم پانی کا نپول کرائیں اور مثانہ کے مقام پر دباؤ ڈالنے سے مریض کو تسکین ملے گی۔ اچھی طرح کھل کر پیشاب آجائے گا کیوں کہ ان تدابیر سے مثانہ کے منہ سے پتھری ہٹ جائے گی۔

علاج

لطیف اور زرد ہضم غذائیں استعمال کرائیں جسے چوزہ مرغ اور بکری کے بچے کے گوشت کا شوربہ، غلو معدہ کی حالت میں مریض کو ہلکی ورزش کرائیں اور اس کے ہضم کو تقویت پہنچانے کی کوشش کریں تاکہ غلیظ اخلاط نہ پیدا ہوں۔ اس کے بعد پتھری کو توڑنے والی ادویہ کے ذریعہ سے پتھری کو توڑیں مثلاً خار خشک خورد، پودینہ خشک آفستین رومی، تخم کرفس، حب کاکنج، بادیان، برگ سداب بری، تخم خیار، پرسیا و شاں وغیرہ دواؤں سے حسب ضرورت گولیاں یا معجون بنا کر کھلائیں کنبجین عصفلی دیں۔ جس میں پتھری کو توڑنے والی اور خارج کرنے والی بہت سی جڑیں اور بیج شامل ہوں۔ درگزرہ میں شدت کے وقت باسلیق کی فصد کھولیں بشرطیکہ خون غالب ہو اگر قبض ہو تو ملین مرض اور مدر دواؤں کا حقدہ کرائیں۔

خار خشک، بابونہ، تخم شدت، تخم کرفس، کرم کلہ پرسیا و شاں، تخم اسپت، تخم قزط حلیہ اور نفشہ وغیرہ پانی میں پکا کر اس میں مریض کو بٹھائیں اور مدر دواؤں اسی حالت میں پلائیں یعنی مریض آبرن ہی میں ہو تاکہ مجاری کے ڈھیلے پن اور کشادگی کی حالت میں مدر ادویہ آسانی کے ساتھ پتھری کو خارج کر سکیں پھر آبرن سے نکلنے کے بعد مریض کی پشت پر روغن خیری روغن شدت اور روغن بنفشہ وغیرہ کی مالش کریں اور مریض کو حرکت دیں اور اس کی پیٹھ کو ہلاتیں نیز اس کو اوپر سے نیچے کو دو دو کرتے کا شورہ دیں اور ایک پیر پور کھڑا ہو کر چلے اگر ان تدبیروں سے پتھری نیچے اتر کر خارج ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ اگر وہ کسی جری میں لٹک جائے اور نیچے نہ اترے تو اس مقام سے کچھ نیچے مجامع لگا کر چوسیں تاکہ پتھری موضع مجامع کی طرف جذب ہو کر آجائے نیز پھیلانے والے

لعابات، مثلاً لعاب تخم خطمی، لعاب تخم کتاں، لعاب حلبہ وغیرہ میں روغن قرطم شامل کر کے ہتھ کریں تاکہ یہ لعابات آنتوں سے بخاری بول کی طرف مترشح ہو کر ان میں استعمار پیدا کر دیں۔
زالال فلوں خیار شبنبریں روغن بادام ملا کر پلا تیں یہ بھی مرخی اور نزلق ہے اگر کوئی سنگریزہ مجری تضیب میں اٹک جائے تو تضیب کو گرم پانی میں رکھیں اور اچیل میں مناسب تیل اور لعاب کی پچکاری کریں نیز اس کو اوپر سے نیچے کی طرف آہستہ آہستہ ملیں اگر کسی وقت درد بہت ہی شدید ہو تو اوپر یہ غدرہ مثلاً فلو تیا وغیرہ سے مدد لے سکتے ہیں۔

سنگ مثانہ کا بھی بعینہ یہی علاج ہے البتہ اس میں بہ نسبت سنگ گردہ کے زیادہ قوی دوائیں استعمال کرنے کی ضرورت ہے کیوں کہ مثانہ گردہ کی بہ نسبت محدود سے کافی دور ہے جس کی وجہ سے وہاں پہنچتے پہنچتے دواؤں کی قوتوں کے کمزور ہونے کا احتمال ہے۔ علاوہ بریں مثانہ کا مزاج بھی سرد ہے اور اس میں پتھری بھی بہ نسبت گردے کے بڑی پیدا ہوتی ہے حتیٰ کہ بعض اوقات بیضہ مرط کے برابر ہو جاتی ہے نیز سنگ مثانہ میں روغن عقارب وغیرہ مفتت حصاۃ اددیہ کا اچیل میں پچکاری کرنا بہت مفید ہوتا ہے۔ اگر سنگ مثانہ چمکا ہو اور تفتت کو قبول نہ کرے تو پھر عنق مثانہ شق کر کے اس کو نکال دیا جاتا ہے لیکن یہ عمل صرف سن جسی میں کیا جاسکتا ہے اس کے بعد خطرناک ہے۔

منتخب اور مجرب نسخے

۱۔ سفوف

سنگ گردہ اور سنگ مثانہ کے لئے عام طور پر مفید ہے۔
حجر الیہود، سنگ سراہی، مخزکرنجہ، صغغ عربی ہر ایک ۱۲ گرام۔
فاکستر عقب ۳ گرام۔
سفوف بنا کر رکھ لیں یہ سفوف ۶ گرام شربت انگور ۵۲ گرام میں ملا کر کھائیں اور اسے صبح کو خارشک خورد ۶ گرام، تخم خیارین ۶ گرام تخم خرنپہ ۶ گرام پانی میں نکال کر شربت بنووری معتدل ۳۶ ملی لیٹر میں ملا کر پئیں۔

اگر اس میں آب مروق گل داؤدی مروق تازہ ۳۶ گرام اضافہ کر لیں تو بہت قوی ہو جاتا ہے۔

۲۔ دوا

یہ نسخہ سنگ گردہ و مثانہ اور درد گردہ کے لئے قابل اعتماد طور پر مجرب ہے۔
 قلعی شورہ ۱۲ گرام، فلفل سیاہ ۳۶ گرام دونوں کو آہنی کڑہائی میں ڈال کر آگ پر رکھیں
 جب دونوں پگھل جائیں تو ہلا کر کوہے مٹی کے برتن میں ڈال کر سرد کریں۔
 ۳۳ ۱/۲ گرام صبح و شام درد گردہ کے لئے لٹی کے ساتھ اور پتھری کے لئے مولی کے پانی
 کے ساتھ کھائیں۔

۳۔ دوار الحصاة

ایسے درد گردہ کے لئے کامیاب ہے جس کا سبب پتھری ہو سنگ گردہ اور سنگ مثانہ
 کے لئے بھی مفید ہے۔
 شورہ قلعی ۱۲ گرام میں قدرے پانی ڈال کر آگ پر رکھیں جب پکھنے لگے تو حجر الیہود جو ہا
 باریک پیس لیا گیا ہو ڈال کر پلائیں جب خشک ہونے کے قریب ہو تو نوشار درگرم
 سہاگہ ۳ گرام باریک پیس کر ملا دیں آخر میں پوست رٹھہ اعد و خوب باریک پیس کر ملا کر
 اتار لیں۔ جب سرد ہو جائے اور خشک ہو جائے خوب باریک کر کے محفوظ رکھیں خواہ
 ۱۲۵ مٹی گرام سے ایک گرام تک ہمراہ شیرینہ ۱۲ مٹی لیٹر پانی یا عرق کاسنی ۱۲۵ مٹی لیٹر ملا کر
 صبح شام استعمال کریں۔

۴۔ سفوف

یہ نسخہ سفوف سنگ گردہ اور مثانہ کے لئے بہت مفید اور معمول و مجرب ہے۔
 حجر الیہود، سنگ سرہا ہی، سہاگہ بریاں، جب اقلت نوشار در پھگری بریاں
 جب کا منج، تخم ترب، تخم شبت، زیرہ سفید، روپوندنی دانہ، ہیل کلان، کباب
 چینی شورہ قلعی جو اکھار ہر ایک ۶ گرام نبات سفید ۹ گرام کوٹ جھان کر
 محفوظ رکھیں اور ۲ ۱/۲ گرام سے ۵ ۱/۲ گرام تک مناسب بدرجہ کے ہمراہ کھائیں۔

۵۔ دوا

یہ نسخہ سنگ گردہ اور مثانہ کو زریہ زریہ کر کے خارج کر دیتا ہے۔
 بھانسل (جس کو جنگلی گوبھی بھی کہتے ہیں) زر گل کا پانی ۴ سو گرام ہر ایک،
 شورہ قلعی، پھنکری سرخ ہر ایک ۱۲۵ گرام سب کو ملا کر مٹی کے برتن میں ڈال کر نرم
 آگ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ پانی جذب ہو کر دوا خشک ہو جائے اس کے بعد نیچے اتار کر
 پیس لیں پھر وزن کر کے اس کے برابر حجر الیہود اور اسی قدر نمک ترب ملا کر اچھی طرح
 پیس لیں اور شیشی میں بند کر لیں اور ضرورت کے وقت ۶ گرام سفوف مندرجہ ذیل
 جوشاندے کے ساتھ کھلائیں۔

نسخہ جوشاندہ:

خار خشک خورد ۳۰ گرام، حب القلت، پکھان بید، بادیان، تخم خیاریں، تخم خزیروف
 تخم کرفس ہر ایک ۱۲ گرام
 تخم پیاز، تخم مولیٰ ہر ایک دو گرام
 دانہ الائچی کلاں ۳ گرام پانی میں جوش مکے کر مل جھان کر پیس۔
 اگر ایک خوراک سے کام نہ چلے تو ڈیڑھ دو گھنٹے بعد ایسی ایک اور خوراک دیں۔

ورم مثانہ

زیادہ تر مثانہ میں ورم گرم پیدا ہوتا ہے۔ یہ ورم ابتداءً بھی ہو سکتا ہے لیکن اکثر پہلے
 مثانہ میں حصّۃ دہقہ کی پیدائش ہوتی ہے اس کے بعد دہقہ کی تکلیف اور خارش سے
 مثانہ کی طرف مولا گرنے لگتا ہے اور ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ چونکہ یہ گرنے والے مواد
 گرم ہوتے ہیں اس لئے یہ ورم گرم ہوتا ہے۔

علامات

مانے کی حدت (تیزی) اور مثانہ کے عصی ہونے کی وجہ سے درونہایت شدید
 ہوتا ہے غشاء مثانہ میں تمدید پیدا ہونے کی وجہ سے چھین کا بھی احساس ہوتا ہے پیشاب

رک جاتا ہے بخار نہایت تیز ہوتا ہے نہ ریان کی شکایت ہوتی ہے زبان سیاہ ہو جاتی ہے
پڑو پھول جاتا ہے اور بعض اوقات پیشاب کے ساتھ یا پاخانہ بھی رک جاتا ہے نیز کبھی کبھی
پیڑوں میں مثانہ کے مقام پر سرخی نمایاں ہو جاتی ہے۔

علاج
باسلیق کی فصد کھولیں۔

بنفشہ خطمی، خجاری وغیرہ سرد اور ملین دوائیں پکا کر مرہض کو اس میں بٹھائیں مثانہ پر
روغن بنفشہ وغیرہ کا نفل لکھیں۔
کچھ معشر آرد میدہ دونوں کو دودھ میں پس کر لیپ کریں۔

شلم، برگ کرم کلا، گل بابونہ اور خار خشک بھی ضاد مفید ہے اور آرد باقلا، گل بنفشہ
اور خطمی کو آب کاسنی سبز آب مکوہ سبز میں پس کر قیوطی ملا کر لیپ لگائیں یا گل بابونہ تخم کتان
اور آرد باقلا کو پختہ مٹی میں پس کر ضاد استعمال کریں اگر ان تدابیر سے درم تحلیل ہو
جائے تو بہتر اور اگر تحلیل نہ ہو اور بکنے لگے تو پھر اس کو پکانے اور پھوڑنے کی تدابیر عمل
میں لائیں۔

منتخب اور مجرب نسخے

۱۔ ضاد

اس نسخہ سے مثانہ کا درم گرم تحلیل ہو جاتا ہے۔ مجرب اور معمول ہے۔
گل خطمی، گل بابونہ، مکوہ خشک، اسبغول، تخم ریحاں آرد جوہر ایک ۳۰ گرام۔
رسوت زرد ۲۰ گرام سب کو کوٹ چھان کر آب غلب الثعلب سبز میں پس کر روغن
گل اور سرکہ خالص ملا کر لیپ کریں۔

۲۔ قیوطی

یہ نسخہ بھی درم گرم مثانہ کے لئے بہت مفید اور مجرب ہے۔

آب کا سخی سبز، آب غنبل الثعلب سبز روغن بنفشہ روغن گل حسب ضرورت ملا کر آگ تک پکائیں۔
- جب پانی جل کر تیل باقی رہ جائے تو حسب حاجت موم ملا کر قیر طی بنائیں اور مٹانہ پر
ضماد استعمال کریں۔

۳۔ دوار

درم مٹانہ کے لئے عام طور پر مفید ہے۔
ریض کو اونٹنی کا دودھ پلائیں۔

۴۔ ضما

درم گرم مٹانہ کے لئے نہایت مفید ہے اس کو زمانہ ابتداء کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔
نان میہ اور کچھ قشر و فو کو باریک کریں اور شیر تازہ روغن بنفشہ یا روغن بابونہ
میں ملا کر مٹانہ پر لپیپ کریں۔

۵۔ درد مٹانہ حار میں مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔

تخم خرفہ، تخم خیار، تخم کاہو مغز تخم کدو، عرق گاؤزبان میں پیس کر شربت خشتیاش ملا کر دیں۔
۶۔ مار القرع میں کنگبین بقدر مناسب ملا کر پلانا اکثر مفید ہوتا ہے۔

۷۔ جازی کا جو شانہ پلانا اور اسی کو روغن گل میں پیس کر لگانا فائدہ مند ہے۔

۸۔ نیلو فر سفید کی جزا اور پھول بقدر مناسب پانی میں پیس کر پلانا سود مند ہے۔

باب - ۱۱

سحج اور منغص

سحج آنٹوں کی اندرونی سطح کے چھل جانے کو کہتے ہیں باعتبار سبب اس کی بہت سی قسمیں ہیں جیسے:-
منغوی، بلغمی، نفلی۔ بعض اوقات ادویہ سمیرہ زہریلی دواؤں یا ادویہ مسہلہ وغیرہ کے استعمال سے بھی سحج کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات

آنٹوں میں پیچیدگی اور درد کا احساس تو تمام اقسام سحج کی مشترکہ علامت ہے صفراوی میں صفرا ابتداء میں آؤں (خراط) کے ساتھ خارج ہوتا ہے اور پھر آؤں میں خون بھی شامل ہو جاتا ہے۔ اگر سحج بالائی آنٹوں میں ہے تو درد ناف کے پاس اور ناف سے اوپر محسوس ہوگا۔ خون اور دوسری لیسہ دار طوہینیں پاخانہ کے ساتھ مل کر خارج ہوتی ہیں اگر زیریں آنٹوں میں خراش ہے تو درد ناف سے نیچے محسوس ہوگا اور خون اور آؤں وغیرہ پاخانہ سے پہلے خارج ہوں گے۔

اگر سبب بلغم مالح ہے تو پاخانہ میں بلغم کا اخراج، پاخانہ کا رنگین نہ ہونا۔ ریح اور قراقر کی کثرت اور ایسا ثقیل (گرل) درد جو کسی جانب منتقل نہ ہو اس کی علامتیں ہوں گی اور خون د آؤں میں بلغم بھی شامل ہوگا۔

سہ نفلی۔ جس میں آنٹوں کے اندر غلیظ خشک اور کھردرا نفل جمع ہو کر خراش پیدا کرتا ہے۔

سوداوی سحج میں سودا کی ترشی اور حدت کی وجہ سے ہر وقت منخص (مروڑ) کی شکایت رہے گی خون اور آؤں وغیرہ کے ساتھ سودا خارج ہوگا اور اس قدر ترش ہوگا کہ جب زمین پر گرے گا تو اس میں غلیان اور جوش پیدا ہو جائے گا۔

مریض کو سخت کرب اور بے چینی محسوس ہوگی اور بعض اوقات مریض کو غشی لاحق ہو جائے گی یہ قسم بہت ردی اور قاتل ہوتی ہے۔

نفلی سحج میں سبب کا وجود ہونا ضروری ہے مثلاً پہلے قبض کا ہونا اور خشک و کھردرے براز کا خارج ہونا دلالت کرے گا بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ مذکورہ سبب سحج آنٹوں میں موجود ہوتے ہوئے قبض ہو جاتا ہے اور خون و آؤں وغیرہ خارج ہونے لگتے ہیں۔ اکثر نا تجربہ کار اطباء اس ثقل کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یہ سبب مرض میں زیادتی ہو جاتی ہے اور مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

علاج

صفراوی میں اگر انصباب صفرا بھی ہو رہا ہو تو اس کو روکیں اس کے لئے ترش بذوب جیسے آب انار، رب سید، رب بھی ترش وغیرہ دیں کچے انگوروں کی غذا تیار کر کے کھلائیں اس کے بعد ایسے لعابی تخم جس کو بریاں کر لیا گیا ہو استعمال کر کے سحج کا علاج کریں۔ نیز مغزی دوائیں دیں۔ مثلاً تخم بارتنگ، تخم کنوچہ اسفول مسلم، ناشاستہ، صمغ عربی، گل ارنی، تخم خشخاش وغیرہ حابس حقنہ جو چانول۔ جو کے ستودس مقشر، خوشہ انار، گندار فارسی جب الاس وغیرہ کو پانی میں پکا کر صمغ عربی ناشاستہ دم الاخوین وغیرہ چھڑک کر چربی گدہ بزر، زردی بھنے مرغ وغیرہ شامل کر کے تیار کئے گئے ہوں استعمال کر لیں مگر اس بات کا خیال رکھیں کہ اگر سحج بالائی آنتوں میں ہو تو زیادہ ترپینے کی دواؤں سے علاج کریں اور اگر زیریں آنتوں میں ہو تو زیادہ تر حقنہ استعمال کر لیں تاکہ دوا براہ راست موضع علت تک پہنچ سکے۔

بلغنی میں پہلے ازالہ سبب کریں یعنی بلغم کا استفراغ کریں اور اس کے انصباب کو روکیں اس کے بعد ملتین اور مغزی تخم جیسے تخم بارتنگ ولایتی، تخم بریاں اور تخم کنوچہ وغیرہ استعمال کر لیں ایسے ممکن حقنہ استعمال کر لیں جو سردی نہ پیدا کریں مثلاً حب الاس خوشہ انار حفت بلوط کا جو شانڈہ بنا کر شب یا مانی قرطاس محرق زعفران اور سفیدہ کا شہری

شامل کر کے حقنہ کریں۔

سبب کی رعایت کے پیش نظر اس قسم میں جالی اور ملاطفت ادویہ مثلاً خردل، زیرہ، حب الہشاد، تخم گندنا، نانخواہ اور تخم کرفس وغیرہ بھی استعمال کر سکتے ہیں لیکن بہر حال صحیح کی رعایت ضروری ہے۔

سوداوی صحیح میں پہلے سبب کو واضح کریں اور انصاف سودا کو روکیں پھر طحال کو تقویت پہنچائیں تاکہ وہ سودا کو اپنی جگہ جذب کرنے لگے۔ اور محدہ دانتوں پر اس کا انصاف نہ ہونے دے۔ اصلاح تدبیر کریں لطیف اور صالح الکی موس غذا تیں دیں۔ سفوف ملین استعمال کرائیں اور منقری تخم جن کا ذکر پہلے آچکا ہے استعمال کرائیں۔ منقری حقنہ کرائیں مثلاً چاولوں کی بیج میں صمغ عربی کثیر انشا ستہ کل ارمنی اور زردی بیفتہ مرغ شامل کر کے حقنہ کرائیں ترش اشیا سے قطعاً پرہیز کرائیں۔

نفلی میں ادویہ زرقہ پھسلا نے دالی دوائیں جیسے لعاب بہدانہ، لعاب ریشہ خطمی وغیرہ شربت بنفشہ کے ہمراہ دیں تاکہ براز پھسل کر خارج ہو جائے۔ قابض ادویہ ہرگز استعمال نہ کی جائیں بلکہ خشک براز سے تنقیہ معدہ کے بعد ان کا حقنہ کیا جائے بشرطیکہ خون اور آؤل خارج ہو رہے ہوں۔

اگر ادویہ سمیہ کا استعمال سبب مرض ہو تو فوراً قے کرائیں دودھ پلائیں اور سرد منقری حریرے پلائیں تاکہ طبیعت میں نرمی اور الہم و سوزش میں سکون پیدا ہو۔

اور مرض کا سبب ادویہ مسہلہ کا استعمال ہو تو سرد منقری دوائیں دیں تاکہ مسام کو بند کریں سوزش وحدت میں سکون پیدا کریں اخلاط کو جمائیں اور خود آنتوں کے ساتھ چپک کر آنتوں کے جرم اور ان اخلاط عادہ کے مابین حائل ہو جائیں جو ان پر سے گزر رہے ہوں چھانچہ پلانا بھی اس حالت میں بہت نفع مند ہے۔

منص

منص آنتوں کے درد کو کہتے ہیں اس کے عمومی اسباب حسب ذیل ہیں۔
آنتوں میں مختن ہونے والے ریاخ۔ گرم صفراوی یا بورقی مالح اور لذاع و سوزش

پیدا کرنے والے) فضلات کا آنتوں پر انصباب۔ لیسدار اور غلیظ غلط کا اجتماع۔ آنتوں کی سوزش
گرم سلاہ۔ آنتوں کے زخم، ورم ویدلان۔ خشک براز کا آنتوں میں احتباس۔

علامات

رکھی میں قراقر کی شکایت ہوتی ہے نفخ ہوتا ہے اور بغیر گرائی کے تناؤ محسوس ہوتا
ہے نیز اخراج ریاح کے بعد درد میں سکون ہو جاتا ہے۔ صفراوی میں گرائی کم ہوتی ہے۔
اور پاتھانہ میں بلغم خارج ہوتا ہے۔

منفص قرحی میں سحج کی علامتیں پائی جاتی ہیں ورمی میں ورم کے علامات رونما ہوتے ہیں
اور ویدانی میں وجود ویدلان کی علامتیں پائی جاتی ہیں۔

علاج

رکھی میں محلل ریاح بزور سے ریاح کو تحلیل کریں مثلاً تخم کرفس، انیسون، بادریان
ناخواہ استعمال کریں۔ صفراوی میں ٹھنڈے اور غیر بریاں تخم مثلاً اسبھول مسلم، تخم بارتنگ
تخم ریحاں۔ وغیرہ آب سرد اور روغن گل کے ساتھ دیں اگر ان کے استعمال سے افادہ ہو جائے تو
فہاوردن شیر حشمت اور مخزن خلوس خیار شنبہ وغیرہ سے صفرا کا تنقیہ کریں۔ سور مزاج گرم سلاہ
کی صورت میں تبدیل مزاج کریں چنانچہ اس کے لئے آب انار، میخوش لعل، اسبھول وغیرہ
بلائیں اگر غلط مالح بورتی اس کا سبب ہو تو تربہ، بھانج گل، بنفشہ سیستان وغیرہ کا جوشاؤ
سے حقنہ کر کے آنتوں کو صاف کریں غلط غلیظ کی صورت میں اگر مادہ بالائی آنتوں میں ہو تو جوشاؤ
تخم شبت اور شہد وغیرہ کے ذریعہ سے قے کرائیں تاکہ تنقیہ ہو جائے اور اگر مادہ زیریں آنتوں
میں ہو تو مناسب حقنوں کے ذریعہ سے استفرغ کریں۔ اس کے بعد گرم جوار شلت جیسے
جوارش کو مٹی جوارش فلافل، وغیرہ دیں تاکہ مزاج میں تبدیلی پیدا ہو اور ہضم اس قدر قوی ہو
کہ آئندہ اس قسم کے اغلاط پیدا نہ ہوں قرحی میں سحج کا اور ورمی میں ورم امعاء کا علاج کریں
اگر آنتوں میں خشک براز کا شبہ ہو تو فوجی تعلی یا زحیر تعلی کے مطابق علاج کریں اسی طرح
ویدانی کا بیان بھی دیدان کی بحث میں انشا اللہ عنقریب بیان کیا جائے گا۔

سلاہ انار میخوش۔ کھٹ مٹھا انار۔

منتخب اور تجربہ نسخے

۱۔ مخص یعنی وجع امعاء میں مفید ہے۔
تخم ریحاں، بارتنگ، اسبغول، تخم کنوچہ، نشاستہ گل ارمنی، تخم حامض بریاں، طباس
صمغ عربی ہوزن لے لیں۔ ریحاں بارتنگ، اسبغول، تخم کنوچہ کے علاوہ باقی ادویہ کو
باریک کر کے اس میں تمام ادویہ ملا لیں۔ بقدر ۲ گرام ہمراہ عرق کلاب کھلائیں۔

یا
مشک کا فود، پوست ہلیلہ زرد، مازو، پوست آملہ ہر ایک ۲ گرام زعفران اصلی ۱ گرام
افیون ایک گرام۔

چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔
خوراک ایک گولی صبح شام ہمراہ آب دیتے رہیں۔

یا
اندر جوتلخ۔ گل دھاوا، مورچس، زنجبیل ہر ایک ۵ گرام برگ قنب ۲ گرام، باریک کر
سفوف بنالیا جائے اس سفوف میں سے ۹، ۱۰ گرام روزانہ صبح شام پانی کے ساتھ ایک
ہفتہ تک کھلائیں۔

۲۔ ریجی مخص میں مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔
بادیان، زیرہ سیاہ، تخم کثوت عرق مکوہ میں پیس چھان کر گلقد مل کر پلائیں۔
۳۔ سح امعاء کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔

حب بوعلی سینا۔

یہ حب سح امعاء زحیر صادق اور اسہال کبدی وغیرہ کے لئے مفید اور مجرب ہے۔

مازو، کزمازج ہر ایک ۱ گرام

افیون ۳ ۱/۲ گرام صمغ عربی ۲ گرام

سب کو باریک کر ٹچھان کر غلغل سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں بچے کو ایک گولی
بڑے کو تین گولیاں استعمال کرائیں۔

اگر مریض انیونی ہو تو دس گولیاں تک دی جاسکتی ہیں۔

۴۔ دوائے چہار تخم

یہ نسخہ سحج، زحیر اور زلیق الامعار بنوری کے لئے معمول و مجرب ہے۔ منفعت سدہ اور سکون درد ہے۔

اسبغول تخم ریحان، تخم کنوچ، بارتنگ ولایتی ہر ایک ہوزن لے کر ۱۲ گرام کے لگ بھگ گھی یا سکھن میں بھونیں پھر چند بوند پانی ڈال کر لت پت کریں تاکہ بستہ ہو جائے۔

اس کے بعد چند قطرے روغن گل اور تھوڑا سا مزید پانی ملا کر پی لیں نہایت مفید و دلہے سحج کے درد کو بہت جلد سکون بخشتی ہے۔

۵۔ سفوف

یہ سفوف خواہ پرانی سحج اور زحیر ہو خواہ نئی ہر قسم کے لئے مفید ہے۔

پوست خشناس ۵۰ گرام زنجبیل ۴ گرام، بادیان کثیرا اسبغول مسلم نیم بریان لکڑی ۱۲ گرام

اسبغول کے علاوہ سب کو باریک پیس کر اسبغول مسلم ملا کر رکھ لیں خوراک ایک یا ڈیڑھ گرام لعاب بہدانہ ۳ گرام کے ہمراہ کھلائیں۔ نہایت کامیاب اور مجرب شدہ علاج ہے۔

۶۔ حقنہ

یہ نسخہ سحج اور قمرۃ امعار میں مروڑ اور درد کی شدت کی حالت میں فکین درد اور اندمال زخم کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

مرغ۔ پوست جو، عدس مقشر ہر ایک ۵۵ گرام جب آلاس، پوست انار ترش ہر ایک ۲۰ گرام سب کو ڈیڑھ لیٹر پانی میں پکائیں جب پانی ایک تہائی رہ جائے تو صمغ عربی کافور گل ارمنی، گل قبرسی ہر ایک ۳ گرام سفیدہ کاشعری دم الاغون، ابقا یا ہر ایک

دو گرام سب کو باریک کر کے زردی بیضہ مرغ جو سرکہ انگوری میں جوش دیا گیا ہو دو عدد چربی گردہ بڑ پگھلا کر صاف کی ہوئی ۷ گرام کے ہمراہ جوشاندہ مذکور میں اچھی طرح خلوط کر کے نیم گرم حقنہ کریں اس طرح دو مرتبہ علی میں لائیں نہایت درجہ مفید ہے۔

۷۔ مندرجہ ذیل نسخہ منصف صفاوی کے لئے مفید ہے۔

اسبغول مسلم، تخم ریحاں، تخم بارتنگ روغن گل میں چرب کر کے عرق گلاب کے ساتھ دیں۔

۸۔ لعاب بہدان، ریشہ خطمی عرق گاؤزباں میں تیار کر کے روغن بادام ملا کر پلائیں۔

۸۔ مندرجہ ذیل نسخہ منصف بلغی کے لئے مفید ہے۔

ریشہ خطمی چار گرام، بہدان تین گرام عرق مکوہ میں جوش دے کر چھان لیں۔

شیرہ تخم خیارین چھ ملی لیٹر شیرہ زیرہ سفید تین ملی لیٹر چار تخم نو گرام چھڑک کے پلائیں۔

۹۔ بچوں کی موڑ میں مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔

تھوڑا عنبر مال کے دودھ میں حل کر کے بچے کو پلائیں درد اور موڑ فوراً دور ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ مقعد کے درم اور درد کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔

ہرے دھنبے کا پانی روغن گل، انڈے کی سفیدی ملا کر پڑا کر کے درم پر رکھیں۔

۱۱۔ انڈے کی سفیدی اور روغن گل پتھر پر ڈال کر اس میں شیشے کو اتنا گھسیں کہ قدرے سیاہی شیشے کی دوا میں آجائے پھر اسے چند بار درم پر لگائیں۔

۱۲۔ پیاز کو خوب بھونیں اور بجوی کے گردے کی چربی ملا کر باریک پیس کر لگائیں مقعد کا درم اور درد دور ہو جاتا ہے۔

۱۳۔ مقعد کے درم حار میں مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔

تخم خرنہ، تخم خیار، عرق بادیان عرق گاؤزبان میں پیس کر چھان لیں شربت عتاب

یا شربت بنفشہ ملا کر تخم ریحاں یا اسبغول مسلم چھڑک کر پلائیں اور سرد غذا

دیوہ پلائیں۔

۱۴۔ جدوار بنفشہ عمده عرق گلاب میں گھس کر روغن گل ملا کر طلا کر دیں۔

قولنج

قولنج آنتوں کا خصوصاً امعاء قولون کالیک سخت موزی درد ہے جس میں براز کے

کے خارج ہونے میں دشواری پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے بہت سے اسباب ہیں۔
 ۱۔ لیڈر اور غلیظ بلغم براز کے ساتھ مل کر اس کو آنتوں کے ساتھ چسپاں کر دے اور خارج نہ ہونے دے۔
 ۲۔ ریح غلیظ آنتوں کے طبقات میں جمع ہو کر تمدد اور تناؤ پیدا کر دیں اس کی پھر دوشیں ہیں۔

الف۔ ایسے ریح بلغمی جو دہاں جمع شدہ رطوبت زجاجیہ سے پیدا ہوئے ہوں۔
 ب۔ اعصار شکم پر گرنے والے مادہ سوداویہ سے پیدا ہوئے ہوں۔
 ۳۔ آنتوں میں ورم گرم پیدا ہو جائے۔
 ۴۔ آنتوں میں ورم بلغمی لاحق ہو جائے۔
 ۵۔ آنتوں میں چمچیدگی اور تقید پیدا ہو جائے یا ان کے رباطات ٹوٹ جائیں جس کی وجہ سے ان کی وضع متغیر ہو جائے۔ یا صفاق میں فتق پیدا ہو جائے اور آنتیں خصین کی تھیلی میں اتر آئیں۔
 ۶۔ براز آنتوں میں کسی سبب سے خشک ہو کر رہ جائے۔ اور نہ خارج ہو یا آنتوں کی جن زائل ہو جائے اس لئے وہ براز کو دفع نہ کر سکیں علاوہ بریں صفرا غلیظ اور سمیت سرب کے ذریعہ بھی قویج پیدا ہو جاتا ہے۔
 ایلاؤس بھی آنتوں ہی کا ایک مرض ہے جس کو قویج کے ساتھ شدت مشابہت کی بنا پر اقسام قویج ہی میں شمار کر لیا جاتا ہے اس کا سبب بالائی آنتوں اثنا عشری صائم اور دفتیق میں سے کسی ایک میں سخت سدے کا پیدا ہو جانا ہوتا ہے۔

علامات

قویج بلغمی کی علامت یہ ہے کہ مریض کو وقوع مرض سے پہلے اکثر تھمہ اور بد ہضمی وغیرہ کی شکایت رہی ہوگی۔ بھوک نہ لگتی ہوگی غلیظ غذائیں کھانے کا زیادہ اتفاق ہوگا۔ بحالت وقوع مرض پانخانہ کا احتباس بہت شدید ہوگا۔ درد بھی بہت سخت ہوگا حدوث قویج سے پہلے پانخانہ میں بلغم خارج ہوتا رہا ہوگا اور پانخانہ کی مقدار بہت کم خارج ہوتی رہی ہوگی۔

رچی بلغمی میں مریض کو اکثر قراقر (ریاح کی حرکت کی آواز) کی شکایت رہتی ہوگی۔

خلیظہ اور بہت زیادہ سرد غذائیں کھانے کا اتفاق ہوا ہوگا۔ یا ایسے تر فواکہ کھائے ہوں گے جو موثر دیریا ح ہوں درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا معلوم ہوگا اور اس قدر سخت ہوگا کہ مریض کو ایسا محسوس ہوگا گو یا کوئی برے سے آنتوں میں جمید کر رہا ہو۔ اگر موضع درد پر دلک یا تنجید وغیرہ کی جائے تو کبھی تو درد بہت شدید ہو جائے گا۔ اور کبھی بہت کم کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جس جگہ ریا ح محسوس ہوتے ہیں وہ جگہ ابھرتی ہے۔ اور چھوٹے اور دیکھنے سے معلوم ہونے لگتی ہے۔

ان تمام امور کے باوجود بعض اوقات پاخانہ نرم اور پھولا ہوا لگنے کے گوہر کی طرح ہوتا ہے رکی سوداوی میں کھٹی دکا رس آتی ہیں پیٹ ایکدم پھول جاتا ہے اور درد بہت شدید نہیں ہوتا۔ آنتوں کے درم گرم کی صورت میں مریض کو سخت بخار ہوتا ہے پیاس بہت لگتی ہے۔ صفراوی قے آتی ہے پسینہ بہنے لگتا ہے موضع درد میں گرانی اور ضربان (تھپیں) کا احساس ہوتا ہے نیز اس کی پیدائش بتدریج اور آہستہ ہوتی ہے۔

درم بلغمی میں عوارض بہت خفیف ہوتے ہیں انوار یا فتق کی صورت میں مرض کوئی سخت حرکت کرنے یا بھاری بوجھ اٹھانے کے بعد دفعتاً پیدا ہوتا ہے نیز درد اپنے مقام پر لازم ہوتا ہے اپنے مرکز سے کسی دوسری جگہ منتقل نہیں ہوتا۔ قولنج نفلی میں اگر برازی خشکی کا سبب خشک اور قلیل المقدار غذاؤں کا استعمال ہے۔ تو حدوث قولنج سے پہلے ایسا اتفاق ہوگا کہ اگر احشار کی حرارت سبب مرض ہے تو ہمیشہ براز کا خشک آنا۔ پیاس کا غلبہ، مرق شکم میں سوزش اور لاغری کا وجود۔ پیشاب کا بدبو اور سیاہ مائل نثری ہونا اس پر دال ہوگا اگر آنتوں کی خشکی موجب ہے تو مرق شکم میں سوزش اور برازیں بدبو کے پائے جلنے کے بغیر مندرجہ بالا علامات پائی جائیں گی آنتوں کی حس زائل ہو جانے کی علامت یہ ہے کہ تیز غذائیں جن میں رائی اور لہسن وغیرہ ہوں کھانے کے باوجود بھی دفع براز کی حاجت محسوس نہیں ہوگی۔ اسی طرح اگر تیز قسم کے حمولات مثلاً بورہ ارمی ہنگ اور صابن وغیرہ سے بنائے ہوئے حمولات معقد میں رکھے جائیں تو وہ بھی غیر موثر ثابت ہوں گے نیز اس میں جو غذا کبھی کھائی جاتی ہے اس سے نفع کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اور نقصان جس کی وجہ سے محسوس نہیں ہوتا۔

اگر برازی خشکی کا سبب زیادتی پیشاب ہے تو مرض کا حدوث اس کے بعد

ہوا ہوگا اور اگر کثرت تحلیل باعث مرض ہے تو گرم ہوا اور رسامات کا متخلخل ہونا وغیرہ اسباب محکمہ موجود ہوں گے۔

قولنج صفراوی میں درد آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے متلی اور قے کی شکایت بہت ہوتی ہے۔

اگر زیادہ مدت تک قبض کی شکایت رہے تو یرقان پیدا ہو جاتا ہے۔
قولنج سرنی اکثر قلعی گروں وغیرہ کو زیادہ ہوتا ہے۔ اس میں پیٹ کھنچا ہوا اور پست ہوتا ہے ہاتھ پیروں میں درد کی شکایت ہوتی ہے اور مرہض بہت کمزوری محسوس کرتا ہے۔

علامات فارقہ

بعض اوقات درد قولنج بہت سے دوسرے دردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کر لیتا ہے مثلاً

مرد (مغص)، درد گردہ، درد جگر، درد رحم وغیرہ اس لئے ہم ذیل میں قولنج کو ہر درد سے ممتاز کرنے والی علامتیں علیحدہ علیحدہ بیان کرتے ہیں۔

درد قولنج اور مغص میں فرق یہ ہے کہ مغص کا درد اگر سبب مغص غلط بلغمی مالخ

ہو رہا ہے یا صفر (ہوا) اکال اور لذاع (سوزش پیدا کرنے والا) ہوتا ہے نیز درد مغص کے گھٹنے دو گھٹنے کے بعد مرہض کو پاخانہ آ جاتا ہے خصوصاً گرم پانی پینے کے بعد۔

اس کے برعکس درد قولنج ثقیل ہوتا ہے اور اس کے بعد پاخانہ نہیں آتا۔

درد قولنج اور دیگر اقسام قولنج مثلاً قولنج ریجی، قولنج بلغمی اور قولنج دلی وغیرہ میں فرق صرف بسہولت اجابت ہونے اور نہ ہونے سے کیا جاتا ہے لیکن اگر مرہض کو پاخانہ بسہولت آتا ہے تو مغص ہے ورنہ قولنج۔

درد قولنج و درد گردہ میں اکثر اشتباہ پیدا ہو جاتا ہے جو بہت شدید ہوتا ہے

اس لئے مسالچ کو ان دونوں کی علامات فارقہ پیش نظر رکھ کر بغور دونوں میں امتیاز کرنا چاہئے۔ ان کو ممتاز کرنے والی علامتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

در درگرددہ گروے کے مقام سے زیادہ متجاوز نہیں ہوتا اس لئے چھوٹی سی جگہ میں پیچھے کی طرف کر میں گروے کے مقام پر محسوس ہوتا ہے اور مریض ایسا محسوس کرتا ہے کہ گویا اس کے اس مقام پر سوزن چھو کر چھوڑ دیا گیا ہے اس کے برخلاف درد قلوبنج پیٹ میں داہنی طرف نیچے سے شروع ہو کر اوپر دائیں بائیں معائے قولون کی رفتار کے حساب سے ہر طرف پھیلتا اور بڑھتا ہے اور اس قدر شدید ہوتا ہے کہ مریض بے ہوش ہو جاتا ہے اور اس کو سر و پینہ آنے لگتا ہے نیز درگرددہ میں پیشاب یا تو بالکل بند ہو جاتا ہے اور یا کچھ کم آنے لگتا ہے یا درم گردہ کی علامتیں موجود ہوتی ہیں اگر مریض کو تے ہو جائے تو درد میں تخفیف ہو جاتی ہے بخلاف درد قلوبنج کے کہ اس میں تے سے بجائے تخفیف کے شدت ہو جاتی ہے۔

درد قلوبنج کا اشتباہ درد رحم، درد جگر، درد طحال، درد معدہ اور درد دیدان سے بھی ہوتا ہے لیکن ان کے مابین موضع درد مقدار درد اور ہر درد میں پیدا ہونے والے ٹھوس مختلف عوارض کے ملحوظ رکھنے سے آسانی فرق کیا جاسکتا ہے چنانچہ موضع درد کے اعتبار سے درد رحم پیڑ (زاجیہ غانہ) کے زیرین حصہ میں ہوتا ہے اور درد قلوبنج اکثر عوارض کوکھ میں اور ناف اور پیڑ کے مابین ہوتا ہے جو معدہ جگر یا طحال تک اکثر نہیں پہنچتا۔ اسی طرح دیدان کا درد دیدان کے منتقل ہوتے رہنے کے اعتبار سے مختلف مواضع میں منتقل ہوتا رہتا ہے۔ مقدار درد کے اعتبار سے درد قلوبنج تمام دردوں سے زیادہ شدید ہے چنانچہ جالینوس کا قول ہے کہ پیٹ میں پیدا ہونے والا ہر شدید درد قلوبنج ہوتا ہے کیوں کہ جگر اور طحال وغیرہ کو احاطہ کرنے والے اعصار کا درد شدت میں درد قلوبنج کو نہیں پہنچ سکتا۔

دیدان کا درد بہت ہلکا ہوتا ہے اسی طرح اعراض لازمیہ کے اعتبار سے بھی فرق ظاہر ہے کہ مثلاً درد رحم میں احتباس طمث وغیرہ درد جگر میں رنگ کا متغیر ہو جانا ہضم کا کمزور ہونا وغیرہ عوارض موجود ہوں گے اور قلوبنج میں قلوبنج کے اعراض لازمیہ پائے جائیں گے مثلاً بھوک کا نہ لگنا تے ہونا پنڈلیوں میں درد کا پایا جانا۔

علاج

قوبنج بلغمی میں پہلے شبانات سہلہ جو تہہ، شحم حنظل بورہ ارمی انزروت اور نمک کو باریک کر کے شکر سرخ کے قوام میں ملا کر بنائے گئے ہوں بطور حمول استعمال کریں۔

اگر اس سے پاخانہ نرم آجائے تو فہماور نہ سبب اور عوارض کی قوت و شدت کے لحاظ سے قوی یا ضعیف حقن کریں اگر ایک ہیئت پر حقنہ عمل نہ کرے تو مریض کو دوسری ہیئت پر لگا کر حقنہ کریں یہاں تک کہ تجربہ سے وہ ہیئت معلوم ہو جائے جس پر حقنہ زیادہ موثر ہو اسی طرح طبیعت کو نرم کرنے کے بعد سہل ادویہ پلائیں مگر ایسی جو بہت جلد اسہال لانے والی ہوں نیز سمومنا، فحم خنظل اور فارغیون وغیرہ سے مقوی کر لی گئی ہوں جیسے سفر علی اور شہ یاراں وغیرہ۔

اس مقام پر یہ بات خاص طور پر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ تلمین طبیعت اور انفتاح جوی سے پہلے ہرگز مسہلات نہ پلائیں کیوں کہ اس میں سخت خطرہ ہے قوت لہج کے رفع ہو جانے کے بعد مریض کو کم از کم ایک دن رات تک بھوکا رکھا جائے اور کوئی شے کھانے کو نہ دی جائے تاکہ بقایا مواد کے لئے بھوک استفرار کے قائم مقام ہو جائے۔

قوت لہج ریجی میں بھی پہلے بلغمی کی طرح حقنہ اور شیافات ہی استعمال کریں مگر یہاں ادویہ محلل اور کاسریاح استعمال کرنا چاہیں مثلاً بورہ ارنی، مقل، جاو شیر، تخم سداب، جندبیدستر، شحم خنظل۔ ان کو باریک پیس کر شکر سرخ کے قوام میں ملا کر شیاف بنائیں اسی طرح برگ سداب، نام، قیصوم گل، بابونہ مرزنجوش ملا کر حقنہ کریں اگر ان تداوی سے درد میں سکون نہ ہو تو پھر ایسے حقنہ استعمال کریں جو آنتوں کے مزاج میں گرمی پیدا کریں۔

مثلاً۔

گل بابونہ، اکیل الملک، برنجاسف، برگ سداب، نانخواہ شونیز، دکھونجی، نیکوب کا جوشانہ بنا کر جندبیدستر کا سفوف اور روغن زیتون شامل کر کے حقنہ کریں اور مریض کو حکم دیں کہ وہ اس کو جس قدر زیادہ آنتوں میں روک سکے روکے تاکہ اچھی طرح تبدیل مزاج حاصل ہو سکے داخلی طور پر کوئی اور دوسری محلل ریاح اسشیار استعمال کر انیں باجرے اور نمک سے سینک کریں پیٹ پر گرم اور محلل ریاح تیل میں جیسے روغن سداب روغن شبت وغیرہ مریض کو سرد پانی بالکل نہ دیں اگر ریاح سوداوی ہوں تو اس علاج کے بعد مطبوخ اقیقون وغیرہ سے سودا کا تنقیہ بھی کریں۔

قوت لہج درجی میں اگر مزوری ہو تو پہلے کسی مناسب رنگ کی فصد کھولیں اس کے بعد زمانہ ابتلا میں عضو ماؤف اور موضع درد پر سرکہ اور گلاب، بکڑا بھگو کر رکھیں

جب زمانہ تزانہ گزر جائے اور سبب دسوشس کم ہو جائے تو ملین اور خلل دعاؤں کا لیپ کریں مثلاً

گل بنفشہ خطی بورہ ارنی، آرد جو، گل بابونہ سب کو باریک کریں اور موم کو روغن بابونہ میں پگھلا کر ملائیں آخر میں قدرے لعاب تخم کتاں شامل کر کے لیپ لگائیں اسی قسم کی دوائیں پانی میں پکا کر نطول کریں نیز روغن بنفشہ اور روغن بابونہ وغیرہ ملین حلبہ تخم کتاں گل بابونہ کو بقدر مناسب پانی میں پکا کر مل چھان کر عنب الثعلب سبز مارا شیر اضافہ کریں اور مغز فلوس خیار شبنم گھول کر بدستور حقنہ کریں۔

آب آلوئے بخارا، مغز فلوس خیار شبنم شیر خشک انگریزی اور شربت بنفشہ پیئیں میں دیں۔

قولنج التوائی میں مریض کے پیٹ کو ملے ملے لکڑی کر آنتوں کو سیدھا اور برابر کریں نیز ان کو مختلف طور پر حرکت دیں تاکہ اگر ایک تحریک سے لینے مقام تک نہ آئیں تو دوسری تحریک سے آجائیں مگر تحریک کے وقت مریض کی پندلیاں کس کر باندھ دیں یا مریض کو چت لٹا کر اس کے ہاتھ اور پیر کو اٹھائیں یہاں تک کہ اس کا پیٹ اندر کو دھنس جائے اور پیٹ کی طرف کو بڑھنے لگے اس کے بعد اس کو حرکت دیں اس طرح بھی اکثر اوقات ہوتی ہوئی آنت اپنی جگہ پر آجاتی ہے اگر یہ تمام تدابیر بیکار جائیں اور آنت اپنے مقام پر نہ لوٹے تو بقدر ۵ سے ۱۰ گرام تک پارہ مخسول غیر کشتہ مریض کو پلائیں اور مریض کو بہت دین کہ وہ چند قدم چلے نیز اس کے پیٹ کو اوپر سے نیچے کی طرف دباتے رہیں یہاں تک کہ پارہ باہر نکل جائے اس کے بعد مریض کو چرب شور با پلائیں تاکہ آنتوں میں نرمی پیدا ہو جائے بلکہ چند روز تک صرف چرب شور با ہی دیتے رہیں لیکن اگر پارہ خارج نہ ہو اور مریض پیٹ میں ناقابل برداشت نقل اور درد محسوس کرنے لگے تو مریض کو فوراً الٹا لٹکا دینا چاہئے تاکہ پارہ مری اور منہ کی راہ خارج ہو جائے۔

اسی طرح قولنج فتقی کا علاج فتق کے علاج کے مطابق کرنا چاہئے۔

قولنج ثقلی میں مریض کو آب کامہ پلائیں تاکہ تقطیع وتلطیف پیدا کرے اور اپنی تشری کی وجہ سے آنتوں میں لزع پیدا کر کے بذریعہ اسہال ثقل کو خارج کر دے۔

روغن بادام گرم کر کے پلائیں تاکہ آنتوں میں نرمی اور لینت پیدا ہو یا چرب پھسلانے

دلے شور بے پلائیں مثلاً موٹے مرغ اور مرغیوں کا شور باہر خصوصاً اگر کسی بوٹے سے مرغ کو اس قدر دوڑائیں کہ وہ تھک کر گر پڑے اس کے بعد اس کو ذبح کر کے شور باتیار کریں یہ قونج نفلی کے لئے بہت مفید ہے نیز مریض کے پیٹ کو حرکت دیں یا مریض کو حکم دیں کہ ایک پیر بد کھڑا ہو کر چلے تاکہ آنتوں میں جھٹکا پہنچے اور نقل نیچے کی طرف کو اتراے اس کے بعد ملین اور چسلانے والی دوائیں بطور حقنہ استعمال کریں۔ مثلاً

برگ چقدر، گل بنفشہ، سوس گندم، خطمی، انجیر، حلبہ، خبز حب قرطمان سب کو بقدر مناسب لے کر پانی میں پکائیں اور مل چھان کر زلال مغز امدن، شکہ سرخ آب کامہ اور روغن کنجد اضافہ کر کے حسب معمول حقنہ کریں ایسی ادویہ پلائیں کہ جو سرخ الاسہال ہوں جیسے بورہ ارمنی شحم خنظل وغیرہ۔

ان تدابیر سے رخ قونج کے بعد خشکی براز کے سبب پر غور کیا جائے چنانچہ اگر سبب غذاؤں کی خشکی ہو یا ان کی قلت ہو تو مضاد تدبیریں استعمال کریں یعنی پہلی صورت میں ترغذائیں کھلائیں اور دوسری صورت میں کثیر المقدار غذا میں دیں۔ اگر آنتوں کی حرارت اور بوست موجب ہو تو سرد تر فواکھ جیسے آلو بخارا، غوبانی وغیرہ دیں شربت بنفشہ وغیرہ پلائیں اگر آنتوں کی حس زائل ہو گئی ہو تو تریاتی ادویہ جیسے تریاق کبیر، شروطوس وغیرہ کھلائیں یا پانی شرب میں زنجبیل، قاقلہ، ہیل قرنفل، فلفل سیاہ۔ شہد کے ساتھ جوش دے کر پلائیں۔

شرب سوسن بھی اس غرض کے لئے نافع ہے۔ روغن قسط اور روغن بیدار انجیر وغیرہ معوی تیلی بھی اس قسم میں نافع ہیں خواہ پلائیں یا بطور حقنہ استعمال کریں اگر پیشاب کی زیادتی براز کی خشکی کا سبب ہو تو مریض کو چھوہارے اور موز کھلائیں۔ یا ناشاستہ اور مکھن سے علاوہ باتیار کر کے دیں نیز شربت بنفشہ اور مغز فلوں خیار شنبہ وغیرہ ملین ادویہ دیں تاکہ مز میں ترقی اور پیشاب میں کمی پیدا ہو اگر کثرت متحمل باعث ہو تو مریض کو سرد مقام میں رکھیں تاکہ جلد کثیف ہو اور مسامات بند ہو جائیں کثافت پیدا کرنے والے تیلوں مثلاً روغن گل، روغن آس وغیرہ سے قیروٹی تیار کر کے بدن میں مالش کریں اور چرب غذائیں کھانے میں دیں تاکہ غلیظ اخلاط پیدا ہوں جو جلد تحلیل نہ ہو سکیں۔

قونج صفاوی میں پہلے نمک اور گرم پانی پلا کر مریض کو تے کرائیں اور سہل و مخرنج غذا اشیاء استعمال کرائیں۔ قونج سری میں مریض کو مشورہ دیں کہ سینہ کا آچھوڑ

دورے کے وقت پیٹ میں گرم پانی کی ٹھوکر کریں گرم ٹپ میں بٹھائیں صابن اور پانی کا حقنہ کریں۔

منتخب اور مجرب نسخے

۱۔ معجون

یہ معجون قولنج کے سددوں کو بہت جلد خارج کرتی ہے۔ درد کو سکون بخشتی ہے اور مانع قے ہے۔

مصطکی رومی، قرنفل، زنجبیل، فلفل سیاہ، دار فلفل، جوز بواہر ایک چھ گرام مشقوبنیا مشوی ۳۶ گرام سب کو کوٹ چھان کر شکر سفید ۱۲۵ گرام کے قوام میں ملا کر معجون تیار کریں۔ خوراک ۳۰ گرام سے ۹ گرام تک ہے۔

۲۔ حسرت سہاگہ

یہ قولنج اور نفخ شکم کے لئے بہت مفید ہے۔ خصوصاً جو لوگ قولنج کے عادی ہیں ان کے لئے اس کا دائمی استعمال بہت مفید ہے۔

سہاگہ برہان، زنجبیل، ہینک خالص، نمک سیاہ چاروں چیزوں کو سموزن باریک پس کر آب پوسٹ درخت سہجہ میں ملا کر بقدر کنار صحرائی گولیاں بنائیں خوراک ایک گولی روزانہ نہار منہ،

ٹیکہ

یہ ٹیکہ درد قولنج کو دفع کرتی ہے درد رنجی اور صلابت معدہ و جگر کو بھی دور کرتی ہے موم خلم ۸۰ گرام، روغن گل ۱۲۵ گرام میں پگھلا کر نمک شور، تخم شبت سنبلی الطیب گل بابونہ ہر ایک ۵ گرام مصطکی رومی ۱۲ گرام سب باریک کر کے اس میں

خوب ملائیں اور ٹیکہ بنا کر نیم گرم کر کے ختام در در پر باندھیں بہت نافع ہے۔

۴۔ سفوف املاح

یہ سفوف تونج ریجی کے لئے مفید ہے اور مجرب ہے۔ نمک سیاہ، نمک سنگ، نمک سانہر، نمک لاہوری، نمک طعام، نمک اندرائی ہر ایک ۶۶ گرام کو کوٹ کر مٹی کے گلاس میں ڈال کر اس قدر شیرے پیسوں ڈالیں کہ ادویہ اس میں عرق ہو جائیں اس کے بعد آنسو سے کو گل حکمت کر کے پچاس عدد اولوں کی آگ دیں سرد ہونے کے بعد نکال کر پیس کر رکھ دیں خوراک ۳۶ گرام ہر آہ آب گرم یا عرق بادیان۔

۵۔ دواء قونج

یہ نسخہ قونج کو ایک پہر میں دفع کر دیتا ہے۔
شیرے تخم قلع ۱۲ گرام، شیرے تخم خنزیرہ ۹ گرام عرق بادیان ۸۰ گرام میں نکال کر شہد خالص ۶۶ گرام روغن بید ۱۲ گرام داخل کر کے نیم گرم پیئیں۔

۶۔ جوارش سفر جلی مہل

یہ تونج کے لئے بہت مفید پانی گئی ہے۔
گرم اور سرد دونوں مزاج کے مریضوں کو فائدہ بخشی ہے اور اس مہال خوب لاتی ہے۔
دارچینی، زنجبیل، دار فلفل، زعفران خالص ہر ایک ۶۶ گرام، تربد ۲۰۰ گرام عرق نعناع ۱۰۰ گرام
بھی (جس کے ٹکڑے کاٹ لئے گئے ہوں اور جس کا وزن بیج وغیرہ علیحدہ کر کے بعد ۲۰۰ گرام ہو) (اگر یہی تازہ مل سکے تو بہتر ہے ورنہ اس کے بجائے مرئی بھی بیج جدا کر کے استعمال کر سکتے ہیں) شہد خالص ۶۶ گرام۔

پہلے بھی کے ٹکڑوں کو عرق نعناع میں پکائیں یہاں تک کہ گل جائیں اس کے بعد آگ سے اتار کر پتھر پر خوب باریک پیسیں اور شہد ملا کر قوام تیار کر لیں اس کے بعد علاوہ زعفران کے باقی ادویہ باریک کوٹ چھان کر شامل کریں اور زعفران کو گلاب میں حل کر کے قدرے قدرے ڈالیں اور خوب حل کرتے جائیں یہاں تک کہ سب

امیز ہو جائے خوراک طبیعت کے مشورے سے استعمال کریں جو ۲۵ گرام سے زیادہ نہ ہو۔

۷۔ حمل

قولنج رنجی کے درد میں یہ حمل بہت مفید ہے۔
برگ سداب، زیرہ، سماہ، ناخواہ، نمک طعام مساوی الوزن کوٹ کر شہد میں ملا لیں اور کپڑے کی پتی اس میں لت کر کے حمل کریں ریاح کو خارج کرنے میں عجیب اثر ہے۔

۸۔ اس بیماری میں آئرن نہایت مفید ہے لیکن کمزور اور اختلاج قلت دلے مریضوں کو آب زن نہ دیا جائے، البتہ بینک دو گرام، کسٹرائل ۵۰۰ ملی لیٹر چادل کی پیچ ۴۰ ملی لیٹر کا حقنہ مفید ثابت ہوتا ہے۔

۹۔ ریونڈ خطائی ۱۲ گرام، حب النیل ۱۲ گرام، تربد سفید ۱۲ گرام، مغز حب الملوک مدبر ۳۰ گرام، مغز بہدانہ ۷ گرام لعاب بہدانہ میں گھس کر بقدر دانہ باجر اگوئی بنالیں مریض کو وہ گوئی تک کھلا سکتے ہیں۔

دیدان الامعاء (آنتوں کے کیڑے)

(کیڑوں کے باعث ہووالا درد)

آنتوں میں دیدان کی پیدائش بلغمی رطوبات سے ہوتی ہے جو آنتوں میں جمع ہو کر حرارت غریبہ کے اثر سے متعفن ہو جاتی ہے اور کیڑے پیدا کرتی ہے ان کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ طوال

یہ لمبے کیڑے ہوتے ہیں جن کو حیات (کیچوے) کہتے ہیں ان کی پیدائش امعاء دقاق یعنی بالائی آنتوں میں ہوتی ہے۔

۲۔ عراض یعنی چوڑے کیڑے جن کو جب القرع (کدو دلانے) کہا جاتا ہے ان کی پیدائش اعمار غلاظا یعنی زیریں آنتوں میں اعمار اور قولون میں ہوتی ہے۔

۳۔ صفار

یہ چھوٹے چھوٹے کیڑے جو اکثر سر کے میں پیدا ہو جاتے ہیں اس مشابہت کی بنا پر لان کو دودا قل بھی کہتے ہیں۔ اردو میں ان کو چرے کہا جاتا ہے۔
جدید تحقیقات کے مطابق پانی، گوشت، میوہ جات سبز ترکاریاں اور ساگ پات وغیرہ کے ذریعہ سے یہ کیڑے شکم انسان میں پہنچ کر یا ان کے اندر داخل ہو کر امراض پیدا کرتے ہیں۔

علامات

ہر مریض میں علامات کم و بیش مختلف ہوتی ہیں علی العموم یہ علامات رونما ہوتی ہے کہ پیٹ اکثر پھولا رہتا ہے قولنج کی مانند درد ہوتا رہتا ہے مریض خصوصاً پچھلے مریض ہر وقت اپنی ناک فوجتا رہتا ہے سیون اور مقعد پر خارش ہوتی ہے مریض کے منہ سے بدبو آتی ہے بھوک کم لگتی ہے اور اجابت بے قاعدہ آنے لگتی ہے چہرہ زرد ہو جاتا ہے سر میں درد ہونے لگتا ہے اور منہ سے رال بہتی ہے کبھی کبھی ریشہ مری وغیرہ کے دورے پڑنے لگتے ہیں حتیٰ کہ بعض اوقات مریض کو دیوانگی کی شکایت ہو جاتی ہے۔

حیات یعنی کینچوں کی موجودگی میں آنتوں میں منخ (مروڑ) کی شکایت ہوتی ہے مریض رات کو سونے میں دانت پیستا ہے بھوک کے وقت جب کینچوے غذا کی تلاش میں منہ کی طرف چڑھتے ہیں تو مریض کو ان کے چڑھنے کا احساس ہوتا ہے متلی ہوتی ہے اور ابکیاں آتی ہیں منہ سے لعاب بہتا ہے اگر کینچوے بہت بڑے اور تعداد میں زیادہ ہوں تو نبض ضعیف ہو جاتی ہے اور ظاہر بدن چھونے سے سرد معلوم ہوتا ہے اور کرب و بے چینی لاحق ہو جاتی ہے پاخانہ سفید آتا ہے بعض اوقات کینچوے معدے اور مری کی طرف چڑھ کر منہ کی راہ خارج ہو جاتے ہیں انہی حرکات موزیہ سے کبھی کبھی امراض ردیہ مثلاً مریگی اور تشنج وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔

حب القرع (کدو دانوں) کی صورت میں بھی اکثر مندرجہ بالا علامات پائی جاتی ہیں اور پاخانے کے ساتھ چوڑے چوڑے کدو کے بیجوں کے مانند کرم خارج ہوتے ہیں۔

ویدان صغار یعنی چرنوں کی علامت یہ ہے کہ مٹھنی مقعد میں غارش اور وغیرہ محسوس کرتا ہے
نیز پاخانہ کے ساتھ چھوٹے چھوٹے کرم خارج ہوتے ہیں۔

علاج

ویدان کو مارنے اور خارج کرنے والی ادویہ کے ذریعہ سے علاج کریں جیسے بزرنگ
سرخ شیخ ارضی، کیکلہ، ترمس، حب النیل، قسط تلخ، تربد، نمک ہندی وغیرہ۔
کود دانوں کے لئے کابجی گھونٹ کر کے پینا بھی نفع مند ہے یہ دوا در ترغداؤں سے
ریض کو پرہیز کرنا بہت ضروری ہے ویدان صغار (چنوں) کے لئے آنتوں کو صاف کرنے والے
حققہ استعمال کریں۔

ایسے کو آفتین یا آب برگ شفا لو میں گھول کر اس میں روئی لت کر کے مقعد میں
رکھیں اسی طرح آب سداب یا روغن خستہ خود پانی میں روئی تر کر کے مقعد میں رکھنا بھی سود
ہے۔

منتخب اور تجرب نسخے

۱۔ دوا برلے دیدان شکم
برگ نیم سبز، بزرنگ کابی، کیکلہ ہر ایک ۷ گرام۔
باریک کوٹ چھان کر شہد خالص بقدر ضرورت میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھائیں
بہت مفید اور تجرب دوا ہے۔

۲۔ جوب

یہ جوب ہر قسم کے کیڑوں کو خارج کرتی ہیں۔
پوست ہلیدہ زرد، ہلیدہ سیاہ، سنارنگی، صبر زرد، منورنخیم نیم ہر ایک ۳ گرام باریک کر کے
پانی میں گوند کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور رات کو سوتے وقت سرد پانی سے دو
گولیاں کھایا کریں نہایت نافع اور تجرب ہے۔

۱۔ یہ دو الکوداؤں کے لئے مفید ہے مجرب ہے۔
 پلاس پا پڑہ کو باریک بیس کر قند سیاہ کہنہ میں ملا کر خوب بنالیں جو کنارہ شتی (جنگلی سیر کے
 برابر سہول ان گولیوں کو سایہ میں خشک ہونے دیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

۴۔ سفوف

قسم کے کیڑوں کو نکالتا ہے۔
 برگ نیم کیلہ، برگ کابلی، سناسکی ہر ایک ۶ گرام، نمک لاہوری ۱۲ گرام کوٹ چھان کر
 رکھ لیں اور ۶ گرام تازہ پانی کے ساتھ پھانکیں۔

۵۔ سفوف

یہ سفوف خاص طور پر حیات (کینچوؤں) کو خارج کرتا ہے۔
 مغز جب قلم، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، جو بہت چھوٹی ہوں
 ہر ایک ۳۰ گرام۔
 زیرہ سیاہ ۷۰ گرام، زنجبیل ۵۰ گرام، بادیان، گل سرخ فصلی، گل بنفشہ، پوست
 ترید سفید محووف خراسیدہ ہر ایک ۳۰ گرام۔

مصطکی رومی، مصفر، فارسی ہر ایک ۵۰ گرام۔ پودینہ خشک، گرام ساذج ہندی، گرام
 نمک سیاہ ۳۰ گرام نمک لاہوری ۶۰ گرام۔ سناسکی تمام دواؤں کے وزن کے برابر
 لے کر سب دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں سے چرب کر کے رکھ لیں۔
 وقت ضرورت ۱۲ گرام گرم پانی کے ساتھ پھانک لیں۔ دو چار گھڑی کے بعد کوئی دوسری
 دوا ملین جیسے زلال آلوئے بخارا و ترمیزی وغیرہ اوپر سے ملیں۔

۶۔ برگ شفتالو، نمک شونیز سر کے میں پیس کر گلے کے پتے کا پانی ملا کر پیٹ پر لپیپ
 کریں کیڑوں کے باعث درد میں سکون ملتا ہے۔

۷۔ آلو کے پتے سر کے میں پیس کر ناف کے نیچے لیپ کرنے سے درد میں سکون ہوتا
 ہے اور آنتوں کے کیڑے خارج ہوتے۔

۸۔ انستین میں تھوڑے چادل اور مسور ڈال کر جوش دیں اور چھان کر پلائیں معدے

کے کیڑے مر جاتے ہیں۔

۹۔ چنے سرکے میں ایک رات بھگوئیں صبح کو کھائیں اور دن بھر غذائے کھائیں کیڑے فوت ہو جاتے ہیں۔

۱۰۔ ساگون کا برادہ مارا غسل کے ہمراہ پھنکائیں بلغم و صفراء اور کیڑے خارج ہوتے ہیں۔
۱۱۔ پودینہ نہری، شہد اور نمک ملا کر پلانا جب القزع اور دیگر کیڑوں کو نکالتا ہے اور دردِ دیان کا مسکن ہے۔

۱۲۔ بیجِ نرگس نو گرام سے ۲ گرام تک مارا غسل کے ساتھ پلانیے تمام اقسام کے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں۔

۱۳۔ آردِ شیلیم آبِ ترس تلخ میں ملا کر پیٹ پر لگائیے۔ تمام قسم کے کیڑے مر جاتے ہیں، خارج ہوتے ہیں اور دردِ دیان میں سکون ہو جاتا ہے۔

۱۴۔ کلونجی، آبِ پودینہ سبز اور سرکے میں پیس کر لپیپ کرنا تمام اقسام کے کیڑوں کو خارج کرتا ہے۔ اور درد میں سکون ملتا ہے۔

۱۵۔ درختِ انار کی جڑ کی چھال مناسب پانی میں جوش دے کر مل چھان کر پلائیں کیڑے خارج ہوتے ہیں۔

۱۶۔ کرلیہ سفید بارہ ماسی ایک عدد نصف پانی میں پیس کر نمک سنگ ایک گرام ملا کر پلائیں۔ تمام اقسام کے کیڑے خارج ہو جانے میں نہایت کار آمد اور مجرب ہے۔

نوٹ :- مذکورہ ادویہ سے قبل تین روز تک دودھ اور شکر کھلائیں تو دوا کا اثر ہونے میں بہت مدد ملتی ہے۔

(درد) بواسیر

یہ ایک مشہور اور کثیر الوقوع مرض ہے۔ اس مرض میں مقعد کی رگوں کے منہ پر زیادتی پیدا ہو جاتی ہے اس زیادتی کی شکل و صورت کے اعتبار سے بواسیر کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ ٹولولی

۲۔ غنی

۳۔ قوتیہ

۱۔ ٹولولی

اس میں رگوں کی افزونی مسور اور چنے کے بقدر چھوٹے چھوٹے سخت ستروں کی مانند ہوتی ہے۔

۲۔ عنبی

اس میں افزونی چوڑی اور گول ہوتی ہے جس کا پچلا حصہ سبز ہوتا ہے اور کثیف مجموعی ارغوانی رنگ کے انگور سے مشابہ ہوتی ہے اسی مشابہت سے اس کو عنبی کہتے ہیں۔

۳۔ قوتیہ

اس میں افزونی قوت کی شکل کی رخو (ڈھیلی) اور رنگ کے اعتبار سے سبز ہوتی ہے ان میں سے ہر ایک کی پھر دو قسمیں ہیں۔

الف :- دامیہ

جس سے متعین یا غیر متعین دردوں کے ساتھ خون بہتا ہے۔

ب :- عمیہ

جس سے خون وغیرہ نہیں بہتا۔

مسوں یا افزونی کے محل وقوع کے اعتبار سے بھی بواسیری کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ خارج الشرج

۲۔ داخل الشرج

خارج الشرج میں بواسیری سے مقعد کے باہر ہوتے ہیں۔

اور

داخل الشرج میں سے مقعد کے اندر ہوتے ہیں۔

اس کا سبب غلیظ سوداوی خون ہوتا ہے جو عموماً جگہ کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے۔ پرانا قبض، معارستقیم کی خراش، زخم، ناسور، بار بار مسہل لینا، زیادہ نشست، نمناک زمین پر بیٹھنا، تیز مصالحہ دار غذا کا استعمال، گوشت زیادہ کھانا اور شراب زیادہ

پینا وغیرہ بھی اس کے اسباب مویہ میں سے ہیں۔

علاج

تمام اقسام بواسیر کا علاج قریب قریب یکساں ہی ہے۔ باسلیق کی فصد کھولیں عمدہ غذائیں کھلائیں تاکہ خون کی اصلاح ہو قبض نہ ہونے دیں مندرجہ ذیل ادویہ میں جو دوائیں میسر آسکیں یا سب مل جائیں تو سب کی مجموعی طور پر دھونی دیں۔ دوائیں یہ ہیں۔
جوزالمرد، برگ آس، اتماع بادبخان یعنی بیکن کی دندنی برکی، شحم حنظل سانپ کی کینچلی

مقل وغیرہ۔

بواسیر اگر دامیہ ہو تو خون کو روکنا نہ چاہئے۔ البتہ اگر خون اس قدر خارج ہو جائے کہ مریض کو ضعیف و ناتواں کر دے تو قرص کہربا۔ حسب مقل معجون خبث الحدید وغیرہ سے خون کو روک دیں۔

غیر دامیہ میں بعض اوقات مسوں میں شدید درد ہونے لگتا ہے جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ مسے خون سے پر ہوتے ہیں اور وہ خارج ہوتا نہیں اس لئے ایسے موقع پر اس امر کی کوشش کرنی چاہئے کہ مسوں کو مزہ کھل کر خون خارج ہو جائے اس کے لئے آب پیاز آب پتہ گاؤ وغیرہ مفتوح عروق ادویہ میں روئی لت کر کے حمل کریں تسکین درد کے لئے مسکن درد خدات لگائیں تاکہ درد باسوری یا ادویہ مفتوح سے پیدا ہونے والے درد کی وجہ سے قوتیں ساقط اور عضواؤں متورم نہ ہو جائے مثلاً۔

خطمی، اکلیل الملک، انیون، زعفران، تخم کتاں، زردی بیضہ مرغ، چربی مرغ، مقل ازرق، میوہ سائلہ، متز ساق گاؤ وغیرہ سے لیپ بنا کر لگائیں۔ پیاز کو بھی میں ملا کر لگانا بھی نفع بخش ہے یا مرہم سفید لگائیں جس کا نسخہ یہ ہے۔

موم سفید، گرام کور وغن گل ۲۵ ملی لیٹر میں پگھلا کر سفیدہ کا شغری، گرام شالی کر کے رکھ لیں۔

مریض کو قبض نہ ہونے دیں غذا زود ہضم دیں نفاق اور بادی اششیار سے پرہیز کرائیں گرم مصالحہ، زیادہ گوشت، تیز مرچ، بیگیں اور مسور کی دال وغیرہ اششیار سے مریض کو مطلق پرہیز کرائیں۔

منتخب کی اور مجرب نسخے

- ۱۔ غذا کی اصلاح کریں اور اہل و گرام کو ۲۰ گرام گائے کے گھی اور پندرہ گرم شہد میں ملا کر کھلائیں۔ مسکن ہے اور تمام اقسام میں مفید ہے۔
- ۲۔ بکری کے پیر کی ہڈی جلا کر راکھ بنالیں اور ایلو اطرا کر پیس کر لگائیے متے بیٹھ جاتے ہیں اور درد میں سکون ملتا ہے۔
- ۳۔ بگین تراش کر خشک کر لیں اور جلا کر راکھ بنالیں یہ راکھ سر کے میں گھینپ کر مسوں میں لگائیں۔ متے بیٹھ جاتے ہیں درد اور تکلیف میں سکون ملتا ہے۔
- ۴۔ لسفانج کا جوشاندہ بنالیں امتناس اور ترنجبین مناسب مقدار میں ڈال کر پلائیں۔ تمام اقسام میں فائدہ مند ہے۔
- ۵۔ ایلید، آمل، گوگل، ہوزن باریک پیس کر مناسب مقدار میں شہد میں حل کر لیں۔ اس کو چٹانے سے غرق ہو اسیر میں فائدہ ہوتا ہے اور درد میں سکون ہوتا ہے۔
- ۶۔ منفر تخم ارند جنگلی باریک پیس کر ٹمکید بنالیں اور روغن گل سے چرب کر کے مسوں پر لگائیں۔ خونی بواسیر میں مفید ہے۔
- ۷۔ انزروت، دم الاخوین، گلنار، پٹکری باریک پیس کر بقدر مناسب عرق مکوہ کے ساتھ دیں۔
- ۸۔ کالی زیری نو گرام باریک پیس کر بالائی میں ملا کر کھلائیں اور خاں دی ہوا سے مر میں مفید ہے۔
- ۹۔ پوست انار خشک باریک پیس کر دہی میں ملا کر کھلائیں اور خاں دی ہوا سے مر میں مفید ہے۔
- ۱۰۔ مردار سنگ، رسوت کافر ہم وزن روغن گاؤں میں حل کر کے بواسیر کے مقام پر لگائیں۔
- ۱۱۔ جگنو کاسر علیحدہ کر کے ایلوے اور نیارے میں ملا کر مسوں پر لگائیں مسکن اور مفید ہے۔

۱۲۔ اعلیٰ کی چھال (پوست نر ہندی) کا سفوف بنا کر گوند کے لعاب میں گولیاں بنالیں اور سنا

مقدار میں دین عام طور پر مفید ہے۔

۱۳۔ موصلی سیاہ ۶ گرام کا سفوف بنا کر ڈیڑھ سو گرام چکنے دی میں لاکر کھلائیں۔ ہر پوایر میں مفید ہے۔

۱۴۔ ببول کے تانے بھول اور شکر ہمزون سفوف بنا کر ایک مٹھی بھر (۲۴ گرام) روزانہ کھلائیں۔

۱۵۔ سونف، مکوہ، ملیٹی پر سیاہ و شاں، منقہ، شاہرہ، بنفشہ عرق مکوہ میں جوش دے کر چھان لیں، گلقد ۵ گرام پیس کر حل کر لیں اس کے پلانے سے رفع قبض ہوتا ہے درد تہید گاہ میں سکون ہوتا ہے۔ خصوصاً ریح البواسیر میں مفید ہے۔

۱۶۔ سونف، پر سیاہ و شاں چار جا گرام منقہ ۳، عدد عرق مکوہ ۲۵۰ ملی لیٹر میں جوش دے کر ملیں اور چھان کر ۲۵ گرام گلقد ملا کر ملائیں۔

نفع شکم اور ریح البواسیر کے درد میں نہایت مفید ہے۔

۱۷۔ زرنباد، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ شیطرج، عاقرقہ حائوشادوں، فلفل دار فلفل، تخم گندہ گوگل ہمزون باریک پیس کر آب موینہ میں گولیاں بنالیں آب گندہ نمک کے ہمراہ ۹ گرام کھلائیں

ریح البواسیر میں مفید ہے۔

پیش (زحیر)

(درد زحیر)

زحیر معارضہ مستقیم کی اس اضطرابی حرکت کا نام ہے جو وہ دفع براز کے لئے کرتی ہے۔ اور جس سے سوائے لیبار غلطی رطوبت کے جس میں کچھ خون ملا ہوا ہوتا ہے کچھ خارج نہیں ہوتا اس حرکت کو اگر انسان اپنے ارادے سے روکنا چاہے تو روک نہیں سکتا دنیا میں ہر جگہ یہ مرض پایا جاتا ہے خصوصاً جن مقامات میں صفائی کا انتظام اچھا نہ ہو پانی غلط اور مجہم زیادہ ہو وہاں اکثر یہ مرض مقامی ہوتا ہے اور دائمی صورت اختیار کر لیتا ہے بعض

اوقات یہ مرض وباؤ بھی پھیلتا ہے شدید حالات میں جب مریض کو جلد صحت نہ ہو تو بسا اوقات اس کے حملے سے مواد اورو قولون اور مستقیم میں درم پیدا ہو جاتا ہے اور اکثر ان کی ساختیں مردار پڑ جاتی ہیں جس کی وجہ سے مریض بہت جلد کمزور ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے۔

جدید تحقیق کے مطابق اس کا سبب ایک خمر تو مہ بینی ہے اسی وجہ سے یہ مرض متعدی ہے اس کے جراثیم بکثرت مریض کے براز میں موجود ہوتے ہیں اور مکھیوں کے ذریعہ سے تندرست اشخاص میں سرایت کر جاتے ہیں مگر طب قدیم کی رو سے اس کے بہت سے اسباب ہیں چنانچہ کبھی تو اس کا سبب رطوبت مالمہ نذاع ہوتی ہے۔

جو معائے مستقیم کی طرف تر آتی ہے اور نذاع و سوزش پیدا کر کے انسان کو دفع براز پر مجبور کرتی ہے کبھی اس کا سبب تیغہ صفر ہوتا ہے جو معائے مستقیم میں اگر سوزش پیدا کرتا ہے بعض اوقات اس کا سبب معار مستقیم کا درم ہوتا ہے اس صورت میں مریض کو گمان ہوتا ہے کہ اس کی آنتوں میں ثقل خفیس ہے اس لئے بار بار دفع براز کے لئے حرکت کرتا ہے۔

آنتوں کے اندر خشک براز کا رک جانا بھی اس کے اسباب میں سے ہے کیوں کہ اس صورت میں مریض دفع براز کی کوشش کرے گا اور وہ اپنی خشکی کی وجہ سے خارج نہیں ہوگا نتیجہ یہ ہوگا کہ انسان تفرخی حرکت پر مجبور ہوگا نیز رکے ہوئے براز سے ریاہ پیدا ہو کر آنتوں کے جرم میں تہذ اور تناد پیدا کریں گے۔ جس سے سخت درد پیدا ہو جائے گا چوں کہ اس صورت میں بھی تفرخی حرکت سے کچھ آؤں وغیرہ خارج ہوتی ہے اس لئے اکثر کم علم اطباء اسے اسہال سمجھ کر عابس ادویۃ استعمال کر دیتے ہیں اور مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

معدہ کو سردی لگ جانا یا دیر تک کسی سخت چیز پر بیٹھ رہنا بھی زحیر کے اسباب

میں سے ہیں۔

علامات

خفیف پیمیش میں پیٹ میں درد اور مروڑ کی شکایت ہوتی ہے میلے دست آتے ہیں۔

۱۔ رطوبت مالمہ نذاع۔ نمکین سوزش پیدا کرنے والی رطوبت۔

۲۔ رینگنا۔ زحیر یعنی پیمیش ہو جانا۔ درد زہ سے کراہنا۔

جن میں آؤں ملی ہوتی ہے بھوک کم ہو جاتی ہے بعض اوقات خفیف بخار بھی ہوتا ہے اگر علاج اور خوراک میں غلطی نہ کی جائے تو جلد صحت ہو جاتی ہے ورنہ مرض شدید صورت اختیار کر لیتا ہے۔

شدید صورت میں مریض کو پاخانہ بار بار آتا ہے رنج حاجت کے وقت اس کو کافی زور لگانا پڑتا ہے آؤں کے ساتھ خون بھی آنے لگتا ہے بخار بھی تیز ہو جاتا ہے زبان میلی ہوتی ہے اور پیاس کی شدت ہوتی ہے جی مٹلاتا ہے اور قے ہوتی ہے مریض بہت جلد لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔ اگر اس صورت میں آنٹوں کا کوئی حصہ مرنار ہو جائے گا تو حالت نہایت رذی ہو جاتی ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے ٹھنڈا پسینہ آتا ہے نہیان ہو جاتا ہے آنت میں چھید پڑ جاتا ہے اور ورم باریطون ہو کر مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

رطوبت مالمحہ سے پیدا ہونے والی زحیر میں آؤں کے ساتھ ایسی ہی رطوبت کا اخراج ہوگا صفراوی میں غلط صفرا الکلیگی نیز مقعد میں جلن اور سوزش پیدا ہو جائے گی ورمی میں خروانی (ٹیس) معائے ستقیم میں گرانی، بخار اور عسر بول (پیشاب کی دشواری) وغیرہ علامتیں پائی جائیں گی۔ زحیر بلبی میں جس میں آنٹوں کے اندر خشک براز جمع ہو جاتا ہے اور جس کو زحیر کاذب کہتے ہیں قریب قریب تو لہج ثغلی کے علامات رونما ہوتے ہیں مثلاً گرانی شکم درد مزوڑ میلنگنیوں کی طرح خشک براز کا اخراج وغیرہ۔ اس میں اور پیچیش کی دوسری قسموں میں اس طرح فرق کیا جاتا ہے کہ مریض کو کچھ تخم مثلاً اسبنول مسلم یا تخم امتلس وغیرہ ثابت نکلوادیئے جاتے ہیں اگر مریض کے براز میں نہ خارج ہوئے تو سمجھا جاتا ہے کہ زحیر سدی ہے ورنہ زحیر صادق۔ اگر مقعد کو سردی لگ جانا سبب مرض ہو تو تقدم سبب اس کی دلیل کے لئے کافی ہے۔ علیٰ ہذا کسی سخت چیز پر دیر تک بیٹھے رہنے کی صورت میں بھی سبب تقدم سمجھا جائے گا۔

علاج

زحیر صفراوی اور بلغی کا وہی علاج کروں جو اس سے پہلے صحیح کے بیان میں گزر چکا یعنی قطع سبب کے بعد منقری اور ملین بزور جیسے

تخم رجاں، تخم بارتنگ، تخم کنوچہ وغیرہ استعمال کرائیں زحیر ورمی میں انصباں مادہ کو روکنے کے بعد ملطف اور ملین ادویہ کے جو شاندے سے نطول کریں تاکہ مادہ میں انصاج و تحلیل اور درد میں سکون پیدا ہو۔ اسی قسم کے پانیوں میں مریض کو بٹھانا

بھی بہت فائدہ مند ہے اور اس قسم کی ادویہ کے شیان استعمال کرنا بھی درست ہے۔
نخم خطمی، تخم خبازی، تخم کتاں، حلبہ، برگ کرم کلا، گل بابونہ، گل بنفشہ وغیرہ سب
ملطف و ملین دوا میں ہیں۔

اگر شایاقت موضع ماؤف تک نہ پہنچیں تو ان ادویہ کو پانی میں پکا کر ان کا حقذتیار
کرنا چاہئے۔

زحیر زہلی میں حقوں سے طبیعت کو نرم کریں اور رکے ہوئے براز کو نکالیں پھسلانے
والی ملین ادویہ استعمال کریں جسے مخفر فلوں خیار شنبہ، شربت بنفشہ اور روغن بادام
وغیرہ۔ بعض اوقات اس قسم میں صرف گرم پانی پلا دینا بھی کافی ہوتا ہے اس سے براز
خارج ہو جاتا ہے اس کے بعد انتوں کی خراش کے لئے مخفری لعاب دارا شیار استعمال
کرائیں۔

اگر سبب مقعد کی سردی ہو تو گرم پانی سے اس کی تھمید کریں بالفعل اور بالقوہ گرم تیل
مثلاً روغن قسط جو گرم کر لیا گیا ہو ملیں۔ اگر کسی سخت چیز پر بیٹھنا موجب مرض ہو تو مقعد میں
نری سپر کرنے کی کوشش کریں اس کے لئے سم سفید روغن بابونہ اور مقل ازرق کی قیروٹی
بنا کر لگائیں۔

عام ہدایات

روغن بجنہ اور روغن زیتوں کا حقذ کریں مریض کو آرام سے بستر پر لٹائے رکھیں رفع
درد مروڑ کے لئے پیٹ پر نکور کریں ملکین مسہلات سے رفع قبض کریں پاک و صاف
پانی دیں ثقیل، اکثیف، نامرغوب اغذیہ سے پرہیز کریں کچے اور گلے شری میوہ جات
سبز ترکاریاں مضر ہوتی ہیں۔ مریض کو سردی سے محفوظ رکھیں سردی کے موسم میں گرم
کپڑا باندھے رکھیں وغیرہ۔

منتخب اور مجرب نسخے

۱۔ حب سُرخ

یہ حب چمپیش، اسہال، منص اور سحج کے لئے مجرب ہے۔

افیون، شکر، سہاگہ، مصطکی ہوزن سب کو پانی کے ساتھ گھس کر بقدر موٹھ گولیاں بنالیں اور ایک گولی صبح و شام پانی کے ساتھ دیں۔
نوٹ: سہ سے کی حالت میں یہ گولیاں ہرگز استعمال نہ کریں۔

۲۔ سفوف

یہ سفوف ہر قسم کی پیمیش کے لئے خواہ نئی ہو یا پرانی نہایت نافع ہے۔
پوست خشکاش ۵۰ گرام، زنجبیل ۷ گرام، بادیان کثیرا، اسبغول مسلم نیم بریاں
۱۲ گرام علاوہ اسبغول کے باقی ادویہ کو باریک کر کے اسبغول مسلم شامل
کریں اور رکھ لیں۔
خوراک ۲، یا ۳ گرام لعاب بہدانہ کے ساتھ کھلائیں۔

۳۔ حب پیمیش

یہ گولی ہر قسم کے دست اور پیمیش کے لئے نہایت نفع بخش ہے۔ لیکن سردی و تنول
اور پیمیش میں کار آمد نہیں ہے۔
چھوڑا ایک عدد کی گٹھلی نکال کر اس میں افیون خالص ۲۵۲ ملی گرام بھر دیں اور
چھوڑے کو بند کر کے آرد گندم سے پیسٹ دیں اس کے بعد گرم بھو بھلی میں اس قدر
ادو بایں کہ آٹا سرخ ہو جائے پھر نکال کر آمادہ کر دیں اور چھوڑا مع افیون رکھ کر یک جا
کریں اور بقدر نخود گولیاں بنا کر رکھ لیں بوقت ضرورت ایک ایک گولی کسی مناسب قدر
کے ساتھ دن میں تین چار بار کھلائیں۔ بے حد مفید ہے۔

۴۔ حب سنگدانہ

یہ ایسی پیمیش اور دست میں بہت کار آمد ہے جس میں کھانسی اور بخار بھی ہو۔
پوست سنگدانہ مرغ۔ ست گلو، زیرہ مرہ، خطائی، طباشیر کبود، دانہ الائچی، اقاقیتا،
مصطکی رومی برادہ، صندل سفید، زرد شک، بیدانہ۔ بیخ انجارد، دم الاغین، ریشہ برگد
گند فارسی، جفت بلوط، گیر و کتہ سفید، صمغ عربی سنگ جراث، زیرہ سفید، گہرے

شمی بل گری بریاں۔ جب الّاس، تخم خرفہ سیاہ، تخم خشتاش سفید تمام دوائیں ہوزن
کے کوٹ چھان کر شیر گوریں خودی گویاں بنالیں اور ایک یا دو حب صبح دوپہر شام
دیں۔ بے حد مفید ہے۔

۵۔ دوائے پچیش واسہال

اگر پچیش واسہال میں کسی دوا سے صحت نہ ہو تو یہ نسخہ دیں۔
بلبلہ، اجوائن، زیرہ سفید تینوں کو علیحدہ علیحدہ بریاں کریں کوٹ چھان لیں اور
۲ گرام صبح وشام استعمال کرائیں۔ میٹھے دہی کے ساتھ بہت مفید ہے۔

۶۔ سفوف زحیر

پچیش کے لئے بہت مفید ہے، اور ہزاروں بار کا تجربہ شدہ ہے۔
بل گری ۲۵ گرام صغغ عربی ۲۰ گرام حب الّاس ۲۵ گرام بہدانہ شیریں ۲۰ گرام سیخ انجبار
۱۲ گرام خشتاش سفید ۶ گرام۔
سب کو کوٹ چھان کر تخم بارتنگ، تخم ریحاں، ۲۰، ۲۰ گرام ملا کر بحفاظت رکھیں مقدار
خوداک ۶، ۶ گرام تک ہے۔

۷۔ سفوف

یہ سفوف پرانی پچیش میں مجرب ہے۔
بادیان، زنجبیل، انار دانہ، پوست خشتاش مسلم ہوزن سفوف کر کے ہوزن خشک
خام ملا کر ۱۲ گرام دودھ اور تخم خرفہ کے ساتھ استعمال کرائیں ثقیل چیزوں سے پرہیز
کرائیں۔

۸۔ لعاب بہدانہ وریشہ خطمی میں شربت بنفشہ ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے چار تخم چھڑک کر
پلانا صفروی پچیش میں پلانا مفید ہے۔

۹۔ زنجبیل یا دیان، بیلگری سات سات گرام، مہری دس گرام سفوف تیار کر کے پہلے
روز ۶ گرام دوسرے روز ۹ گرام تیسرے روز ۱۲ گرام پانی کے ساتھ کھلائیں مجرب ہے۔

بلغمی پیمیش میں مفید ہے۔

۱۰۔ رال سفید شکموزن کو کنار بریاں چوتھائی سفوف بنا کر تین گرام روزانہ کھلائیں مفید ہے۔

۱۱۔ برف کے تیز پانی میں پرانا سرکا ۲۵ ملی لیٹر ملا کر پلانا و بائی پیمیش کے لئے نہایت مفید ہے۔

۱۲۔ بچے کی پیمیش کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔
زیرہ سفید ۵ ملی گرام باریک پسین کو گائے کے گھی میں ملا لیں عورت کے دودھ میں ملا دیں۔

۱۳۔ تخم ریحاں، اسبخول مسلم روغن زرد میں بریاں کر کے بقدر ضرورت ماں کے دودھ کے ساتھ دیں۔

گٹھیا

گٹھیا کا نام جن جن بیماریوں کو ظاہر کرنے کے لئے بولا جاتا ہے ان میں حسب ذیل قابل ذکر ہیں۔

۱۔ گٹھیا کا بنجار یا وجع مفاصل حاد

۲۔ وجع المفاصل تحت الحاد

۳۔ درد عضلاتی

۴۔ درد مکر

۵۔ عرق النساء

۶۔ عظمی دھڑیوں کا التهاب مفاصل۔

۷۔ حاد یا مزمن تقرس

۸۔ جوڑوں کی مختلف غیر طبعی تبدیلیاں۔

بسیار خوری، غلیظ غذاؤں کے استعمال، ترش اشیاء کی کثرت استعمال مزمن

نزل اور زکام، اسہال اور قے، مادوں کا عدم استفراغ خصوصاً حیض اور بواسیر کا خون رگنا غیر مناسب جسمانی استعمال شراب نوشی وغیرہ سے اکثر یہ امراض لاحق ہوتے ہیں۔

علامات

غلط خون، ٹیس والادری، جلد میں حرارت اور سوجن، سرخی، سرخ پیشاب اس بات کی علامات ہیں کہ مرض کا سبب خون ہے۔

حرارت کے ساتھ زردی، شدید درد، التهابی کیفیت شدید پیاس، نبض سریع اور نسبتاً کم سوجن سردا شیار کی مرغوبیت، حدت، سرخی و نفج کی بہ نسبت التهاب اور درد زیادہ ہونا اس بات کی علامات ہیں کہ مادہ مرض صفراوی ہے۔

پیاس کی کمی، جلد کی سفیدی، غلیظ قارورہ، نبض بطی، مستحکم شیار کے استعمال سے راحت، ٹھنڈی غذاؤں کا پس منظر، بدن میں تمداد اور ڈھیلا پن اس بات کی علامات ہیں کہ مادہ مرض بلغمی ہے۔

دوم میں سختی، جلد کا میلان، درد اور تمدد کی کمی، مستحکم اور مرطوب چیزوں کی مرغوبیت صلب بطی اور متفاوت نبض اس بات کی علامات ہیں کہ مرض سوداوی ہے۔

بہر حال یہ نکتہ ملحوظ رہنا چاہیے کہ عمر، مزاج اور سابقہ غذاؤں کے استعمال، موسم اور آب و ہوا کے اعتبار سے ان عوارض میں کمی بیشی ممکن ہے۔

علاج

(۱) اگر جوڑوں میں درد اور دم دونوں موجود ہیں اور چھوٹے پر گرم محسوس ہوتے ہیں تو فصد کھولنا بہتر ہے داہنی جانب در جو تو بائیں ہاتھ کی فصد کھولیں اور بائیں جانب جو تو داہنی جانب کھولیں اور درج ذیل طلا استعمال کریں۔

صندل سرخ، گل سرخ، سپاری، ششیاف، مامیشاموش در پندی، زرتیون۔

ہو وزن دواؤں کو مناسب سرکہ اور پانی میں تحلیل کریں اس محلول میں اس بخول تر

کر کے درد پر باندھیں۔

(۲) جو شاندہ ہلیلہ

ہلیلہ زرد ۵۲ ۱/۲ گرام، تربید سفید ۱۰ ۱/۲ گرام، بسفانج ۱۰ ۱/۲ گرام۔ سنا، شاہترہ ہر ایک

۱۲ ۱/۲ گرام سورنجان سفید ۷ گرام، تخم کاسنی ۷ گرام، تخم اجود، بادیان ہر ایک ۷ گرام گل سرخ

گل سرخ ۷ گرام۔
ایک لیٹر ۲۰۰ ملی لیٹر پانی میں پکا کر ۴۰۰ ملی لیٹر کریں اس میں خیارشمبر ۲۵ گرام بھگو کر
مل چھان لیں اور مہری کے ساتھ کھلائیں۔
اس نسخہ سے مادوں کا استفراغ ہوتا ہے اور سختی دور ہو جاتی ہے۔ مناسب
وقفہ کے ساتھ دہرائیں۔

۵۔ جوڑوں میں گرمی اور سرخی نہ ہو، مریض بارد المزاج ہو جوڑ سنبری، مائل صامی ہو گئے ہوں
تو مندرجہ ذیل گولیاں کھلائیں۔
سورنجان، بوزیدان، ماہی زیرہ، شمع خنظل، سفوف قنطور یون، ہر ایک ۷ گرام
ایار ج فقیر ۳۵ گرام، فریبون ۱۱ گرام۔ تربدہ ۴ گرام زنجبیل، شیطرح، خردل، فلفل
جندبید ستر ہر ایک ۳ ۱/۲ گرام۔
مریض کی حیثیت کو سامنے رکھتے ہوئے سات سے گیارہ گرام تک روزانہ کھلائیں
عرصہ تک استعمال کریں۔

۶۔ مندرجہ ذیل نسخہ گرم اور ام کو تحلیل کرنے کے لئے استعمال کریں۔
موم کو روغن سوسن میں بچھلائیں اس میں لعاب میتھی اور تخم السی ڈالیں اور سب کو
پیکر مقام مرض پر لگائیں۔

۷۔ بلغمی علامات میں مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں
صبر، پوست خربق سیاہ، سقونیہ ہر ایک ۳۵ گرام فریبون، نظرون ہر ایک ۷ ۱/۲ گرام
عصارہ کرب میں گوندھ کر گولیاں بنالیں اور مریض کی حسب حیثیت استعمال
کرائیں۔

ان گولیوں سے بلغم غلیظ اور غلط سوداوی کا تنقیہ ہو جاتا ہے۔ مذکورہ علاج کے
اصول پر قاطع اعلاط دوائیں استعمال کریں۔ مندرجہ ذیل ادویہ خصوصاً قاطع اعلاط
ہیں تخم سداب بڑی، زرد آوند مدحرج، قنطور یون خورد، جنطیانا۔ یہ دوائیں گٹھیا
میں مستعمل ہیں ان کے علاوہ قوی مدربول بھی استعمال کرائیں کیوں کہ پیشاب خارج
ہونے سے استفراغ ہوتا ہے اور مسامات کھلتے ہیں۔

منتخب اور تجربہ نسخے

۱۔ سمندری پانی سے تیار کردہ سکنجبین استعمال کرنے سے وجع المفاصل پیدا کرنے والے
اعلاط کا اسہال ہوتا ہے۔

۲۔ پنج مکھنی (اصل الیبروج) کو جو کے ستوں میں ملا کر ضا کر کے درد میں راحت ملتی
ہے۔

۳۔ وجع مفاصل و عرق النسا وغیرہ ہیں۔ ذیل کی گولیاں نہایت مفید
ثابت ہوئی ہیں۔

ترب سفید ۲۰ گرام، الیوا (صاف کیا ہوا) ۲۵ گرام پوست ہلیڈ زرد کا ایکسٹریکٹ (اپنی
نگرائی میں نکلو این) ۱۲ ملی لیٹر بوزیدان عمدہ ۱۲ گرام، سورنجان شیریں ۲۰ گرام اینسون
۱۰ گرام، بادرنجبویہ ۱۰ گرام مقل ازرق ۱۰ گرام خندبید ستر ۳ گرام سقمونیا ۱۰ گرام ۲۰ گرام۔
آب لہسن حسب ضرورت میں چنے کے برابر گولیاں بنالیں دو دو گولی صبح شام اور دیکھ
گرم پانی کے ساتھ کھلایا کریں۔ صرف ایک چمک ان کے استعمال سے بیماری جڑ سے دور
ہو جاتی ہے۔

کچلہ مدبر ۳ گرام، مرچ سیاہ ۳ گرام لونگ ۳ گرام جائفل ۳ گرام بیش مدبر ۲ گرام
گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنالیں ایک یا دو گولیاں صبح و شام استعمال کریں ترقی بلوی
سے پرہیز کریں۔

۴۔ روغن برائے مالش

جائفل، قرنفل، زنجبیل، قسط تلخ، سورنجان تلخ، اجوائن خلاسانی، گل آک، برادہ کلمہ
ہر ایک ۳ گرام شیر آک ۱۲ گرام، آب برگ جوز مائل ۲۵ گرام روغن کنجد ۱۰۰ گرام۔
اس روغن میں تمام اجزاء کو اچھی طرح جلا کر صاف کر کے رکھ لیں۔ مقام ماؤف پر
مالش کر کے گرم روئی باز دیں۔

۵۔ عرق النسا کے لئے سقمونیا ۱/۲ سو ملی گرام، صبر ۳۰ ملی گرام، گل سرخ ۵ ملی گرام

سورنجان شیریں ایک گرام ۸۰۰ ملی گرام پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں یہ ایک خوراک ہے
ایسی ایک خوراک دن میں ایک بار استعمال کریں۔

۲۔ عرق النسار یا وجع مفاصل

اگر آتشک کی وجہ سے ہو تو آرد خود ۲ گرام، شیر زقوم ۴ گرام، اچھی طرح کھل کر کے
۲۵۰ ملی گرام کی گولیاں بنائیں۔
دو دو گولیاں صبح شام ایک ہفتہ تک کھلائیں۔

یا
چوب طینی، عشبہ، بلید سیاہ، بسفاج، ریوند خطائی، ہوزن یار یک کر کے پوڈر بنائیں
اس میں سے دو دو گرام صبح و شام پانی کے ساتھ استعمال کر لیں۔
تر بد سفید، غازیقوں، سقمونیا، صبر، سناملی، زنجبیل ہر ایک ۱۲ گرام، سورنجان شیریں
۲۵ گرام سب کو کوٹ چھان کر گولیاں بقدر خود بنالیں۔
اس میں سے ۶ گولیاں رات کو سوتے وقت گرم پانی سے کھلائیں یہ گولیاں ہر قسم
کے لئے مفید ہے۔

۷۔ کر کے درد کے لئے مندرجہ نسخہ کارآمد ہے۔

دار فلفل، قوۃ انیسون حب الفار۔

ہوزن یار یک پسین کر شہد میں ملا کر مناسب مقدار میں کھلایا کریں مندرجہ ذیل تیل
کی مالش کریں۔

روغن خردل، روغن جوز، روغن قرطم، روغن قسط مخلوط کریں۔

۸۔ مندرجہ ذیل تیل کی مالش کر اور دیگر در دلوں کے لئے بہت مفید ہے۔

برگ غار کو روغن زیتون میں چھالیں۔

۹۔ بلغمی درد کے لئے ذیل کا جو شانڈہ مفید ہے۔

اصل السوس، آب کرفس میں تر کر کے قدر سے جوش دے کر شکنجہ بنزوری
ملا کر مناسب مقدار میں پی لیں۔

۱۰۔ جھڑوں کے سوداوی در د میں مندرجہ ذیل نسخہ کارآمد ہے۔

سودنجان ۳ گرام، گل بنفشہ، ہلیہ سیاہ، تخم کاسنی ہر ایک چھ چھ گرام
پانی میں جو شش دے کر مل چھان کر مہری سے میٹھا کر کے نیم گرم پلائیں۔
۱۱۔ جوڑوں کے صفراوی درد میں مندرجہ ذیل سفوف کارآمد ہے۔

استخوان سوختہ تین گرام
سودنجان تین گرام
عسل مقشر ۶ گرام

باریک پیس کر گلقد یا شربت بزوری میں ملا کر روزانہ ۳ گرام کھلائیں۔
۱۲۔ بلغمی جوڑوں کے درد کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ کارآمد ہے۔

جامو طمانہ دو گرام شہد ملا کر کھلائیں اور پوست تارنج روغن زیتوں میں پکا کر کھلائیں
۱۳۔ جفت بلوط کو جلا کر اس کی خاک کسی چربی میں ملا کر چند بار لگائے سے اثری کا درد
جاتا ہے۔

۱۴۔ گتے اور پیری انگلیوں، انگوٹھوں کے جوڑوں، اثری اور تلوے کے درد (نقرس) میں مندرجہ
ذیل سفوف اور ضاد مفید ہے۔

سُوم پر سوختہ، بادیان، انیسون ہوزن تین روز تک مناسب مقدار میں استعمال
کرائیں۔

اور
انجیر و میتھی سر کے میں پکا کر باریک پیس کر ضاد کریں یہ نسخہ صرف نقرس بارود میں
فائدہ مند ہے۔

۱۵۔ نقرس حدیث عصرۃ جازی سفید میں آٹھواں حصہ سرکہ ملا کر کپڑا تر کر کے درد کے
مقام پر رکھیں۔

۱۶۔ جوڑوں کی مختلف غیر طبعی تبدیلیاں مثلاً پشت کے فقر کا ہٹ جانا اور
ریاح غلیظ سے تمد پیدا ہو جانا اصطلاحاً حادہ اور ریا ح الا فرسہ کہلاتا
ہے۔

مندرجہ ذیل مالش مفید ہے۔

ابہل، شیش آس، مرزنجوش، جوز السرد، عاقر قرحا، اکیلل الملک، فردمان، اذخر، سیف

ہموزن کوٹ کر پانی میں جوش دیں آدھا پانی رہ جائے تو روغن ملا کر پھر جوش دیں ایسی
طرح تین بار کریں پھر چند بید ستر، ابھل، فرقیون کا سفوف مناسب مقدار میں ڈال کر
بالش کریں۔

تنقیہ کے لئے مندرجہ ذیل گولیاں کھلائیں۔

کندر، سکنجبین، صبر، غارلقون، منقل۔

ہموزن پانی میں پیس کر گولیاں بنالیں۔

وگرام کھلائیں۔ مناسب وقفہ سے مکرر کھلائیں۔

ماخذ

- ۱۔ الحکیم ماہ نومبر ۱۹۴۵ء
- ۲۔ " ماہ دسمبر ۱۹۴۵ء
- ۳۔ " ماہ جنوری ۱۹۴۶ء
- ۴۔ " ماہ فروری ۱۹۴۶ء
- ۵۔ " ماہ مارچ ۱۹۴۶ء
- ۶۔ " ماہ اپریل ۱۹۴۶ء
- ۷۔ " ماہ مئی ۱۹۴۶ء
- ۸۔ خزینۃ العلاج فی کل ما یتحتاج حکیم محمد عبد الحکیم۔ مطبوعہ ۱۹۰۹ء
- ۹۔ الحاوی الکبیر ابو بکر محمد بن زکریا الرازی جلد ۱۱
- ۱۰۔ الحاوی فی التداوی مخطوط خدا بخش لائبریری پٹنہ۔
- ۱۱۔ کتاب الارشاد لصالح الانفس والاحیاء مخطوط۔ خدا بخش پٹنہ
- ۱۲۔ اکبر اعظم حکیم محمد اعظم خاں۔ جلد ۴
- ۱۳۔ کتب المنصوری ابو بکر محمد بن زکریا الرازی
- مخطوطہ خدا بخش پٹنہ
- ۱۴۔ مجربات ڈاکٹر محمد طفیل خاں ایم ڈی قادیان۔ ۱۹۴۵ء و ۱۹۴۶ء مطبوعہ الحکیم
- ۱۵۔ حکیم نور شید احمد شفقت اعظمی۔ درد خطرے کی پہلی علامت۔ مطبوعہ شفا مید ٹیکل ڈائجسٹ کانپور۔

